CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

1344

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम श्री मद भगवत गीता
उरदू टीका

लेखक डा० राम मोहन

प्रकाशन वर्ष 1927

आगत संख्या 1344

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

९१
४४

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
पुस्तकालय

विषय संख्या ०२१ / १३ — १ / ४३०
पुस्तक संख्या
आगत पञ्जिका संख्या ३२,६०६

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कृपया १५ दिन से अधिक समय तक पुस्तक अपने पास न रखें।

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

1344
CHECKED 1973
Initial

شریمد بھاگوت گیتا

1344,U

لیکھک ڈاکٹر رام موہن

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

وشے سوچی (فہرست مضامین)

نمبر شمار	نام ادھیائے	شلوک	صفحہ
۱	"ارجن وشاد یوگو" نام پہلا ادھیائے	۴۷	۷
۲	"سانکھیہ یوگو" نام دوسرا "	۷۲	۱۵
۳	"کرم یوگو" نام تیسرا "	۴۳	۲۷
۴	"گیان یوگو" نام چوتھا "	۴۲	۳۴
۵	"سنیاس یوگو" نام پانچواں "	۲۹	۴۱
۶	"ادھیاتم یوگو" نام چھٹا "	۴۷	۴۶
۷	"گیان وگیان یوگو" نام ساتواں "	۳۰	۵۳
۸	"اکھشر برہم یوگو" نام آٹھواں "	۲۸	۵۸
۹	"راج ودیا راج گوہیہ یوگو" نام نواں "	۳۴	۶۳
۱۰	"وبھوتی یوگو" نام دسواں "	۴۲	۶۸
۱۱	"وشوروپ۔ درشن یوگو" نام گیارھواں "	۵۵	۷۵
۱۲	"بھگتی یوگو" نام بارھواں "	۲۰	۸۶
۱۳	"کھشتر کھشترگیہ وبھاگ یوگو" نام تیرھواں "	۳۵	۹۰
۱۴	"گن تریہ وبھاگ یوگو" نام چودھواں "	۲۷	۹۵
۱۵	"پورن پرشوتم یوگو" نام پندرھواں "	۲۰	۱۰۰
۱۶	"دیواسر سمپتی یوگو" نام سولھواں "	۲۴	۱۰۴
۱۷	"شردھاتریہ وبھاگ یوگو" نام سترھواں "	۲۸	۱۰۷
۱۸	"موکھش سنیاس یوگو" نام اٹھارھواں "	۷۸	۱۱۱
	کل شلوک ...	۷۰۱	

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھومکا

شریمد بھگوت گیتا کی مہما

جتنی مہما شریمد بھگوت گیتا کی دیکھی جا رہی ہے۔ اُتنی شاید ہی کسی دوسری پُستک کی ہو۔ یہی نہیں کہ کیول بھارت ورش میں ہی سب بھاشاؤں میں گیتا کی ٹیکائیں پائی جاتی ہیں۔ پرنتو سمرد بھوگول میں کوئی ایسی بھاشا نہ ہوگی۔ جس میں شریمد بھگوت گیتا کا ترجمہ نہ ہُوا ہو۔ ایک ہی بھاشا میں کئی وِدوانوں نے گیتا کے شلوکوں کے بھِن بھِن مطلب معنے و بھاو لیکر ٹیکائیں کی ہیں۔ بھارت ورش میں ہی شنکر آچاریہ۔ رامانُج۔ مادھو آچاریہ۔ ولبھ آچاریہ۔ نمبارک آچاریہ یا وشنو سوامی نے ادویت۔ وِششٹ ادویت۔ دویت۔ دویت ادویت اور شُدھ ادویت کے اپنے اپنے سدھانت ہی گیتا سے ثابت کرنے کا یتن کیا ہے۔ ایک ایک شلوک کے بھِن بھِن ارتھ کرتے ہوئے اس کی ویاکھیا دو دو چار چار صفحوں پر کی گئی ہے۔ اور شاید اسی لئے کئی سجن جن کو آتم گیان کی پُستکیں پڑھنے میں کم رُچی ہے۔ گیتا کی ٹیکائیں دیکھنے سے گھبراتے ہیں۔ اِسی لئے یہاں پر گیتا کی شلوک وار سادہ۔ سرل و سنکھشپت (مختصر) سی ٹیکا کرنے کی کوشش

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کی گئی ہے۔ کیونکہ گیتا ایک ایسی پُستک ہے۔ کہ اس کا جتنا بھی پرچار ہو تھوڑا ہے۔

شریمد بھگوت گیتا کے معنی

شریمد۔ مہان۔ بھگوت شکتی وان۔ اتھوا بھگتی کیا جانے والا۔ گیتا۔ گایَن کیا ہُوا۔ اتھوا گیان معنے ہوئے۔ مہان شکتی وان (بھگوان سری کرشن) کا گایَن کیا اُپدیش۔ یا گیان اُپدیش اتھوا ایشور پرماتما کے گُن گایَن یا اُس کے گیان کا اُپدیش۔

گیتا اُپدیش کی کہاں اور کیوں ضرورت پڑی

شریمد بھگوت گیتا مہابھارت کے بھیشم پرب میں سے الگ کی ہوئی ہے۔ جب کوروؤں اور پانڈوؤں کا جھگڑا دھرت راشٹر۔ گاندھاری بھیشم پتامہ۔ درُون آچاریہ۔ بدرجی اور خود کرشن بھگوان بھی نہ نپٹا سکے تو لڑائی ٹھن ہی گئی۔ کوروؤں کی طرف گیارہ کھیونی۔ اور پانڈوؤں کی طرف سات کھیونی سینا کٹ مرنے کے لئے لڑائی کے میدان کورو کھیشتر میں اکٹھی ہوگئی۔ سری کرشن نے اپنی سینا تو کوروؤں کو مدد کے واسطے دی۔ اور آپ اس پرتگیا کے ساتھ کہ میں اس لڑائی میں شستر نہیں اُٹھاؤں گا۔ پانڈوؤں کی مدد کو آئے۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جب کرشن جی نے یہ کہا تھا۔ کہ اِس لڑائی میں مدد کے لیئے ایک طرف تو میری ساری سینا ہے۔ اور دوسری طرف میں ہی ہوں اور پھر اس پر تگیا کیساتھ کہ مَیں اس لڑائی میں شستر نہیں اُٹھاؤنگا۔ تو ارجن نے سری کرشن کو ہی اپنی مدد میں لینا پسند کیا۔ اور سری کرشن نے ارجن کی پرارتھنا پر اُس کا سارتھی یعنی رتھ بان ہونا سویکار کر لیا ٭

جب لڑائی کی پورن تیار ہو چکی۔ تو بیاس جی مہاراج دھرت راشٹر کے پاس آ کہنے لگے۔ راجن! اگر تم اپنے پُتروں اور پانڈو پُتروں کا یدھ دیکھنا چاہو۔ تو مَیں تمہیں درشٹی دے سکتا ہوں۔ دھرت راشٹر نے جواب دیا۔ کہ ساری عمر تو اندھا رہا۔ اب آخیر سمے اپنے سمبندھیوں کا یُدھ میں کٹنا میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ ہاں یُدھ سماچار سننا چاہتا ہوں۔ اِس پر ویاس مہاراج نے کہا۔ تو آپ کا سارتھی سنجے یہاں ہستناپور میں ہی بیٹھے کورو کھشیتر رن بھومی میں جو کچھ گپت یا پرگٹ ہوگا۔ یہ دیکھ و سُن کر تجھے بتلاتا رہے گا۔ بس اِس کو لوگ درشٹی دیتا ہوں۔ گیتا اُپدیش کی کہاں اور کیوں اوشکتا پڑی۔ گیتا ہی کے پہلے ادھیائے میں اس پرشن کا اُتر مِل جاتا ہے ٭

۱۰- اپریل ۱۹۲۴ء } رام موہن
رکھی کیش (ہردوار)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پاٹھکوں سے دو باتیں

شری مد بھگوت گیتا جیسی پوتر پستک کی۔ جس کا پاٹھ ہندو ماتر کو ہر روز اوش کرنا چاہیئے۔ اپنی تُچھ دنا چیز اسی ٹیکا میں دوسری بار چھپوا کر پاٹھکوں کے سمکھ رکھنے لگا ہوں۔ پہلی ٹیکا میرا سوارستھ اچھا نہ ہونے کر کے میری منشاء الوسار نہ چھپی تھی۔ اُس میں چھپنے اور شودھنے میں جو بھول چوک رہ گئی تھی وہ درست کر دی گئی ہے۔ اور کتاب کی صورت شکل بھی اچھی بنانے کا یتن کیا گیا ہے۔ اِس کا اندازہ پاٹھک سجن ہی لگا سکیں گے اور قیمت کتاب پہلے سے بھی کم کر دی گئی ہے ✦

رام موہن

۵۔ فروری ۱۹۲۷ء

ہردوار

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اوم

شریمد بھگوت گیتا

پہلا ادھیائے

دھرت راشٹر نے کہا

1 ہے سنجے! دھرم کھشیتر[1] کروکھشیتر میں یدھ کے واسطے
اکٹھے ہوئے۔ میرے اور پانڈو کے (پتروں) نے کیا کیا؟

سنجے نے کہا

2 ہے راجن! تب دریودھن نے پانڈوؤں کی سینا (فوج) کی دیوھ
(قلعہ آکار) رچنا دیکھ آچاریہ کے پاس جا کر یہ وچن کہے:-

[1] کوروؤں کا ایک بڑا راجہ "کرو" نام کا ہوا ہے۔ اسی کے نام پر انکا نام کورو پڑا
جہاں کورو۔ پانڈو یدھ کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔ راجہ کرو نے وہاں پر بہت یگیہ
آدی کرنے سے اُس بھومی کا نام کروکھشیتر، دھرم کھشیتر کرکے پڑ گیا تھا۔ اتھوا راجہ
کرو نے کبھی درشانہ ہونے سے وہاں راجہ جنک کی طرح یگیہ کرکے خود ہل چلایا ہو جس سے
اُس بھومی کا نام کروکھشیتر دھرم کھشیتر ہو گیا ہو۔ کھشیتر جگہ اور کھیت کو بھی کہتے ہیں
دوسرے اس شلوک کا ایسے مطلب بھی ہوسکتا ہے۔ کہ راجپوت کھشتری ہونکے کرتویہ پالن کرنیکی بھومی
اور دھرم کا نرنہ کرنیوالی جو بھومی ہے اسمیں اکٹھے ہوئے میرے و پانڈو پتر کیا کرتے ہیں۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲ ہے آچاریہ! درُپد کے پُتر (دھرشٹ دُمن)، اپنے بُدھی مان شِشّ کی دُیوھ
(قلعہ آکار)، رچنا کی ہوئی پانڈوؤں کی اس بڑی سینا (فوج) کو تو دیکھئے۔
۴ اس سینا میں بھیم ارجن کے سمان یُدھ کرنے والے شُور بیر بڑے
دھنش دھاری اور مہارتھی۔ یُیو دھان۔ وراٹ اور دُرُپد ٭
۵ دھرشٹ کیتو۔ چیکتان اور ویروان کاشی کا راجا۔ پُروجت کنتی
بھوج اور پرشول میں سر لیشٹ شیئو راجا ٭
۶ پراکرمی یُدھامینو اور ویریہ وان۔ اوتم اوجا سوبھدر (اکادابھی مینو)
اور دروپدی کے پانچوں پُتر یہ سَب مہارتھی ہیں ٭
۷ ہے دوِج اوتم! اب ہماری سینا کے جو بڑے بڑے ہمارے سیناپتی
ہیں۔ اُن کے نام جاننے کے لئے میں آپ سے کہتا ہوں۔ انکو جان لیجئے
۸ سب کو جیتنے والے آپ بھیشم پتامہ اور کرن۔ وکرپا آچاریہ۔
اشوتھاماں۔ وِکرن اور ایسے ہی سوم دت کا پُتر بھُوری شردا)
۹ پھر اور بہت سے شور بیر۔ ہر پرکار (طرح طرح) کے شستر چلانے
والے سَب یُدھ میں چتر۔ میرے لئے جیون تیاگے ہوئے ٭
۱۰ ہمارے اس بہت بل یا بہت سینا کی رکھشا بھیشم جی کر رہے ہیں۔
اور ان کے اس کم بل یا کم سینا کی رکھشا بھیم کر رہا ہے ٭
۱۱ اور جیسے بھاگ (رچھتے) بنا کر کھڑے کئے گئے ہو۔ آپ سب ہی مورچوں
پر سے سَب کے سَب بھیشم جی کی رکھشا کرو ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۲ اُس (دریودھن) کو ہرش (خوشی) اتپن کراتے ہوئے کوروؤں کے
بیردھ پتامہ۔ پرتاپی نے سنگھ (شیر) کی گرجنا سمان اونچی سُر سے
سنکھ کو بجایا ۞

۱۳ پھر سنکھ۔ نقارے اور چھوٹے نقارے۔ ڈھول و نرسنگھے
ایک ساتھ بجنے لگے۔ اور بڑا اونچا شبد ہوا ۞

۱۴ تب سفید گھوڑوں سہت بڑے رتھ پر بیٹھے۔ مادھو[۱] (سری کرشن) اور
پانڈو (ارجن) دونوں نے اپنے الوکک (لاثانی) سنکھوں کو بجایا

۱۵ پانچ جنیہ (نام سنکھ) رکھی کیش[۲] (کرشن) نے دیودت نام سنکھ دھننجے
دھننجے (ارجن) نے اور پونڈرنگ نامی مہاں سنکھ۔ پراکرمی اور
بڑے پیٹ والے بھیم نے بجایا ۞

۱۶ اننت وجے (نام سنکھ) کنتی پُتر راجا یدھشٹر نے سگھوکھ (نام سنکھ)
نکُل اور منی پُشپک (نام سنکھ) سہدیو نے ۞

۱۷ اور مہاں دھنش دھاری کاشی کے راجہ نے مہارتھی سکھنڈی دِرشٹ
دُمن وراٹ اور کسی سے نہ جیتے جانے والے سانکی نے ۞

ع[۱] مدھو۔ یادو۔ کُل سے ہونے کرکے۔ سری کرشن کا مادھو نام ہے۔ اتھوا ما
معنی مایا لکشمی دھو۔ معنی دھارن کرنے والا یا پتی۔ یعنی لکشمی کا پتی ۞

ع[۲] رکھیک معنی اندریاں ایش معنی مالک اندریاں کا سوامی و مالک جسکے اندریاں بس میں ہوں۔

ع[۳] دھن کو یا دھنیوں۔ راجوں کو جے کرنے۔ جیتنے والا ۞

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۸ ہے راجن! دُرپد۔ دروپدی کے (پانچوں) پُتروں (سبھدرا کے پُتر
مہاں باہو ابھی منیو) اور سب راجاؤں نے الگ الگ سنکھوں کو بجایا

۱۹ وہ شبد۔ آکاش و پرتھوی کو زور سے گونجاتا ہوا دھرت راشٹر
کے پُتروں کے ہردوں کو چھیدنے لگا ✤

۲۰ تب کپی[1] کی دھجا والے ارجن نے دھرت راشٹر کے پُتروں کو
شستر چلانے پر تیار کھڑے دیکھ۔ دھنش کر اوُپر اُٹھا کر۔

۲۱ ہے راجن! تب رکھی کیش (سری کرشن) سے یہ وچن کہا۔ کہ

ارجن نے کہا

ہے اچیت[2]! میرے رتھ کو دونوں سینوں کے مدھ (بیچ) میں کھڑا کر دیجئے

۲۲ جب تک میں ان یدھ کی کامنا (خواہش) سے کھڑے ہوؤں کو دیکھ نہ
لوں۔ کہ اس رن بھومی میں مجھے کن کے ساتھ یُدھ کرنا ہے۔

۲۳ جو یہ سب یُدھ کرنیوالے یہاں پر دھرت راشٹر کے پُتر دریودھن (دُربدھی
کی یدھ میں بھلائی چاہنے والے آئے ہوئے ہیں۔ میں ان کو دیکھنا چاہتا ہوں۔

سنجے نے کہا

۲۴ ہے بھارت[3]! (دھرت راشٹر) گُڑاکیش[4] (ارجن) کے ایسے کہنے پر

عہ۱ ارجن کے جھنڈے پر ہنومان کی مورتی بنی تھی۔ اسلئے کپی دھجا والا کہا گیا۔
عہ۲ اچیت سری کرشن کا نام ہے۔ اس کے معنی ہیں نہ گرنے والا۔ نہ کھسکنے والا
نہ بدلنے والا۔ جو اپنے آچار سے اپنے پرن (وعدے) و برت سے نہ گرے نہ بدلے ✤
عہ۳ بھرت کل میں اُتپن ہونے سے دھرت راشٹر کو بھارت کہا گیا ہے ✤
عہ۴ گڑاک معنی نیند ایش معنی سوامی۔ مالک۔ نیند کا۔ سوامی و مالک الغوا گڑا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

رِکھی کیش (سری کرشن) نے دونوں سینوں کے مدھ (بیچ) میں
اُوتم رتھ کو کھڑا کر کے۔
بھیشم۔ درون آچاریہ اور ان سب راجاؤں کے سمکھ (سامنے)، ۲۵
کہا ہے پارتھ[۱]! (ارجن)، ان سب اکٹھے ہوئے کوروؤں کو دیکھ لو۔
وہاں پارتھ (ارجن) نے پتا۔ پتامہ اور آچاریہ۔ مامے۔ بھائی۔ پُتر۔ ۲۶
پوترے اور سکھی (متر) کھڑے ہوئے دیکھے۔
سُسر اور سمبندھی دونوں ہی سینوں میں۔ اُس کونتے (کنتی پُتر ۲۷
ارجن) نے ان سب سمبندھیوں کو کھڑے دیکھ۔
پرم کرپا سے بھر کر اور دُکھی ہو کر یہ کہا:۔ ۲۸

ارجن نے کہا

ہے کرشن! ان اپنے جنوں کو یُدھ کی ابھلاشا سے کھڑے ہوئے دیکھ لیا
میرے انگ شتھل (ڈھیلے) ہو رہے ہیں۔ اور میرا مکھ سوکھ رہا ہے ۲۹
میرا شریر کانپ رہا ہے۔ اور روم کھڑے ہو رہے ہیں ۞
ہاتھ سے گانڈیو (دھنش) کھسک رہا ہے۔ اور توچا (چمڑی) جل رہی ۳۰
ہے، میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اور میرا من چکر سا کھا رہا ہے ۞
ہے کیشو[۲]! میں کارن الٹے اور برنام اُلٹے دیکھتا ہوں۔ اور یُدھ میں ۳۱

بقیہ نوٹ صفحہ[۱]۔ معنی گھنے یا گھونگریالے کیش معنی بال گھنے و گھونگریالے بالوں والا ارجن کا نام ہے۔ [۱] کنتی کا نام پرتھا بھی تھا۔ پرتھا کا پتر ہونے سے ارجن کا نام پارتھ ہے۔ [۲] کیشی دیت کا مارنے والا۔ اتھوا لمبے بالوں والا ۞

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اپنے جنوں کو مار کر کلیان نہیں دیکھتا ۔

۳۲ ہے کرشن! مجھے وجے (جیت) کی اور راج و سکھ کی اچھا نہیں ہے ہے گووند[۱]! (سب کنب مار کر) ہمیں راج سے کیا۔ بھوگوں سے و جیون سے کیا (پریوجن ہے)

۳۳ جن کے لئے ہمیں راج بھوگ اور سکھ چاہئے تھے۔ وہ دھن اور پرانوں کو تیاگ کر اس یدھ میں کھڑے ہیں ۔

۳۴ آچاریہ۔ پتا۔ پتر۔ اور پتامہ۔ ماما۔ سسر اور پوتر سالے اور سمبندھی بھی۔

۳۵ ہے مدھوسودن[۲]! (سری کرشن) اپنے مارے جانے پر بھی تینوں لوکی کے راج کے لئے ان کو مارنے کی میری اچھا نہیں ہے۔ پھر پرتھوی (راج) کیا۔

۳۶ ہے جناردن[۳]! دھرت راشٹر کے پتروں کو مار کر کیا بھلائی ہوگی ان مہاپاپیوں کو مار کر ہمیں پاپ ہی لگے گا ۔

۳۷ اس لئے دھرت راشٹر کے پتروں۔ اپنے سمبندھیوں کو مارنا ہمیں یوگیہ (مناسب) نہیں ہے۔ مادھو! اپنے جنوں کو مار کر سکھ ہی کس طرح ہوگا ۔

ف۱ گو معنے گائے اندری۔ پرتھوی۔ بانی۔ شاستر اور وند معنے مالک سوامی۔

ف۲ مدھو دینت کا نارنے والا۔

ف۳ دشٹوں کو بس کرنے والا۔ جنوں سے آرادھنا کیا جانے والا۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۸ یدی (اگر) یہ لوبھ کے ساتھ چت ڈھکا ہونے سے کُل
کھے (ناش) کرنے کے دوش اور مِتر دروھ کے پاپ کو نہیں
۳۹ دیکھتے۔ اِس پاپ سے نِورت (الگ) ہونے کو کیا ہم نہیں
جانتے۔ ہے جناردن! کُل کھے کرنے کے دوش کو ہم بھلی
پرکار دیکھتے ہیں ٭
۴۰ کُل کھے (ناش) ہونے سے کُل کا سناتن دھرم ناش ہو جاتا
ہے۔ دھرم نشٹ ہونیسے ساری کُل پر ادھرم چھا جاتا ہے ٭
۴۱ ہے کرشن! ادھرم چھا جانے سے کُل کی استریاں پاپی
ہو جاتی ہیں۔ ہے واشرنیہ (حا) استریوں کے پاپی ہونے سے
ورن شنکر پیدا ہوتے ہیں ٭
۴۲ کُل گھاتکوں اور کُل کو۔ ورن شنکر نرک (دُکھ) میں ڈالنے کے
لئے ہی ہوتا ہے۔ اور اُنکے پِتر (بزرگ۔ بڑے) پنڈ (اَن) جل کی کریا
(سیوا) نہ رہنے سے گر جاتے ہیں۔ ارتھات دُکھوں میں پڑتے ہیں
۴۳ کُل گھاتکوں کے اِن ورن شنکر کرنے کے دوشوں سے
جاتی دھرم اور کُل کا سناتن دھرم جڑ سے اُکھڑ جاتے ہیں ٭
۴۴ ہے جناردن! کُل کے دھرم ناش ہوئے منشوں کا
نرک میں اوشیہ (ضرور) باس ہوتا ہے۔ ایسا ہم نے سُنا ہے۔

حا ورشنی کُل میں اُتپن ہونے سے یا برہمانند امرت کی ورشا
کرنے سے سری کرشن کا نام واشرنیہ ہے ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۴۵ آہ۔آ۔ ہم مہاں پاپ کرنے کو تیار ہوئے ہیں۔ جو راج سکھ کے لوبھ سے اپنے جنوں کو مار دینے پر تیار ہو گئے ہیں

۴۶ یدی (اگر) مجھ اشستری (اشستر رہت) اور نہ لڑنے والے کو شستر دھاری دھرت راشٹر کے پُتر رَن میں مار دیں گے۔ تو میرے لئے ادھک (زیادہ) کُشلتا (بھلائی) ہوگی ؛

سنجے نے کہا

۴۷ یُدھ میں ارجن ایسا کہہ۔ دھنش بان پھینک من شوک (رنج) میں ڈوبا ہوا۔ رتھ کے پچھلے بھاگ میں جا بیٹھا ؛

"ارجن وشا دیوگو نام" پہلا ادھیائے سماپت ہوا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دوسرا ادھیائے

سنجے نے کہا

۱ پھر کرپا سے پورن۔ اشرو بھرے ویاکل نیتر اس دکھی
(ارجن) کو مدھو سودن نے یہ واک کہے ٭

شری بھگوان نے کہا

۲ ہے ارجن! اناریوں کا سیون کرنے والا۔ اکیرتی کرانے والا
اور نرک میں لے جانے والا۔ یہ موہ اس کٹھن سمے میں
تجھے کہاں سے اُتپن ہوا ٭
۳ ہے پارتھ! (ارجن) کایرتا کا سنگ مت کر یہ تجھے اُچت نہیں ہے
تجھ ہردے کی دربلتا کو تیاگ کر۔ ہے پرم تپا[۱]! اُٹھ کھڑا ہو ٭

ارجن نے کہا

ہے مدھو سودن! (کرشن) میں رن بھومی میں درونا چاریہ اور بھیشم کے
ساتھ تیروں سے کیسے لڑوں۔ ہے ارسودن[۲]! یہ (دونوں) پوجا کے یوگیہ ہیں۔

---

(۱) شترووں کو بہت تپانے والا۔ ارجن کا نام۔
(۲) از معنی شترو۔ سودن۔ دبانا۔ مارنا۔ شترووں کو دبانے مارنے والا۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۵ مہاں بھاو والے گوروؤں کو مارے بنا اس لوک میں بھیکھ مانگ کر کھانا سریشٹ ہے۔ اور اپنی کامنا کیلئے گوروؤں کو مار دیں ردر (لہو) سے بھرے بھوگوں کو ہی بھوگنا ہے ٭

۶ اور یہ بھی معلوم نہیں۔ کہ ہم میں سے کون بلی ہے۔ کیا وہ جیتینگے یا ہم جیتینگے۔ ان سامنے کھڑے دھرت راشٹر کے پتروں کو مار کر ہمیں جینا بھی نہیں چاہتا ٭

۷ کارپن[۱] ارتھات موہ۔ اور دوش[۲] سے میرا سبھاؤ ڈھک گیا ہے دھرم سمبندھ میں چت موڑھ ہوئے آپ سے پوچھتا ہوں۔ جو نشچت کلیان کاری ہو۔ وہ مجھ سے کہیئے۔ میں آپ کا شش ہوں۔ مجھے سکھشا دیجئے۔ میں آپ کی شرن ہوں ٭

۸ ساری پرتھوی کا نشکنٹک راج ملجانے۔ اور دیوتاؤں کا راجہ ہو جانے پر بھی میں اندریوں کو دکھانے والے شوک (رنج) کے دور کرنے کا (اپائے) نہیں دیکھتا ہوں ٭

سنجے نے کہا

۹ گڑاکیش! پرم تپا (ارجن) رکھی کیش (سری کرشن) سے ایسا کہکر میں نہیں لڑونگا۔ یہ گووند کو کہہ کر۔ وہ چپ ہو گیا ٭

[۱] ان کو مار کر کیسے جئینگے۔ یہ کارپن ہے [۲] ایسا سمجھنا کہ انکو مارنا دوش ہے۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۰ ہے بھارت! (دھرت راشٹر) دونوں سینیوں کے مدھ (بیچ) میں
اُس دُکھی (ارجن) کو رکھی کیش نے مُسکراتے ہوئے یہ وچن کہے ۔

شری بھگوان نے کہا

۱۱ ہے ارجن! تو نہ سوچنے والی باتوں کا سوچ کرتا ہے اور پنڈتوں
کی سی باتیں کرتا ہے۔ پنڈت لوگ جیتے، مرد کا سوچ نہیں کرتے ہیں
۱۲ ایسا نہیں ہے۔ کہ میں کبھی نہ تھا یا تو یہ راجے نہ تھے اور نہ ایسا
ہے۔ کہ ہم سب اس سے آگے نہ ہوں گے ۔
۱۳ جیسے ہماری اس دیہہ میں۔ جیو آتما کی بال اوستھا۔ یُوا اوستھا
اور برِدھ اوستھا ہوتی ہے۔ ایسے اِس دیہہ کے انت میں اس (جیو
آتما) کو دوسری دیہہ پراپت ہوتی ہے۔ بُدھی مان اس میں موہت نہیں ہوتا
۱۴ ہے کونتے! (ارجن) اندریوں کے جو وِشے (شبد۔ سپرش۔ روپ۔
رس۔ گندھ) شیت (سردی) اُوشن (گرمی) سکھ دُکھ کے دینے والے
ہیں۔ یہ آنے جانے والے انت ہیں ہے بھارت![1] (ارجن) انکو سہن کر
۱۵ ہے پُرش رِشبھ[2] (ارجن) جس پُرش کو یہ اندریوں کے وِشے نہیں
ستاتے۔ جو سُکھ۔ دُکھ کو سمان جانتا ہے۔ وہ بُدھی مان امرتوا
دھیرج وان موکھش کے یوگیہ ہوتا ہے ۔

[1] بھرت کل سے ہونیکے کارن ارجن کا یہ نام ہے [2] پُرشوں میں سریشٹ ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

١٦ اَسَت سے کچھ اُتپن نہیں ہوسکتا اور سَت کا ناش نہیں ہوسکتا
تتو درشیوں نے اِن دونوں کے بھید کو دیکھا ہے ✣
١٧ پھر جس سے یہ سَرو جگت ہے۔ اُس کو اَوِناشی جان اُس
اَوِناشی کا کوئی ناش کرنے یوگیہ نہیں ہے ✣
١٨ یہ جیو آتما نِت۔ ناش رہت۔ وپرمان رہت کہا گیا ہے۔ اور یہ
دیہہ ناش ہوان ہے۔ اِس لیئے ہے بھارت! یُدھ کر ✣
١٩ جو اِس (آتما) کو مارنے والا جانتا ہے۔ اور جو اِس کو مرنے
والا مانتا ہے۔ وہ دونوں نہیں جانتے۔ یہ نہ مارنے والا ہے
اور نہ مرنے والا ہے ✣
٢٠ نہ یہ جنمتا ہے۔ نہ مرتا ہے۔ وکداچت ایسا بھی نہیں۔ کہ ہو کر پھر
نہ ہووے۔ یہ اجنما۔ نِت۔ سناتن۔ پُورانا ہے۔ شریر کے ناش
ہونے پر اس کا ناش نہیں ہوتا ✣
٢١ جو اِس (آتما) کو اوناشی۔ نِت۔ اجنما۔ وکار رہت جانتا ہے
ہے پارتھ! وہ پُرش کس طرح کسی کو مرواتا یا کسی کو مارتا ہے ✣
٢٢ جیسے مُنش پُرانے وستروں کو اُتار اور نئے دھارن کر لیتا ہے
ویسے ہی جیو آتما پورانے شریروں کو تیاگ اور نئے شریروں
کو دھارن کرتا ہے ✣
٢٣ نہ اِس کو شستر کاٹ سکتے ہیں۔ نہ اسکو آگ جلا سکتی ہے اور

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نہ اس کو پانی گلا سکتا نہ ہوا سکھا سکتی ہے ❊

۲۴ یہ کاٹا نہیں جاتا۔ یہ جل نہیں سکتا۔ نہ ہی گل سکتا۔ وسُوکھ سکتا
ہے۔ یہ نِت سروویاپک[۱] سِتھر[۲]۔ اچل وسناتن ہے ❊

۲۵ یہ (آتما) سوکھشم۔ من سے وچار میں نہ آنے والا۔ وکار رہت
کہا گیا ہے۔ اِس لئے اِس کو ایسا جانتے ہوئے تجھے
سوچ کرنا یوگیہ نہیں ہے ❊

۲۶ اور جو اس کو نِت جنمنے والا و نت مرنیوالا مانتے ہو تو بھی ہے
مہابا ہو[۳]! تجھے اس کا سوچ کرنا یوگیہ نہیں ہے ❊

۲۷ جو جنمتا ہے اس کی مرنیو اٹل ہے۔ اور جو مرتا ہے اسکا جنم اٹل
ہے۔ اسلئے اُپائے رہت باتوں میں سوچ کرنا تجھے یوگیہ نہیں۔

۲۸ ہے بھارت! (ارجن) سروبھوت پرانی آدی[۴] میں نہ دِکھائی دیتے
تھے۔ اور انت میں نہ دِکھائی دیں گے۔ یہ مدھیہ (نبیچ) میں
ہی دِکھائی دیتے ہیں۔ پھر ان کیلئے رونا یا سوچ کرنا کیا ❊

۲۹ کوئی اِس آتما کو آشچریہ دت دیکھتا ہے ویسے ہی اور کوئی اسکو آشچریہ
دت بتلاتا اور کوئی اسکو آشچریہ وت سُنتا ہے اور کوئی اسکو سنکر بھی نہیں جانتا

---

۱ کئی لوگ سب جگہ آنے جانیوالا۔ ۲ ایک دیشی (ایک جگہ) کرکے معنے کرتے ہیں اور کئی یہ پرمان نکالتے ہیں۔ کہ جیو آتما سِتھاور ارتھات برکھشوں میں بھی جاتا ہے۔
۳ بڑی بھجا والا۔ ارتھات بلوان سہاتیا رکھنے والا اکھو جسکی بھجا کھڑا ہونے گھٹنے تک پہنچیں۔ وہ ایک جہان نیش ہوتا ہے ہوسکتا ہے۔ کہ ارجن لمبی بھجا والا ہووے ❊
۴ جنم کے آدی میں یا سنسار کے آدی میں ❊

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

9/820 22,606

۳۰ ہے بھارت! (ارجن) سب شریروں میں جو جیو آتما ہے۔ یہ
نت ابدھ ہے۔ اس لئے سب بھوت پرانیوں کے لئے تمہیں
سوچ کرنا یوگیہ نہیں ❖

۳۱ اور اپنا (کھشتری) دھرم ہی دیکھتے ہوئے تجھے کانپنا یوگیہ
نہیں۔ کھشتری کے لئے دھرم یدھ سے ربڑھکر) اوتم
الٹوا کلیان کاری اور کچھ نہیں ❖

۳۲ ہے پارتھ! (ارجن) بے اِچھا (اپنے آپ) پراپت ہوئے
اور کھلے ہوئے سورگ دوار۔ ایسے یدھ[ا] کو بھاگ ودان کھشتری
ہی پاتے ہیں ❖

۳۳ اور جو تو اس دھرم کے سنگرام کو نہ کریگا۔ تب اپنا دھرم و کیرتی
نشٹ کر کے پاپ کو پراپت ہوگا ❖

۳۴ اور سب منش تیری سدا ہی اکیرتی کریں گے۔ پرتشٹھت (بڑے)
منش کی اکیرتی ہونا۔ مرنے سے ادھک ہے ❖

۳۵ شور بیر تجھے بھئے کر کے رن سے بھاگنے والا مانیں گے۔ اور جن میں
تو بہت بڑا بنا رہا ہے۔ اُن میں تُچھتا کو پراپت ہوگا ❖

۳۶ تیرے دشمن بہت سی اَن کہنی باتیں تجھے کہیں گے۔ تیری
سامرتھ (طاقت) کی نندا کرینگے۔ اس سے بڑھکر دکھ کون ہوگا۔

ا یدھ کا سماگم تو کوروؤں کو بھی ملا ہے۔ پرنتو وہ انیائے پر تھے۔ اور پانڈو نیائے پر
اس لئے شلوک میں کہا گیا ایسے (نیائے کے) یدھ کا سماگم ہو۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

1344 923

۳۷ مارا جانے پر تجھے سورگ پراپت ہوگا۔ جیت جانے پر راج بھوگ
بھوگیگا۔ اسلئے ہے کونتے (ارجن) اُٹھ کھڑا ہو اور نشچے کر کے یُدھ کر۔
۳۸ سکھ۔ دُکھ۔ لابھ۔ ہانی اور جے۔ اَجے کو سمان دیکھتے یُدھ میں لگ
جا اس طرح پاپ تجھے نہیں لگیگا ۔

۳۹ یہ بُدھی تجھے سانکھ (گیان یوگ) کے انوسار کہی ہے۔ اب اسی اید ہی
کو یوگ (نشکام کرم) انوسار سنو ہے پارتھ! (ارجن) جس بدھی
یکت ہو کر تو کرم بندھن سے چھوٹ جائیگا۔

۴۰ اس کرم کے آرنبھ (شروع) کا ناش نہیں ہے و پاپ بھی
نہیں لگتا۔ اس دھرم کا تھوڑا کرنا بھی مہان پاپ سے ترآتا ہے
۴۱ ہے کورونندن (ارجن) نشچے آتمک بُدھی ایک ہی ہے۔ انشچت
بُدھی بہت ہیں اور اُن کی شاکھا بھی بہت ہیں ۔

۴۲ ہے پارتھ! (ارجن) وید واد سے رتے ارتھات کرم کانڈی۔
اگیانی جو یہ سوہاونی بانی کہتے ہیں۔ اور اس کے سوا اور کچھ
نہیں ایسا کہنے والے۔
۴۳ سورگ پراپتی کی کامنا (اچھا) کرنے والے۔ بھوگ۔ ایشوریہ
پانے کے لئے بہت وشیش کریا۔ جنم و کرم پھل دینے والی کرتے ہیں
۴۴ اُس (بانی) سے ہرے ہوئے چِت والوں۔ بھوگ ایشوریہ میں
پھنسے ہوؤں کی بُدھی نشچے آتمک ہو کر سمادھی میں نہیں لگتی۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۴۵ ہے ارجن! ویدوں کے وشئے تین گُن والے ہیں۔ تُو تین گُن
رہت ہو۔ نردوند۔ نت ست میں ستھت ہو۔ اپراپت وستُو
کی پراپتی کرنے والا۔ اور پراپت کی رکھشا کرنے والا مت
ہو۔ آتما کا چنتن کرنے والا ہو۔

۴۶ جتنا پریوجن (کا سمبندھ) جل سے سمپورن بھرے تالاب اور تھوڑے پانی
میں ہے۔ اُتنا برہم کے جاننے والے اور سرو ویدوں میں ہے۔

۴۷ کرم میں ہی تیرا ادھیکار ہے۔ پھل میں کداچت (ہرگز) تیرا
ادھیکار نہیں۔ کرم کا پھل چاہنے والا۔ کرم کا ہیتو (کارن)
مت ہو۔ اور اکرم سے بھی تیرا سنگ[1] مت ہو۔

۴۸ ہے دھننجے (ارجن) یوگ میں ستھر ہو کر۔ سنگ[2] کو تیاگ کر
سدھی (کامیابی) اور اسدھی (ناکامیابی) کو سمان مان
کر کرم کر۔ اِس سمانتا کو ہی یوگ کہا گیا ہے۔

۴۹ ہے دھننجے (ارجن) یوگ بُدھی سے کرم بہت نیچے ہیں تو
(یوگ) بُدھی کی شرن گرہن کر۔ کیونکہ پھل کی کامنا
(واسنا) والے دین ہیں۔

۵۰ (یوگ) بُدھی یکت ہونے سے پُن پاپ دونوں کا تیاگ ہو
جاتا ہے۔ اس لئے یوگ میں لگجا۔ کرم میں کُشلتا ہی یوگ ہے

ف۱ یعنی اکرم کے ساتھ بھی تیری پریتی مت ہو اور تھات آلسی بھی مت ہو۔
ف۲ یعنی کسی کام کا ٹھیکیدار نہ ہو کر کام میں کھچپت (غرق) نہ ہو کر۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۵۱ بُدھی یکت پنڈت لوگ کرم سے اُپنن پھل کو تیاگ جنم بندھن سے
چھوٹ نشچے کرکے دُکھ رہت پد (موکش) کو پراپت ہوتے ہیں
۵۲ جب تیری بُدھی موہ کے کیچ کو ترجائے گی۔ تب تو سننے
یوگ اور سُننے ہوئے کے ویراگ کو پراپت ہوگا ॥
۵۳ (بھن بھن وشئے) سننے سے گھبرائی ہوئی تیری بدھی جب ستھر و
نشچل ہو جائیگی۔ تب تو سمادھی ستھت ہو کر یوگ کو پائیگا۔

ارجن نے کہا

۵۴ ہے کیشو (سری کرشن) ستھر بُدھی و سمادھی ستھت کا کیا
(لکھشن) بتایا گیا ہے۔ ستھت بُدھی کس طرح بولتے ہیں
کیسے بیٹھتے ہیں اور کس طرح چلتے پھرتے یا برتتے ہیں ॥

بھگوان کرشن نے کہا

۵۵ ہے پارتھ! (ارجن) جب کسی کی من کی پھُرنے والی سب
کامنائیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور آتما کو آتما میں ہی ستھت
کر دیتا ہے۔ تب وہ ستھر بُدھی کہا جاتا ہے ॥
۵۶ دُکھ میں نہ گھبرانے من والا اور سُکھ میں دور ہوئی اچھا والا
راگ۔ بھیے۔ کرودھ سے پرے ہوا مُنی ستھر بُدھی کہا جاتا ہے۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۵۷ شُبھ یا اَشُبھ پراپت ہو۔ جو اُس اُس سب سے پیار را رہِت ہے۔ نہ کسی سے خوش ہے۔ نہ کسی سے دویش ہے۔ اُس کی ہی بُدھی سِتھر ہے ؏

۵۸ اور جب یہ پرش سب اندریوں کو انکے وشیوں سے کچھوے کے انگوں کیطرح سکیڑ لیتا ہے۔ اِسکی بُدھی سِتھر اہوا کرتی ہے ؏

۵۹ نِراہار[ص] رہنے سے اس جیو آتما کے وِشئے وشہ واسنا کو چھوڑ نِورت (دُور) ہوجاتے ہیں۔ پر آتم درشٹی الکھوانتو درشٹی کی (وشیوں سے) وِشہ واسنا ہی نِورت ہوجاتی ہے ؏

۶۰ ہے کونتیے! (ارجن) یہ پربل اندریاں گیانی پُرش کے من کو یتن کرتے بھی نِسچے کر کے زور سے ہر لیتی ہیں ؏

۶۱ ان سب (اندریوں) کو یوگ یُکت نگرہ (قابو) کیئے۔ میرے پرائن بیٹھے۔ نِسچے کر کے جس کی اندریاں وش میں ہیں اس کی بُدھی سِتھر ہو چکی ہے ؏

۶۲ وشیوں کا سمرن کرنے سے نِلش کا اُن کے ساتھ سنگ اُتپن ہوجاتا ہے۔ سنگ سے کام اُتپن ہوجاتا ہے و کام سے کرودھ اُتپن ہوجاتا ہے ؏

۶۳ کرودھ سے موہ ہو جاتا ہے۔ اور موہ سے سمرتی (یادداشت) بِھر جاتی ہے۔ سمرتی نہ رہنے سے بُدھی ناش ہوجاتی ہے اور بُدھی

ص۔ نراہار رہنے سے چاہے شریر میں وشہ شکتی نہ رہے۔ پرنتو آتما کی وشہ واسنا برابر بنی رہتی ہے ؏

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ناش ہونے سے وہ منش نشٹ ہو جاتا ہے ؞

۶۴ من سھقر دش رکھنے والا۔ راگ دویش سے رہت ہو کر اندریوں کے وشیوں کا سیون کرتا ہوا بھی شانتی کو پراپت ہوتا ہے ؞

۶۵ اس شانتی سے سب دکھوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ نشچے کرکے اُس پرسن چت والے منش کی بدھی شیگھر (جلدی)، سھتر ہو جاتی ہے

۶۶ ایوگ کی بدھی نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ایوگ کی بھاونا ہوتی ہے اَبھاونا والے کو شانتی نہیں۔ اور شانتی رہت کو سکھ کہاں

۶۷ جس کا من (وشیوں میں) وچرتی اندریوں کے پیچھے چلتا ہے۔ اُس کی بدھی ہری جاتی ہے۔ جیسے پانی میں وایو سے ناؤ (بے قابو ہو جاتی ہے)

۶۸ ہے مہاں باہو! (ارجن)، اس لئے جس نے سب اندریوں کو وشیوں سے نگرہ کر لیا ہے۔ اُسی کی بدھی سھتر ہے ؞

۶۹ جو سب بھوت پرانیوں کی راتری ہے۔ اُس میں یوگی جن جاگتے ہیں۔ جس میں سب بھوت پرانی جاگتے ہیں۔ منی لوگ اُس کو راتری دیکھتے ہیں ؞

نوٹ پرمارتھ جس میں پرانی ماتر سوتے ہیں اس میں یوگی جاگتے ہیں اور وشے بھوگ جس میں پرانی ماتر جاگتے ہیں۔ منی لوگ اس کو رتری سمجھتے ہیں ؞

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۷۰ جیسے بھرے سمندر میں ندیاں گر کر وہ اُچل (ستھر) رہتا ہے
ویسے ہی جس میں سب کامنائیں پرویش کر جاتی ہیں۔ وہ شانتی
پاتا ہے۔ کامناؤں کی کامنا کرنے والا نہیں ۞
۷۱ جو پُرش سب کامناؤں کو تیاگ۔ اِچھا رہت نِرموہ
نِراہنکار ہو کر وِچرتا ہے۔ وہ شانتی کو پاتا ہے ۞
۷۲ ہے پارتھ! (ارجن) یہ برہم پراپت پُرش کی استھتی ہے
اِس کو پراپت ہو کر موہ نہیں ہوتا۔ انت کال میں بھی
اِس میں استھت ہو کر برہم آنند کو پراپت ہو جاتا ہے ۞

"سانکھیہ یوگ" نام دوسرا ادھیائے

سماپت ہُوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تیسرا اَدھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے جناردن! (سری کرشن) بدی آپ کرموں سے اِس (یوگ)
بُدھی کو بہت سریشٹ بتلاتے ہو۔ تب ہے کیشوا! مجھے
اِس گھور کرم میں کیوں لگاتے ہو ٭
۲ اِن مِلے جُلے واکوں سے میری بُدھی بھرم گئی ہے۔ اِسلئے نشچت
ایک بات کہئے جس سے میں کلیان کو پراپت ہودُوں ٭

شری بھگوان نے کہا

۳ ہے انگھ[۱]! (ارجن) اِس لوک میں دو پرکار کے نشچے پہلے
میں نے کہے ہیں۔ سانکھ والوں کے لئے گیان یوگ اور
یوگیوں کے لئے کرم یوگ ٭
۴ کرم نہ کرنے سے منش نشکام بھاؤ کو نہیں پا سکتا۔ اور
نہ کرموں کے تیاگ سے منش سدھی کو ہی پراپت
ہوتا ہے ٭

ع۱ انگھ۔ معنے پاپ رہت۔ ارجن کا نام ہے ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۵ کرم نہ کرتے سے کوئی کداچت پل بھر بھی (زندہ) نہیں رہ سکتا۔ پرکرتی کے اُتپن گنوں وش ہوئے ہی سب پرانی کرم کر رہے ہیں
۶ کرم اندریوں کو روک کر جو (سمادھی سی لگا) بیٹھتا ہے اور من سے اندریوں کے وشیوں کا سمرن کرتا ہے۔ وہ مورکھ و متھیاچاری (جھوٹا) کہا گیا ہے۔
۷ پھر جو اندریوں کو من سے ادھین کر کے۔ کرم اندریوں سے کرم یوگ کرتا ہے۔ اور پھنسا نہیں ہے۔ وہی سرشریشٹ ہے۔
۸ تو اوش کرم کر۔ کرم نہ کرنے سے کرم کرنا سرشریشٹ ہے۔ اور کرم نہ کرتے سے نشچے کر کے تیری شریریاترا بھی سدھ نہ ہوگی۔
۹ یگیہ کیلئے کرم کرنے کے سوا۔ اس لوک میں کرم بندھن کا کارن ہے ہے کونتے اُس (یگیہ) کیلئے سنگ رہت ہوکر تُو کرم کر۔
۱۰ پرجاپتی (پرماتما) نے آدمیں یگیہ سہت پرجا کو اُتپن کر کے یہ کہا۔ اس (یگیہ) سے تمہاری وردھی (ترقی) ہو اور یہ (یگیہ) تمہیں اچھت کامناؤں کا دینے والا ہو۔
۱۱ اس (یگیہ) سے تم دیوتاؤں کو ترپت کرو۔ اور وہ دیوتا تمہیں ترپت کریں گے۔ ایک دوسرے کو ترپت کرتے ہوئے پرم کلیان کو پراپت ہو وو۔
۱۲ وہ یگیہ سے ترپت کیے ہوئے دیوتا۔ تمہیں من وانچھت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھوگ دیں گے۔ اُن کے دیئے ہوئے میں سے جو اُن کو
دیئے بنا کھاتا ہے۔ وہ چور ہی ہے ٭
۱۳ یگیہ سے بچا بھوجن کرنا۔ سریشیٹ[1] پرشونکے سروپاپوں[2] کو ناش کرتا ہے۔ اور
جو اپنے لئے پکاتے ہیں۔ وے پاپی۔ پاپوں کو بھوگتے ہیں
۱۴ سرو بھوت پرانی اَن سے ہوتے ہیں۔ اَن ورشا سے
ہوتا ہے ورشا یگیہ (ہون) سے ہوتی۔ یگیہ کرم سے ہوتا ہے
۱۵ کرم "برھم[2]" پرکرتی سے اُتپن جان اور پرکرتی اکھشر
چیتن برھم سے اُتپن ہوئی۔ ارتھات ورشیہ رُوپ یا کاریہ
روپ میں آئی ہے۔ اس لئے سروویاپک برھم نت یگیہ
(اَن دان) میں وِدمان (موجُود) ہے ٭
۱۶ اِس لوک میں جو چلے ہوئے چکر انوسار نہیں برتتا۔ وہ پاپ
کی آیو والا۔ اندریوں کے وِشے بھوگوں میں لگا ہوا۔
ہے پارتھ (ارجن) جیون کو نشٹ کرتا ہے ٭
۱۷ اور جس جنش کی آتما میں ہی پریتی و آتما میں ہی ترپتی ہے اور آتما میں
ہی سنتشٹ ہے اس کیلئے کوئی کرتویہ (ضروری کرم) نہیں ہے

[1] کوٹنے۔ پیسنے۔ آگ جلانے۔ جھاڑو چوکا دینے اور پانی والی جگہ جو جنتو مرنے کے اور شٹ پاپ ہیں [2] کئی یہاں برہم کے معنی وید کرتے ہیں۔ پرنتو وید کرم تبلاتے ہیں۔ کرم وید سے اُتپن نہیں ہوتے۔ اور کئی برھم کے ارتھ "جیتن برھم" کرتے ہیں۔ اور اگلے حصے کے ایسے معنی کرتے ہیں۔ "اند برھم اکھشر ہے وہ کسی سے اُتپن نہیں ہوتا"

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۸ اُس کو اس سنسار میں کرنے سے تو کچھ لابھ نہیں۔ اور نہ
کرنے سے کچھ ہانی نہیں۔ اور نہ ہی اس کو سرد بھوت
پرانیوں میں (کسی سے) کچھ آشریہ (سوارتھ) کا پریوجن ہے
۱۹ اس لئے ہے ارجن! تو پھنسے ہوئے جبرا کر تو یہ (ضروری کرم)
کرنے میں لگا رہو۔ نہ پھنسے کرم کرتا ہوا پرش پرم
گتی کو پراپت ہوتا ہے۔
۲۰ جنک آدی کرم سے ہی سدھی (کامیابی) کو پراپت ہوئے
ہیں۔ لوک آچار کو دیکھتے بھی تجھے کرم کرنا یوگیہ ہے۔
۲۱ جس جس طرح سرشٹ منش کرتے ہیں۔ اُسی طرح دوسرے کرتے
ہیں۔ وہ جس کو مانا کرتے ہیں۔ لوگ اُسی کو برتتے ہیں۔
۲۲ ہے پارتھ! (ارجن) مجھے تینوں لوکوں میں کچھ کرنا یہ
نہیں۔ نہ کچھ پراپت ہونے یوگیہ اپراپت ہے۔ پھر
بھی کرم کرتا ہوں ۔
۲۳ یدی میں ہی سادھارن ہو کر کداچت کرم نہ کروں
ہے پارتھ (ارجن) سب منش میری ہی ریتی پر چلنے لگیں
۲۴ یدی میں کرم نہ کروں۔ یہ سب لوگ بھرشٹ ہو جاویں۔ اور
ورن سنکروں کا کرنیوالا۔ اور اس پرجا کا ناش کرنیوالا بنوں۔
۲۵ ہے بھارت! (ارجن) جیسے اگیانی پھنسے ہوئے کرم کرتے ہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ویسے ہی گیانی نہ پھنسا لوک آچار یا سکھشا چاہتا کرم کرے
۲۶ اگیانی جن پھل اچھا سے کرم کرنے والوں کی بدھی میں
ودوان بھرم اُتپن نہ کرے۔ آپ یوگ یکت کرم کرتا
ہوا۔ اُن کو سب کرم کرنے میں لگاوے ॰

۲۷ پرکرتی (سبھاؤ) کے گنوں سے سب کرم ہوتے ہیں آہنکار
میں موڑھ ہوا "میں کرنے والا ہوں" ایسا مانتا ہے ॰

۲۸ ہے مہاباہو (ارجن) تتو درشی۔ گن کرموں کا بھید جانتے ہوئے
گنوں سے کرم ہو رہے ہیں یہ مانکر (کرموں میں) پھنستا نہیں ہے

۲۹ پرکرتی کے گنوں سے موڑھ گن کرموں میں پھنسے رہتے ہیں۔ اُن
منڈ بدھی اگیانیوں کو گیانی کرم سے نہ ہٹاوے۔

۳۰ آتما میں من لگا کر سب کرم میرے ارپن کر دے۔ پھل رہت
ممتا۔ موہ رہت ہو کر سب تاپوں کو تیاگ۔ یدھ کر ॰

۳۱ جو منش میرے اس مت پر نت چلتے ہیں۔ شردھا وان ہیں
اور نندا نہیں کرتے۔ نشچے کر کے ان کے کرم ناش ہو جاتے ہیں

۳۲ پھر جو میرے اس مت پر چلن نہیں رکھتے اور نندا کرتے
ہیں۔ اُن کو سرو گیان سے موڑھ اور نشٹ
چت والے سمجھو ॰

۳۳ گیان وان بھی اپنی پرکرتی (سبھاؤ) کے انوسار ہی کام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کرتا ہے۔ سب بھوت۔ پرانی اپنی پرکرتی کے انوسار ہی (کرم کرتے) ہیں۔ تو نگرا کیا کرے گا؟

۳۴ اِندریاں اپنے اپنے وشیوں کے راگ دویش میں سنتھت ہیں منش ان کے وش میں نہ آئے۔ یہ دونوں تسکے کرکے اس کے واسطے بٹ مار (ڈاکو) ہیں

۳۵ دوسرے کے اچھے دھرم سے اپنا بے گن دھرم کلیان کاری ہے۔ اپنا مرا ہوا یا تچھ دھرم اچھا اپنے دھرم میں مرنا بھی کلیان کاری ہے۔ دوسرے کا دھرم بھے کا دینے والا یا نرک میں لے جانے والا ہے۔

ارجن نے کہا

۳۶ ہے وارشنیہ! (سری کرشن) پھر اس پرش کو کون۔ اچھا نہ ہونے پر بھی بل سے پریر کر پاپ کے کرنے میں لگا دیتا ہے

شری بھگوان نے کہا

رجوگن سے اُتپن۔ یہ کام ہے۔ یہ کرودھ ہے۔ جہاں کھانے والا اور جہاں پاپی ہے۔ اس وشیہ میں تم انکو ویری جانو[۲]

[۱] یہاں برہمن۔ چھتری۔ ویش۔ شودر۔ ورن آشرم دھرم سے مطلب ہے
[۲] سنسار بھر کے بھوگ مل جانے پر بھی یہ کام ترپت نہیں ہوتا۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۸ جیسے اگنی دھوئیں سے ڈھکی رہتی ہے۔ جیسے شیشہ میل سے ڈھکا رہتا ہے اور جیسے گربھ جیر سے ڈھکا رہتا ہے۔ اسی طرح انہوں نے (کام کرودھ نے) اس (گیان) کو ڈھک رکھا ہے

۳۹ ان گیان کے نِت ویریوں نے گیان کو ڈھک رکھا ہے ہے کونتے! (ارجن) اور یہ کام روپ اگنی کٹھنتا سے ترپیت ہو سکتی ہے ۰

۴۰ اِندریاں من بُدھی انکے رہنے کی جگہ کہی گئی ہیں۔ انکے دوارا (ذریعہ) گیان کو ڈھک آتما کو موہ اُتپن کراتے ہیں

۴۱ ہے بھرت رِشبھ! (ارجن) اس لئے تو پہلے اندریوں کو نگرہ کر۔ پھر نشچے کرکے ان پاپیوں گیان وگیان کے ناش کرنے والوں کو جیت لو۔

۴۲ اِندریوں کو پرے (سوکھشم یا سریشٹ) کہتے ہیں۔ اندریوں سے پرے من ہے۔ من سے پرے بُدھی ہے۔ اور بدھی سے پرے وہ آتما ہے۔

۴۳ اس طرح بُدھی سے پرے آتما کو جان کر من کو وش کرکے ہے مہاں باہو! کٹھنتا سے جیتے جانے والے اس کام روپ شترو کو جیت۔

"کرم یوگ نام" تیسرا ادھیائے سماپت ہوا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

ع ۔ بھرت کل میں شریشٹ

چوتھا ادھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ میں نے یہ ادناشی یوگ سورج کو بتایا تھا سورج نے منو کو
بتایا اور منو نے اکشوور کو کو بتایا ۔
۲ اس طرح پرم پرا سے ایک دوسرے سے پراپت کرتے ہوئے
یہ (یوگ) راج رشیوں نے جانا ۔ ہے پرم تپا! (ارجن) وہ
یوگ بہت کال سے اس لوک کو لوپ ہو گیا تھا ۔
۳ تو میرا بھگت ومتر ہے ۔ اس کر کے وہ ہی یہ پورانہ یوگ
اُتم بھید آج میں نے تجھ سے کہا ہے ۔

ارجن نے کہا

۴ آپ کا جنم اب ہوا ہے ۔ سورج کا جنم پہلے ہوا تھا ۔ میں یہ
کس طرح جانوں یہ آپ نے پہلے کہا تھا ۔

شری بھگوان نے کہا

ہے ارجن! تیرے اور میرے بہت جنم وتیت ہوئے ہیں،

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے پرم تپا! اُن سب کو مَیں جانتا ہوں ۔ تو نہیں جانتا ۔

۶ نشچے کر کے میں اجنما ۔ اوناشی آتما ہوں ۔ سب بھوت پرانیوں کا

ایشور بھی ہوں ۔ پرنتو اپنی پرکرتی کا سہارا لیئے پرماتما کی مایا

کے ادھین (بس ہوا) جنم لیتا ہوں ۔

۷ ہے بھارت! (ارجن) جب جب دھرم کی نشچے کر کے ہانی

ہوتی ہے اور ادھرم کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے ۔ تب

تب ہیں آتما کو سرجتا (پیدا کرتا) ہوں ۔

۸ سادھوؤں کی رکھشا کے لیئے دشٹوں کو ناش کرنے کے لیئے اور

دھرم کی ستھاپنا کے لیئے میں یگ یگ میں ہوتا ہوں ۔

۹ جو تتو درشی (گیانی) میرے اِن دِویہ (سوکھشم یا راز والے)

جنم کرم کو جان لیتا ہے ۔ ہے ارجن! وہ اس دیہہ کو تیاگ

کر پھر جنم نہیں لیتا ۔ وہ مجھے پراپت ہوتا ہے ۔

۱۰ راگ بھے ۔ کرودھ سے پرے ہوئے ۔ مجھے ہی مانتے

ہوئے ۔ اور میرے ہی آشرے رہتے ہوئے بہت سے

گیان و تپ سے پوتر ہوئے ۔ میرے بھاؤ کو پراپت

ہو گئے ہیں ۔

جو جس طرح میرا بھجن سمرن کرتے ہیں میں بھی طرح اُن کو یاد کرتا

ارتھات پھل دیتا ہوں ۔ ہے پارتھ! (ارجن) سب منشّ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

میرے ہی مارگ پر چل رہے ہیں ×

۱۲ کرموں کی سدھی چاہنے والے اِس لوک میں دیوتاؤں کا
پوجن کرتے ہیں منُش لوک میں کرموں سے اُتپن ہوئی سدھی شیگھر (جلدی) ہوتی ہے
۱۳ گن کرموں سے وبھاگ (حصے) کئے ہوئے چاروں ورن
میں نے بنائے ہیں۔ اُن کا کرتا اور اوناشی اکرتا بھی مجھے ہی جان
۱۴ کرم مجھے لپایمان نہیں کرتے ہیں۔ ارتھات پھنساتے نہیں
نہ کرموں میں میری پھل اچھا ہے۔ جو مجھے ایسا جان لیتا
ہے۔ وہ کرموں سے نہیں بندھتا ہے ×
۱۵ پہلے (جنک) آدی موکھش جنوں نے بھی ایسا سمجھتے
ہوئے کرم کئے۔ اس لئے تم بھی اسی طرح کرم کرو۔ جس
طرح موکھش جنوں نے پہلے کئے ہیں ×
۱۶ کرم (کرنا) کیا ہے۔ واکرم (نہیں کرنا) کیا ہے۔ اس میں بڑے
بڑے پنڈت بھی سندیہہ (شنک) میں پڑ جاتے ہیں
اُسی کرم کی ویاکھیا میں تجھ سے کہونگا۔ جس کو جان کر
تو بندھنوں سے مُکت ہو جائیگا یا چھوٹ جائے گا۔
۱۷ نِشچے کر کے کرم کو جاننا وِکرم کو جاننا اور اکرم جاننا اوشیک
(ضروری) ہے۔ پر کرموں کی گتی بہت گہن
(گہری) ہے ×

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

١٨ جو کرم میں اکرم اور اکرم میں کرم کو دیکھتا ہے۔ ارتھات یہ سمجھتا
ہے۔ کہ کرم کب اکرم ہو جاتا ہے۔ اور اکرم کب کرم ہو جاتا ہے
سب منشوں میں وہ بُدھی مان سب کرموں کے کرتے ہوئے
بھی یوگی ہے ٭

١٩ جو سب (اکرم) کرنے میں کامنا کا سنکلپ تیاگے ہوئے ہے
جس کے کرم گیان اگنی سے جل گئے ہیں۔ گیانی اسکو پنڈت کہتے ہیں

٢٠ جو کرم پھل اور سنگ کو تیاگے ہوئے ہے۔ کسی کا آشرا نہ رکھتے
ہوئے نت ترپت ہے۔ کرم کرتے بھی وہ کچھ نہیں کرتا ہے ٭

٢١ اِچھا رہت۔ اپنا من وش کئے سب پرکار کا سنگرہ[عا] کرنا تیاگ
کیول شریر سمبندھی کرم کرتا ہوا پاپ کو نہیں پراپت ہوتا ہے ٭

٢٢ اِچھا رہت لابھ ہونے پر سنتشٹ دونْد ارتھات سُکھ
دُکھ ہانی لابھ سے پرے ہوا۔ ایرشا (حسد) رہت
اور سدھی اسدھی دونوں کو سمان جاننے والا کرم کرکے
بھی نہیں بندھتا ہے ٭

٢٣ جو سنسارک وشے واسنا سے دُور ہو گیا ہے۔ اور گیان میں
جس کا چت ستھت ہے۔ اُس کے یگیہ نمت کئے جانے
والے سب کرم لین ہو جاتے ہیں ٭

[عا] وشیش گرہن کرنا۔ جمع کرنا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۴ برہم اربن ہے۔ برہم سامگری۔ برہم اگنی۔ برہم ہی ہون ہے اُس سے برہم کرم سمادھی سمقت (پُرش) برہم ہی کو پراپت ہوتا ہے ✤

۲۵ کئی (کرم) یوگی دیویگیہ (اگن ہوتر) کی ہی شردھا پوروک اُپاسنا کرتے ہیں۔ و کئی برہم یگیہ (برہم اُپاسنا) رُوپی اگنی میں ہی یگیہ رُوپی سامگری سے ہون کرتے ہیں ✤

۲۶ کئی شرونتر (کان) آدی اندریوں کو نگرہ روپی اگنی میں ہون کردیتے ہیں۔ کئی شبد آدی وشیوں کو اندری رُوپی اگنی میں ہون کردیتے ہیں ✤

۲۷ اور کئی سرو (کرم وگیان) اندریوں کے کرموں اور پران کے کرموں کو گیان سے جلتی ہوئی۔ آتم نگرہ روپی یوگ اگنی میں ہون کرتے ہیں ✤

۲۸ اور کئی تیَن شیل درڑھ ورتی دان روپی یگیہ کرتے ہیں۔ کئی تپ روپی یگیہ کرتے ہیں۔ کئی یوگ روپی یگیہ کرتے ہیں۔ کئی سوادھیائے پڑھنے پڑھانے کا یگیہ کرتے ہیں۔ اور کئی گیان اُپدیش یگیہ کرتے ہیں

۲۹ اور کئی پرانایام کے پرایئن۔ شرن ہوئے۔ ارتھات پرانایام میں نت پر ہوئے۔ پران اپان کی گتی کو روک کر اپان کو پران میں و پران کو اپان میں ہون کردیتے ہیں ✤

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۰ کئی آہار (کھانے) کو نیم میں کر پران کو پران میں ہون کر دیتے ہیں
نِشچے کر کے یہ سب یگیہ کو جانتے ہیں۔ یگیہ سے پاپ ناش ہوتے ہیں
۳۱ یگیہ سے بچا ہوا امرت کھانے والے سناتن برہم کو پراپت
ہوتے ہیں۔ ہے کوروؤں میں سریشٹ (ارجن) یگیہ ہین کو
یہ لوک نہیں ہے۔ تو دوسرا ارتھات پرلوک کہاں ❊

۳۲ ایسے بہت پرکار کے یگیہ ویدوں سے اتھوا برہما سے ورنن
کئے گئے ہیں۔ اِن سب ہی کو کرم سے اُتپن جان۔ ایسا
جان کر تو مکت ہو جائے گا ❊

۳۳ ہے پرم تپا! (ارجن) دان یگیہ سے گیان یگیہ شریشٹ ہے۔ ہے
پارتھ! سرو کرم سمپورن گیان میں سماپت (ختم) ہوتے ہیں ❊

۳۴ تتو درشی۔ گیانی۔ تب اِس گیان کا تجھے اپدیش کریں گے۔ اور تو
جانے گا۔ جب تو اُن کی سیوا کرتے۔ اُن کے چرنوں میں
پرنام کرتے بھلی پرکار (ہاتھ جوڑ) پوچھے گا ❊

۳۵ ہے پانڈوا (ارجن) جس کو جان کر پھر تو ایسے موہ کو نہ پراپت ہو گا
جس (گیان) سے تو سرو بھوت پرانیوں کو میری آتما جیسا
ہی دیکھے گا ❊

اور اگر تو سب پاپ کرنے والا پاپی بھی ہے۔ سرو پاپوں کی
۳۶ گیان کی نوکا (کشتی) سے تو تر جائے گا ❊

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۷ ہے ارجن! جیسے جلتی آگ لکڑیوں کو بھسم کردیتی ہے ویسے
گیان اگنی سب کرموں کو بھسم کردیتی ہے۔

۳۸ گیان کے سمان پوتر۔ اس لوک میں اور کچھ نہیں ہے
وہ (گیان) اپنے آپ کچھ کال میں یوگ دوارا سِدھ ہو کر
(منشں کو) آتما میں انبھو ہوتا ہے۔

۳۹ شردھاواں۔ اندریاں وش کرنے میں تت پر۔ اُس گیان کو پاتا
ہے۔ اُس گیان کو پاکر پرم شانتی کو شیگھر (جلدی) ہی
پراپت ہوتا ہے۔

۴۰ اگیانی۔ شردھاہت۔ آتما میں سنشے (شنک) رکھنے والا نشٹ
ہوجاتا ہے۔ سنشے والے کو نہ اِس لوک میں سُکھ ہے نہ ہی پرلوک میں

۴۱ ہے دھننجے! (ارجن) یوگ دوارہ جس کے سب کرم چھوٹ گئے ہیں
وگیان سے جس کے سب سنشے نِورت (چھن بھن) ہوگئے ہیں
ایسے آتم درن کو کرم نہیں باندھتے ہیں۔

۴۲ اس لئے ہے بھارت! (ارجن) اگیان سے اُتپن ہوئے ہردے
سنتھت اِس سنشے (شنک) کو آتم گیان کے کھڑگ سے
کاٹ کر اُٹھ کھڑا ہو اور کرم یوگ میں لگ۔

"گیان یوگ نام چوتھا ادھیائے سماپت ہوا"

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پانچواں آدھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے کرشن! آپ کرموں کا تیاگ سنیاس اور پھر کرم یوگ دونوں
سراہتے ہو۔ جو ان میں کلیان کرنیوالا ہو وہ نشچے کرکے مجھ سے کہیے

سری کرشن نے کہا

۲ کرموں کا تیاگ سنیاس۔ و کرم یوگ دونوں کلیان کرنیوالے ہیں
اُن میں سے کرم سنیاس سے کرم یوگ وشیش (بہتر) ہے ٭
۳ جو نہ کسی سے دویش (نفرت) رکھتا ہے اور نہ کچھ اچھا (خواہش)
رکھتا ہے۔ وہ نت سنیاسی جان ہے۔ مہاں باہو! وہ نردوند
سکھ پوروک (آسانی سے) سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہے ٭
۴ سانکھیہ اور یوگ کو بالک ہی الگ بتلاتے ہیں۔ نہ کہ پنڈت
نشچے کرکے ایک میں ٹھیک سِتھت ہوئے۔ دونوں کا پھل پراپت ہوتا ہے
۵ جس ستھان کو سانکھیہ (گیان) دالا پراپت ہوتا ہے۔ یوگی بھی
وہاں ہی پہنچتا ہے۔ اور سانکھیہ و یوگ کو جو ایک دیکھتا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے۔ وہی دیکھتا ہے ٭
ہے مہاں باہو! (ارجن) بنا یوگ کے سنیاس کو پراپت ہونا کٹھن
ہے یوگ سے یُکت ہوا مُنی برہم کو شیگھر (جلدی) ہی پراپت
ہو جاتا ہے ٭
۷ یوگ یُکت۔ چِت شُدھ۔ من جیتا ہوا جتیندری۔ سرو بھوت
پرانیوں میں ایک ہی آتما یا ایک جیسا ہی آتما مانتا ہوا
کرم کرتا بھی پھنسا نہیں ہے ٭
۸ یوگ یُکت تتو درشی (گیانی) دیکھتے ہوئے۔ سنتے ہوئے سپرش
کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے۔ کھاتے ہوئے۔ چلتے ہوئے۔ سوتے ہوئے
سانس لیتے ہوئے۔ ایسا مانے۔ کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا ہوں ٭
۹ بولتے ہوئے۔ چھوڑتے ہوئے۔ گرہن کرتے ہوئے۔ آنکھ کھولتے بند
کرتے ہوئے بھی اندریاں اپنے وشیوں میں لگی ہیں۔ ایسا سمجھے ٭
۱۰ برہم[عه] ارپن کر کے۔ وسنگ تیاگ کے جو کرم کرتا ہے۔ جل میں کنول پتر کی
طرح وہ پاپ میں لپائمان نہیں ہوتا۔ ارتھات وہ پاپ میں نہیں پھنستا
۱۱ یوگی جن آتما کی شُدھی کیلئے سنگ تیاگ کے۔ کیول شریر من بُدھی
و اندریوں سے ہی کرم کرتے ہیں ٭
۱۲ یوگ یُکت کرم کے پھل کو تیاگ کے ہوئے ایشور نِشٹھا روپ

عـه کوئی یہاں "برہم" شبد کے ارتھ "پرکرتی" کرتے ہیں ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔ جو لوگ یکت نہیں پھل میں پھنسا
ہوا کامنا کے دوارا بندھتا ہے ۔
سرو کرموں کو من سے تیاگ کر ہوا من وشی دیہہ دہاری۔ نو دوارے ۱۳
(دروازوں) والی دیہہ روپی پوری میں نہ کچھ کرتا نہ کراتا
ہوا سکھ پوروک رہتا ہے ۔
پرماتما بھوت پرانیوں کے نہ کرتا پن کو نہ کرم۔ نہ کرم پھل ۱۴
سیوگ (ملنے) کو بناتا ہے۔ سبھاو ہی (کرموں میں) ورت رہا ہے
ارتھات پچھلے جنموں کے کرموں انوسار جیو [۲] کرم کر رہا ہے۔
ایشور اتھوا جیو نہ کسی پاپ کو گرہن کرتا ہے۔ اور نہ ہی پن کو اگیان ۱۵
سے گیان ڈھک رہا ہے۔ اس سے جیووں کو موہ ہو رہا ہے۔
اور آتما کے گیان سے جن کے اگیان کا ناش ہو گیا ہے۔ پھر ان کا ۱۶
وہ گیان سورج سمان بہت پرکاش کرتا [۱] ہے ۔
اس پرماتما میں ہی بدھی والے۔ اسی میں نشٹھا والے ۱۷
اسی کے پرائن ہوئے۔ گیان سے نشٹ پاپ والے
پرم گتی کو پراپت ہوتے ہیں ۔
ودیا نمرتا والے برہمن کو۔ گھئو۔ ہاتھی کو۔ کتا و چنڈال کو۔ جو پنڈت ہیں ۱۸
وہ سمان درشٹی دیکھتے ہیں ۔

ع۱ اتھوا پھر ان کا گیان اس پرم کو سورج سمان پرکاشتا ہے ۔
ع۲ ارتھات جیسا آتما۔ مجھ میں ہے۔ ویسا ہی ان میں ہے ۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۹ جن کا من سمتا میں ستھت ہو گیا ہے۔ انہوں نے ہی اس سنسار کو جیت لیا ہے۔ برہم نردوش وسمان ہے۔ اس لئے وہ برہم میں ہی ستھت ہیں ٭

۲۰ جو پریہ (پیاری) وستو کو پا کر خوش نہیں ہوتے۔ اور اپریہ (ناپیاری) وستو کو پا کر رنج نہیں ملنتے۔ ایسے ستھر بدھی۔ موہ ممتا رہت برہم وتیا برہم میں ہی ستھت رہتے ہیں ٭

۲۱ جس کا من (اندریوں کے) سپرش آدی باہری وشیوں میں سکت (پھنسا) نہیں ہے۔ اپنے میں ہی سکھ۔ شانتی انبھو کرتا ہے۔ وہ برہم یوگ میں آتما کو لگائے ناش رہت سکھ پاتا ہے ٭

۲۲ ہے کونتیے! (ارجن) جو (اندریوں کے) شبد۔ سپرش آدی وشیوں سے اتپن ہونے والے بھوگ ہیں۔ وہ دکھ کے مول کارن ہی ہیں۔ وآد رنت والے ہیں۔ ان میں بدھی مان نہیں رمن کرتا۔

۲۳ شریر چھین ہونے۔ ارتھات۔ بڑھے ہونے یا مرنے سے پہلے جو کام کرودھ سے اتپن ہوئے بیگ (زور) کو سہنے میں سمرتھ ہے۔ وہی یوگی اور سکھی پرش ہے ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۴ جو انتہ کرن میں ہی سُکھ ماننے والا۔ انتہ کرن میں ہی رمن (سیر) کرنے
والا۔ و انتہ کرن کی ہی جیوتی (روشنی) والا ہے۔ وہ یوگی برہم روپ
ہوکر برہم نروان پد کو پراپت ہوتا ہے ۔

۲۵ دُور ہوئے پاپوں والے و نشٹ ہوئے سنشئوں والے۔ من وشی
سرو بھوت پرانیوں کی بھلائی میں پریت رکھنے والے رِشی
برہم نِروان پد کو پراپت ہوتے ہیں ۔

۲۶ جو کام کرودھ رہت ہیں۔ پُرشارتھی ہیں من جیتے ہوئے ہیں
آتما کو جانتے ہیں۔ اُنکے سب اُور (طرف) برھم سُکھ ورتمان رہتا ہے

۲۷ (اِندریوں کے) باہری سپرش آدی وشیوں کو باہر کر و بھوؤں کے مدھ
(درمیان) میں دُرشٹی کو رکھ۔ پران اپان سمان کرکے ناسکاؤں
کے اندر کو سانس سنچار کرے انکو اکھینچے ۔

۲۸ وہ مُنی جس نے اندریاں۔ من۔ بُدھی جیت لئے ہیں۔ اِچھا۔ بھئے
کرودھ دُور کر دیئے ہیں۔ جو موکھش پرایئن ہے۔ وہ سدا مکت ہی ہے

۲۹ جو مجھے یگیوں و تپوں کا پالنے والا سرو لوکوں کا مہاں ایشور اسرو
بھوت پرانیوں کا بھلا چاہنے والا جانتا ہے۔ وہ شانتی کو پراپت ہوتا ہے

"سنیاس یوگ نام" پانچواں ادھیائے سماپت ہوا

ع۱ کئی یہاں بھوگنے والا معنے کرتے ہیں ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

چھٹا ادھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ کرموں کے پھل کا آشرا نہ لیتے ہوئے۔ جو کرتویہ کرم کرتا ہے۔ وہ
سنیاسی و یوگی ہے نہ کہ ہون یگیہ نہ کرنیوالا۔ وکرم نہ کرنے والا۔
۲ ہے پانڈوا! (ارجن) جسکو سنیاس ایسا کرکے کہتے ہیں تم اُسی کو یوگ
جانو (پھل) سنکلپ تیاگے بنا کوئی یوگی نہیں ہو سکتا۔
۳ یوگ (آتم گیان) چاہنے والے مُنی کو کرم کارن بتلایا گیا ہے اور
اُسی یوگی کیلئے شم (من کا نگرہ) آدی کارن بتلایا گیا ہے۔
۴ جب مُنش نہ تو اندریوں کے وشیوں میں اور نہ کرموں میں پھنسا ہوتا ہے
اور سرو سنکلپوں کا تیاگ کیا ہوتا ہے۔ تب ہی اُس کو یوگی کہا جاتا ہے
۵ مُنش اپنی آتما کا آپ ہی اُدھار (اُتم گتی) کرے۔ آتما کا گھات
ارتھات ادھوگتی نہ کرے۔ آتما ہی اپنا بندھو اور آتما ہی
اپنا شترو ہے۔
۶ جس نے اپنی آتما کو جیتا ہوا ہے۔ اُسی کا آتما اپنا بندھو ہوا کرتا ہے
جو آتما جیتا نہیں گیا۔ وہ شترو وت اپنے سے ہی شترو تا کرتا ہے۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۷ جس نے آتما جیتا ہوا ہے۔ سردی۔ گرمی۔ سکھ۔ دکھ۔ مان۔ اپمان میں شانت چت ہے۔ اُسی کا من اتی انت استھر ہے ۔

۸ گیان (جو گورو شاستر کرکے جانا جائے) وگیان (جو انبھو سدھ ہو) میں جس کا من ترپت و استھر ہے۔ جس نے اندریاں جیتی ہوئی ہیں۔ جو مٹی۔ پتھر سونا سمان جانتا ہے۔ وہی یوگ یکت یوگی ایسے کہلاتا ہے۔

۹ جو سوہرد (اپنا ہت کرنے والے) متر۔ شترو۔ اُداسین۔ مدھست۔ دویشی۔ بندھو۔ سادھو۔ پاپی۔ کو سمان درشٹی دیکھتا ہے۔ وہ سریشٹ ہے ۔

۱۰ یوگی اکیلا اکانت میں رہ کر اپنے چت کو وش کئے آشا رہت و پرگرہ سنگرہ (جمع) نہ کرتا ہوا۔ سدا آتما میں مگن رہے ۔

۱۱ (یوگی) ستھر۔ پوتر بھومی پر جو نہ بہت اونچی۔ نہ بہت نیچی ہو۔ کشا کا آسن بچھا، اس پر مرگ چھالا و کپڑا بچھا کر ستھر من ہو کر بیٹھے۔

۱۲ وہاں من ایکاگر کر چت و اندریوں کی کریا کو وش کرکے اس آسن پر بیٹھ۔ آتما کی شدھی کے لئے یوگ میں لگ جاوے ۔

۱۳ دیہہ سر گردن کو سیدھا۔ اچل و استھر رکھ کر اپنی ناسکا (ناک) کے اگر بھاگ (اگلے حصہ) کو دیکھتا رہے۔ اور کسی دشا (طرف) نہ دیکھے ۔

۱۴ شانت چت۔ نربھئے ہو۔ برہم چریہ ورت میں استھت رہ۔ مجھ میں چت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

لگائے میرے پراین بیٹھے ہوئے۔ من کو نگرہ (قابو) کرے ٭

۱۵ یوگی من کو سِتھر کر۔ اس طرح سدا آتما میں لگا ہوا مجھ میں سِتھت پرم نِرواں شانتی کو پراپت ہوتا ہے ٭

۱۶ ہے ارجن! نہ تو بہت کھانے والے کا یوگ (سِدھ) ہوتا ہے اور نہ کچھ بھی نہ کھانے والے کا۔ نہ بہت سونے والے کا و نہ بہت جاگنے والے کا ٭

۱۷ جس کا آہار۔ وِہار یکتی سے ہے۔ کرموں کا کرنا یکتی سے ہے جس کا سونا و جاگنا یکتی سے ہے۔ اُس کا دُکھ ناش کرنے والا یوگ (سِدھ) ہوتا ہے ٭

۱۸ جب آتما میں ہی نشچل چت ہو سِتھت ہوتا ہے۔ وسرو کاماؤں سے اِچھا رہت ہو جاتا ہے۔ تب وہ مُنش یوگ یُکت کہاتا ہے ٭

۱۹ جس طرح وایو رہت ستھان میں رکھے ہوئے دِیوے (چراغ) کی جیوتی ہلتی نہیں۔ ایسے اُس یوگی کی جس کا چت آتم یوگ میں لگ گیا ہے۔ اُپماں (صفت) کہی گئی ہے ٭

۲۰ یوگ ابھیاس (مشق) کر کے جہاں وِرتیوں[1] سے روکا ہوا چت اُپرام ہوتا ہے۔ اور جہاں اپنی ہی آتما دیکھتا ہوا۔ آتما میں سنتشٹ ہوتا ہے ٭

[1] پھرنے۔ سنکلپ۔ وِکلپ

جہاں اِندریوں سے پرے بُدھی سے ہی گرہن کیا جانے والا ۲۱
جوالیؔ انت (بہت ہی) سُکھ انبھو ہوتا ہے۔ جہاں وہ سنتھت
ہوا (مُنِش)، اِس تتو (آتم رُوپ) سے چلایمان نہیں ہوتا ؞

جس (آتم سُکھ) کو پاکر اُس سے ادھک کسی اور سرلشیٹ لابھ ۲۲
کو نہیں مانتا۔ جس (سُکھ) میں سِتھت ہوئے بڑے سے بڑے
دُکھ سے بھی چلایمان نہیں ہوتا ؞

اُس کو دُکھ پراپتی کے دور کرنیوالا یوگ نام کرکے جاننا چاہیئے وہ یوگ ۲۳
نِردکلپ چت سے نشچے کرکے کیا جانا چاہیئے ؞

سنکلپ سے اُتپن ہونے والی سَروِ کامنائیں سمپورن تیاگ ۲۴
کر سب طرف ہی سے سَرو اندریوں کو من سے روک کر۔

دھیرج گرہن کرنیوالی بُدھی سے دِھیرے دِھیرے اُپرام ہوتا ہوا اسن ۲۵
کو آتما میں سنتھت کرکے پھر کِسی بات کا چنتن نہ کرے ؞

یہ چنچل و استھر من جہاں جہاں پھرے۔ وہاں وہاں سے ۲۶
روک کر اِس کو آتما کے ہی وش میں رکھے ؞

جس یوگی کا من اِس طرح شانت ہو کر اُس کا رجوگُن بھی ۲۷
نِشٹ ہوگیا ہے۔ وہ نِشپاپ و برھم سروپ ہوا اُتم
سُکھ کو پراپت ہوتا ہے ؞

اِس پرکار (طرح) پاپ رہت یوگی سدا آتما میں لگا ہوا ۲۸

ملکت ہونے اور ما ستا سہت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سُکھ پوروک (آسانی سے) برھم پراپتی کے مہاں سُکھ کو انبھو کرتا ہے
۲۹ سب کو سمان درشٹی سے دیکھنے والا یوگی سرو بھوت
پرانیوں کو آتما میں اور آتما کو سرو بھوت پرانیوں میں دیکھتا ہے
۳۰ جو مجھے سرو پرانیوں میں اور پرانی ماتر کو مجھ میں دیکھتا ہے
اُس سے مَیں اَدرِشٹ (نہ دِکھائی دینے والا) نہیں ہوں
اور نہ وہ مجھ سے اَدرِش ہے ÷
۳۱ جو ایکتا میں سِتھت (سب کی مِترتا میں رہتا ہؤا) سرو بھوت پرانیوں
میں سِتھت (ویاپک) مجھ کو بھجتا ہے۔ وہ یوگی سب باتوں میں برتتا
ارتھات سب کرموں کو کرتا ہوا نشچے کر کے مجھ میں ورتمان ہے ÷
۳۲ ہے ارجن! جو سب کے دُکھوں سُکھوں کو اپنی آتما سمان
ایک سا ہی دیکھتا ہے۔ وہ پرم یوگی مانا گیا ہے ÷

ارجن نے کہا

۳۳ ہے مدھوسودن! (سری کرشن) یہ جو سمتا کا یوگ آپ نے کہا ہے۔ مَیں اسکو
من کی چنچلتا کے کارن سِتھر (قائم) رہنے والا نہیں دیکھتا ہوں
۳۴ ہے کرشن! یہ من بڑا چنچل۔ زور والا۔ بلوان و درِڑھ ہے
اِس کو مَیں وایو کا سمان کٹھن روکا جانے والا مانتا ہوں ÷

شری بھگوان نے کہا

۳۵ ہے مہاں باہو! (ارجن) نسندھ (بیشک) یہ من بڑا چنچل

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کٹھن روکا جانے والا ہے۔ پرنتو ہے کونتئے! ابھیاس اور
ویراگ سے یہ روکا جاتا ہے ۞
میری سمتی (رائے) یہ ہے۔ کہ جس کا من نگرہ نہیں وہ یوگ کو ۳۶
پراپت نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا من وش میں ہے۔ وہی یتن
پوروک اُپائے کرکے یوگ کو پراپت ہو سکتا ہے ۞

ارجن نے کہا

ہے کرشن! اشردھا یکت تو ہے۔ پریتن نہ کر سکنے سے چت یوگ سے چلائمان ۳۷
ہو کر جسکو یوگ کی سدھی پراپت نہ ہو وہ کس گتی کو جاتا ہے ۞
ہے مہاں باہو! (سری کرشن) وہ دونوں طرف سے گیا برہم کے ۳۸
مارگ سے موڑھ ارتھات یوگ پراپت نہ ہوا۔ وسدھی نہ پایا ہوا
میگھ (بادل) کے چھوٹے ٹکڑے کے سمان نشٹ تو نہیں ہو جاتا
ہے کرشن! میرے اس سنشے کو پورن ریتی سے کاٹنے کے یوگ ۳۹
آپ ہی ہیں۔ اس سنشے کو کاٹنے والا۔ یا دور کرنیوالا نشچے کرکے
میں آپ کے بنا دوسرا نہیں پاتا ہوں ۞

شری بھگوان نے کہا

ہے پارتھ! (ارجن) اسکا اس لوک میں پرلوک میں کہیں بھی ناش نہیں ۴۰
ہوتا ہے۔ اور ہے پریہ! نشچے کرکے کوئی شبھ کام کرنیوالا درگتی نہیں پاتا
وہ یوگ بھرشٹ (مرکر) پن آتما لوگوں کے لوک میں پراپت ہو کئی ۴۱

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

نورس کر کے پھر پوتر دھنوان پُرشوں کے گھر میں جنم لیتا ہے۔

۴۲ اتھوا بُدھی مان یوگیوں کی کُل میں ہی جنمتا ہے۔ اس لوک میں ویسا جنم نشچے کر کے بہت دُرلبھ ہے۔

۴۳ ہے کُرونندن! (ارجن) وہاں اُس پُوروَ (پہلی) دیہہ سمبندھی بُدھ سنجوگ کو پاتا ہے۔ اسکے پیچھے پھر سدھی (کامیابی) کیواسطے یتن کرتا ہے۔

۴۴ وہ پُوروَ (پہلے جنم کے) ابھیاس سے نشچے کر کے اُس (یوگ سدھی) میں بے وش ہوا بھی کھچا ہی جاتا ہے۔ اور یوگ کی جگیاسا (خواہش) کرنیوالا شبد برہم ویدک سکام کرم اتھوا پر کرتی سے پرے ہو جاتا ہے۔

۴۵ اُتساہ سے یتن کرنیوالا سروپاپوں سے شدھ ہوا یوگی انیک جنموں میں (یوگ کی) سدھی پاکر پرم گتی ارتھات موکھش کو پراپت ہو جاتا ہے۔

۴۶ یوگی (تپ) کرنیوالوں سے ادھک (بڑھکر) ہے یوگی گیانیوں سے بھی بہت ادھک ہے۔ اور (سکام) کرم کرنیوالوں سے بھی یوگی ادھک ہے، اسلئے ہے ارجن! تو یوگی (نشکام کرم کرنے والا) ہو۔

۴۷ سرو یوگیوں میں بھی جو مجھ میں من لگائے ہوئے شردھا پوروک میرا بھجن سمرن کرتا ہے۔ وہ میرا بڑا مانا ہوا ہے۔

"ادھیاتم یوگو نام" چھٹا ادھیائے سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ساتواں اَدھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ ہے پارتھ (ارجن) تم مجھ میں چت لگائے۔ میرے آشرے ہوئے
یوگ میں لگے ہوئے۔ سنشے رہت۔ پورن رینی سے مجھے جس
طرح جانوگے وہ سنو ٭
۲ میں تجھ سے اِس وگیان سہت گیان کو پورن رینی سے کہتا ہوں
جس کو جان کر پھر اِس لوک میں اور جاننے یوگیہ کچھ نہیں رہتا ٭
۳ سہسر (ہزاروں) منشوں میں سے کوئی ایک سِدھی کے واسطے
یتن کرتا ہے۔ سِدھی کے واسطے یتن کرنے والوں میں سے
کوئی ایک ہی ٹھیک ٹھیک مجھے جانتا ہے ٭
۴ پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش من۔ بدھی اور اہنکار یہ
سب الگ الگ آٹھ پرکار کی میری پرکرتی ہیں ٭
۵ یہ اپرا (جو پرے نہ ہو۔ ورے) ارتھات جڑ پرکرتی ہے۔ پھر اس
سے دوسری جیو روپ میری پرا (پرے سے پرے) ارتھات
چیتن پرکرتی جانو۔ ہے مہاباہو (ارجن) جس (جڑ چیتن
پرکرتی) سے یہ جگت دھارن ہوا یا بنا ہے ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۶ اِن سے ہی سروبھوت پرانی یونی میں آتے ہیں۔ ارتھات اُتپن ہوتے ہیں۔ ایسا دھارن کرو۔ یا جانو۔ میں سب جگت کا اُتپتی و پرلے کرنے والا ہوں ؛

۷ اور ہے دھننجے! (ارجن) میرے سے نیارہ (الگ) اور کچھ نہیں ہے سُوتر میں منکوں کی طرح یہ سب مجھ میں پروے ہوئے ہیں

۸ ہے کونتے! (ارجن) جل میں رس۔ چندر سورج میں پربھا (روشنی) سرو ویدوں میں اونکار۔ آکاش میں شبد۔ پُرشوں میں پُرشارتھی میں ہوں ؛

۹ پرتھوی میں پوتر گندھ (خوشبو) اور اگنی میں تیج میں ہوں۔ سرو بھوت پرانیوں میں جیون اور تپسیوں میں تپ میں ہوں ؛

۱۰ ہے پارتھ! (ارجن) سرو بھوت پرانیوں کا سناتن بیج ارتھات اُتپتی کارن مجھ کو جانو۔ بُدھی مانو میں بُدھ اور تیجسوں میں تیج میں ہوں ؛

۱۱ ہے بھرت رشبھ! (ارجن) بلوانوں میں۔ کامنا۔ راگ۔ رہت بل اور سرو بھوت پرانیوں میں دھرم انوسار کام میں ہوں ؛

۱۲ جو یہ ساتوک۔ راجس اور تامس بھاؤ ہیں۔ یہ سب میرے سے ہی جان پھر بھی میں اُن میں نہیں ارتھات میں اُنکے بس نہیں۔ وہ میرے بس ہیں۔ ارتھات وہ میرے ادھین ہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۳ اِن تین گُن والے بھاوؤں کر کے یہ سب جگت موہت ہو رہا ہے۔ اور اِن سے پرے مجھ اوناشی کو نہیں جانتا ॥

۱۴ نِسچے کر کے یہ گُن مئی دیوی۔ میری مایا جس کا ترنا کٹھن ہے جو میری شرن ہوتے ہیں۔ وے اس مایا سے تر جاتے ارتھات چھوٹ جاتے ہیں ॥

۱۵ بُرے کرم کرنے والے مورکھ منشوں میں انی نیچ مایا کر کے جن کا گیان ہرا (چرایا) گیا ہے۔ آسُر۔ راکھشی بھاؤ کا جنہوں نے آشرا لیا ہوا ہے۔ میری شرن نہیں لیتے ہیں ॥

۱۶ ہے بھرت رِشبھ (ارجن) دُکھی۔ جگیاسُو ارتھات جاننے کی اِچھا کرنے والے۔ دھن چاہنے والے۔ اور گیانی۔ یہ چار پرکار کے بھلے جن۔ ہے ارجن! مجھے بھجتے ہیں ॥

۱۷ اُن میں سے نِت (یوگ) یُکت گیانی۔ ایک وشیش بھگت ہے نِسچے کر کے گیانی کو میں اتی (بہت) پریہ (پیارا) ہوں اور وہ (گیانی) مجھے اتی پریہ ہے ॥

۱۸ یہ سب ہی اُدار (بُدھی مان) ہیں۔ پھر گیانی تو مجھے سُنِشچت ہے ایسا میرا مت ہے (اس لئے کہ) وہ آتما میں ہی لگا ہوا میری اُتم گتی میں ہی سِتھت ہے ॥

۱۹ بہت ہی جنموں کے بعد جو گیان وان اِس سرو جگت کو "واسدیو" جان میرا بھجن سِمرن کرتا ہے۔ وہ مہاتما بہت

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دُرلبھ ہے۔ ارتھات ملنا کٹھن ہے ٭

۲۰ کامناؤں کرکے جن کا یہ گیان ہر آگیا ارتھات نشٹ ہوگیا ہے وے اپنی پرکرتی الوسار اُن۔اُن (کامناؤں) کے نیموں کو دھارن کیئے اَور اَور دیوتاؤں کو بھجتے۔ بھمرن کرتے ہیں ٭

۲۱ جو۔جو بھگت جس جس دیوتا کے سروپ کو شردھا سے پوجن کرنے کی اچھا کرتا ہے۔ میں اُس۔اُس (بھگت) کی اچل شردھا اُس ہی دیوتا میں دھارن کراتا ہوں ٭

۲۲ وہ (بھگت) اُس شردھا یکت ہوا۔اُس (دیوتا) کی ارادھنا (پوجن) کرتا ہے۔ اور میرے سے ہی ودھان کی ہوئی اُن کامناؤں کو اُس (دیوتا) سے نسندھیہ پاتا ہے ٭

۲۳ پرنتو۔ اُن الپ (تھوڑی) بُدھی والوں کا وہ پھل ناش وان ہوتا ہے۔ کیونکہ دیوتاؤں کی پوجا کرنے والے دیوتاؤں کو پراپت ہوتے ہیں۔اور جو میرا بھجن بھگتی کرتے ہیں۔وہ نشچے کرکے مجھے پراپت ہوتے ہیں ٭

۲۴ مجھ اوناشی سروتم۔ ادیکت۔ سوکھشم۔ میرے پرم بھاؤ کو نہ جاننے والے مورکھ ویکت سھفول کو پراپت ہوتا ہی مانتے ہیں ٭

۲۵ میں یوگ مایا سے ڈھکا ہوا۔سب کو پرکاشت نہیں ہوں اس سے مورڈھ لوگ مجھ اجنما اوناشی کو نہیں جانتا ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۶ ہے ارجن! میں بھوت (گذرے) ورتمان (حال) اور
بھوشیت (آئیندہ) کے سب بھوت پرانیوں کو جانتا ہوں
پر مجھے کوئی نہیں جانتا ٭
۲۷ ہے بھارت! (ارجن) اچھا۔ دویش سے اُتپنت دوندواں
(سُکھ دُکھ) سے موہ سے جاکر سنسار میں اُتپن ہوئے سرو
بھوت پرانی موڑھ ہو رہے ہیں ٭
۲۸ اور جن پُن آتما منشوں کے پاپ دور ہو گئے ہیں۔ وے
سُکھ۔ دُکھ۔ موہ سے چھوٹ کر دِرڑھ ورت ہو۔ مجھے بھجتے ہیں
۲۹ جو میرے آشرے ہوئے۔ جرا (بوڑھاپے) و مرن سے
چھوٹنے کا اُپائے کرتے ہیں۔ وے اُس برہم۔ سمپورن
ادھیاتم اور سمپورن کرموں کو جانتے ہیں ٭
۳۰ جو مجھے ادھی بھوت۔ ادھی دیو۔ ادھی یگیہ سہت
جانتے ہیں۔ وے یکت چت والے مرنے کے سمے بھی
مجھے ہی جانتے ہیں۔ ارتھات مرنے سے نہ گھبراتے
ہوئے مجھ میں ہی دھیان لگائے رہتے ہیں ٭

"گیان۔ وِگیان یوگو نام" ساتواں ادھیائے
سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آٹھواں اَدھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے پرُشوتم! وہ برہم کون ہے۔ ادھیاتم کون ہے۔ کرم کون
ہے۔ اَدھی بھُوت کون کہلاتا ہے۔ اور اَدھی دیو کون کہلاتا ہے
۲ ہے مدھُوسوُدن! (سری کرشن) اس دیہہ میں اَدھی یگیہ کیسے
ہوا۔ وہ کون ہے۔ اور اس لوک میں مرن کال میں نگرہ من
والے کو آپ کیسے جانے جاتے ہیں ؎

شری بھگوان نے کہا

۳ پرم اکھشر (ناش رہت)۔ . . . برہم ہے۔ سبھاؤ (جیو آتما)
ادھیاتم کہا گیا ہے۔ سروبھُوت پرانیوں کی اُتپتی کرنیوالا اشسار
کا اُتپن کرنے والا کرم کہا گیا ہے ؎

عہ اس شلوک کا ارتھ ایسے بھی کیا جا سکتا ہے۔ پرم اکھشر، سرو بھُوت پرانیوں کا پیدا کرنے والا برہم ہے۔ نیاک یعنی یگیہ ہی کرم کہا گیا ہے سبھاؤ (جیو آتما) ادھیاتم کہا گیا ہے۔ اور کئی ودوان "پرم" کے ارتھ پر کرتی جس سے پرے ہے ایسا کرتے ہیں۔ مگر جو پرے سے پرے ہے وہ پرم ہے۔ پرسیدھ ارتھ یہی ہے۔

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۴ کھشر بھاؤ ارتھات ناش وان دیہہ آدک - ادھی بھوت
ہیں۔ اور (سورج چندر آدی ہیں) ویاپک - ادھی دیو ہے
ہے دیہہ دھاریوں میں سرلیشٹ ارجن! اس دیہہ میں ادھی
یگیہ (پوجنے یوگیہ) میں ہی ہوں ؛
۵ اور جو پرش انت کال میں میرے ہی کو سمرن کرتا اس شریر
کو تیاگ کر (اس لوک سے) جاتا ہے۔ وہ میرے بھاؤ کو
پراپت ہوتا ہے۔ اس میں سنشے نہیں ہے ؛
۶ الھقوا جس جس بھاؤ کو سمرن کرتا ہوا۔ انت سمے میں شریر کو تیاگتا
ہے۔ ہے کنتے! (ارجن) اُس اُس بھاؤ میں لگ سدا اسی کو ہی پراپت ہوتا ہے
۷ اسلئے سرو کال میں مجھے سمرو۔ اور من۔ بُدھی کو میرے ارپن کئے
یدھ کرو۔ پھر تو مجھے پراپت ہوگا۔ اس میں سنشے نہیں ہے ؛
۸ ہے پارتھ! (ارجن) الھیاس ولوگ یکت دوسری (وشئو) میں نہ جانیوالے
چت سے جو چنتن کرتا ہے۔ وہ پرم دِو دیہہ سوکھشم پُرش کو پراپت ہوتا ہے
۹ سروگیہ۔ پُراتن۔ شکھیا دینے والے۔ سوکھشم سے سوکھشم۔ سرو
جگت کو دھارن کرنے والے۔ اچِنت رُوپ سورج سمان پرکاش
والے۔ جوشت۔ رج۔ تم گن والی پرکرتی سے پرے ہے۔ اسکا جو
۱۰ بھگتی یکت پُرش۔ یوگ بل کرکے پورن ریتی سے پرانوں کو بھوؤں

۱ الھقوا۔ اتھتی۔ ناش وان دھرم والے۔ پدارتھ دیہہ آدک (
۲ سکل و دیاؤں کا بھنڈار ؛

کے مدھ (درمیان) سنغر کرانت کال میں اچل من سے سمرن کرتا ہے وہ اُس پرم۔ دویہ سوکھشم پرش کو پراپت ہوتا ہے ⁂

١١ وید کے جاننے والے جسے اکھشر آدناشی کہتے ہیں۔ راگ دویش سے پرے یتن کرنے والے جس کو پراپت ہوتے ہیں۔ جس کو چاہنے والے برہم چریہ دھارن کرتے ہیں۔ اُس پد کا میں تم سے سنکھشپت (مختصر) ورنن کرتا ہوں ⁂

١٢ سَرو (اندری) دواروں (دروازوں) کو نگرہ کر۔ ہردے میں من کو روک کر اپنے پرانوں کو مستک میں چڑھاوے یوگ دھارن میں سنغر ہوا ⁂

١٣ جو دیہہ تیاگتے ہوئے۔ اوم۔ اِس ایک اکھشر برہم کا اچارن اور مجھے سمرن کرتا ہوا (اِس لوک سے) جاتا ہے۔ وہ پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے ⁂

١٤ ہے پارتھ! (ارجن) جو مجھ میں ہی چیت لگائے۔ نت سدا میرا سمرن کرتا ہے۔ اُس نت یوگ یکت یوگی کو میں سُکھین (آسانی سے) ہی مل جاتا ہوں ⁂

١٥ میری پرم سدھی کو پراپت ہوئے مہاتما جن۔ مجھے پراپت ہو کر پھر ناش دان دُکھ کے گھر پُنر جنم کو نہیں پراپت ہوتے ہیں ⁂

١٦ ہے ارجن! برہم لوک پر نیت۔ سَرو لوک پُنر جنم (دوبارہ جنم) لینے والے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں۔ ہے کونتے! مجھے پراپت ہو کر پُنر جنم نہیں ہوتا ٭
١٧ جو منش ہزار (چتر) یُگ پرینت (تک) برہم دن و ہزار (چتر)
یُگ پرینت (برہم) راتری کو جانتے ہیں۔ وے منش دن
راتری کے جاننے والے ہیں ٭
١٨ (برہم) دن آنے پر اُس سوکھشم (برہم) سے سب ستھول بھوت
پرانی اُتپن ہو جاتے ہیں۔ راتری کے آنے پر اُسی سوکھشم نام والے
(برہم) میں ہی بھلی پرکار لین ہو جاتے ہیں ٭
١٩ ہے پارتھ! (ارجن) اسی پرکار ہو ہو کر وہ سرو بھوت پرانی
(کرم) وش ہوئے راتری کے آنے پر لین۔ اور دن کے آنے
پر اُتپن ہوا کرتے ہیں ٭
٢٠ اُس سوکھشم کارن رُوپ پرکرتی سے پرے جو دوسرا سناتن
سوکھشم بھاو والا ہے۔ وہ سرو بھوت (آکاش آد) نِشٹ
ہونے پر بھی نہیں نِشٹ ہوتا ہے ٭
٢١ جو سوکھشم اکھشر ایسا کہا گیا ہے۔ اُسی کو پرم گتی
کہتے ہیں۔ جس کو پراپت ہوئے پھر نہیں جنمتے ہیں۔ وہ
میرا پرم دھام (گھر) ہے ٭
٢٢ ہے پارتھ! (ارجن) وہ پرے سے پرے پُرش (پورن۔ دیاپک)
جس کے اندر یہ سب بھوت پرانی ستھت ہیں جس کر کے یہ جگت
ہے۔ وہ اننیہ بھگتی (ایک اُسی کی بھگتی) سے پراپت ہوتا ہے ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۳ ہے بھرت رشبھ (ارجن) وِہ ہہ تیاگ کر گئے ہوئے یوگیوں
کا جس کال میں پُنر جنم نہیں ہوتا و پُنر جنم ہوتا ہے۔ وہ
کال میں تجھ سے کہتا ہوں ؛
۲۴ اگنی پرکاش مان ہو۔ دِن ہو۔ شُکل پکھش ہو۔ سورج اُترائین
کے چھ ماس ہو۔ اُس سمے شریر تیاگنے والے۔ برہم گیانی
جن برہم کو پراپت ہوتے ہیں ؛
۲۵ دھواں ہو۔ راتری ہو۔ کرشن پکھش ہو۔ سورج دکھنائین کے
چھ ماس ہوں۔ اُس کال میں یوگی چندرماں کی جیوتی کو
پراپت ہو کر پھر جنم لیتا ہے ؛
۲۶ ایک مت میں یہ شُکل۔ کرشن جگت کے سناتن ہی دو مارگ
ہیں۔ ایک سے گیا پھر نہیں آتا۔ دوسرے سے گیا پھر آتا ہے۔
۲۷ ہے پارتھا! (ارجن) ان مارگوں کو جاننے والا کوئی یوگی
موڑھ کو نہیں پراپت ہوتا۔ اس لئے ہے ارجن! سروَ
کال میں یوگ یُکت رہو ؛
۲۸ وید پڑھنے۔ یگیہ کرنے۔ تپ کرنے اور دان آدکرنے میں جو پُن
پھل کہا گیا ہے۔ اِس (یوگ) کا پھل ان سب سے ادھک
جانتے ہوئے۔ یوگی۔ آدی پرم ستھان کو پراپت ہوتا ہے ؛

"اکھشر برہم یوگو نام" آٹھواں ادھیائے سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نواں ادھیائے

شری کرشن بھگوان نے کہا

پھر تجھ شردھا رکھنے والے کو میں یہ گپت گیان - وگیان سمیت ۱
سناتا ہوں۔ جس کو جان کر تو اشبھ کرموں سے چھوٹ جائیگا

یہ (گیان) پرم پوتر اُتم وناش رہت ہے۔ ودیاؤں میں راجا و سب سے ۲
بڑھکر گپت رکھنے یوگ (آنکھیں دیکھے سے) کیا جانے والا
اور وید کے دھرم کا پرتکش پھل ہے ؏

ہے پرم تپا (ارجن) اس دھرم سے جو پرش اشردھاوان ۳
ہیں مجھے پراپت نہ ہوکر اس مرتیو لوک میں جنم مرتے رہتے ہیں

اس سارے جگت کے تتو و سوکشم روپ سے مجھ میں ہیں ۴
سمرو بھوت پرانی - مجھ کر کے یا مجھ میں استھت ہیں میں
ان کر کے یا اُن میں استھت نہیں ہوں ؏

اور میں بھوتوں میں استھت نہیں۔ میرے یوگ کے ایشوریہ ۵
(دل ہلانی) کو دیکھ۔ میرا آتما بھوت پرانیوں کا پالن بھوتوں کا اتپن
تو کرتا ہے پر بھوت پرانیوں میں استھت نہیں ؏

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۶ جسطرح مہاں آکاش ہیں سب دِشا (طرف) وِچرنے والا وایُو نت
ستھت ہے اُسی طرح سب بھوُت پرانی مجھ میں ستھت
ہیں۔ ایسا نِشچے کرو ۔

۷ ہے کونتے! (ارجن) پرلے کال ہیں سب بھوُت پرانی میری
پرکرتی کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ پھر کلپ کے آد (شروع)
ہیں۔ ہیں اُن کو اُتپن کرتا ہوں ۔

۸ پرکرتی کے وش ہوا ارتھات پرکرتی انوسار۔ اپنی مایا کو آشرا دیکر اِس
بھوُت پرانی سموہ کو جو سب مایا کے وش ہیں ہے۔ بار بار اُتپن کرتا ہوں

۹ ہے دھننجے! (ارجن) ہیں اُن کرموں ہیں اُداسین وت (جیسا)
رہتا ہوں۔ پھنسا نہیں ہوں۔ اور مجھے وہ کرم باندھتے نہیں ہیں

۱۰ ہے کونتے! (ارجن) پرکرتی میرے ہی سہارے سے چر۔ اچر جگت کو پراپت
ہوتی ہے۔ اِسی ہیتو (سبب) سے جگت کی اُتپتی ہوا کرتی ہے ۔

۱۱ سرو بھوُت پرانیوں کے مہاں ایشور ایسے میرے پرم بھاؤ کو نہ
جاننے والے موڑھ پُرش شریر میں ستھت مجھے نہیں پہچانتے ہیں۔

۱۲ نِشپھل آشا والے۔ نِشپھل کرم۔ نِشپھل گیان۔ نشٹ چِت والے
اِس راکھشسی و آسری موہنی پرکرتی کا آشرا لئے ہوئے ہیں

۱۳ ہے پارتھ! (ارجن) میری دیوی پرکرتی کا آشرا لئے ہوئے مہاتما جن مجھے
سرو بھوُت پرانیوں کا آد (شروع) و اوناشی جانکر نگرہ یا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایکاگر من سے مجھ کو ہی بھجتے ہیں ❊

۱۴ اور سدا میرا کیرتن کرتے ہوئے درڑھ سنکلپ سے نمسکار کرتے
ہوئے۔ نت مجھ میں دھیان لگائے بھگتی پوروک ہنّن سے
میری اُپاسنا کرتے ہیں ❊

۱۵ کئی ایکتا ارتھات سکھا بھاو سے کئی پرتھک (الگ) ارتھات
داس بھاو سے اور کئی سرو وِشو کا مکھ ارتھات ایک ہم بھاو سے
گیان یگیہ سے پُوجتے ہوئے۔ میری اُپاسنا کرتے ہیں ❊

۱۶ سنکلپ میں ہوں۔ یگیہ میں ہوں۔ پتری کرم شرادھ آدی میں
ہوں۔ اوشدھی (دوائی) میں ہوں۔ منتر میں ہوں۔ گھرت
(گھی) میں ہوں۔ اگنی میں ہوں۔ سامگری میں ہوں ❊

۱۷ اِس جگت کا پتا ماتا۔ دھارن کرنے والا۔ پتامہا۔ جاننے یوگیہ
پوتر اور اونکار۔ رِگ۔ سام۔ یجر (وید) نشچے کرکے میں ہوں ❊

۱۸ اِس جگت کی گتی۔ پالن کرنے والا۔ سوامی (پاپ پُن) دیکھنے
والا رہنے کا ستھان۔ سب کی شرن۔ سمبندھی متر۔ اُتپتی کرنے والا
پرلے کا ستھان رکھنے والا۔ ادناشی اور سب کا بیج
ارتھات کارن میں ہی ہوں ❊

۱۹ ہے ارجن! تپانے والا میں ہوں اور ورشا کرنے اور روکنے والا
میں ہوں۔ امرت و مرتیو میں ہوں اور ست و است میں ہی ہوں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۰ رِگ، یجُر، سام، تینوں ودیا والے۔ جو پاپوں سے پوتر ہو، امرت
آنند رس پان کر کے یگیہ دوارا مجھے پوجتے ہوئے، سورگ پراپتی
کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ وے پُن کر کے دیوتاؤں کے اندر لوک یعنی
سورگ پراپت ہو، سورگ میں
دیوتاؤں کے اُتّم سے اُتّم بھوگوں کو بھوگتے ہیں ٭

۲۱ وے اُس وِشال سورگ لوک کو بھوگ کے، پُن ختم ہو جانے پر اسی
مِرتیو لوک کو پراپت ہوتے ہیں ٭
اور اس طرح ویدک دھرم کو پراپت ہوئے کامنائیں چاہنے والے سورگ
لوک کو جانے پھر اس مرتیو لوک میں آنے کو پراپت ہوتے ہیں

۲۲ جو منش کیول میرا ہی چنتن اُپاسنا کرتے رہتے ہیں۔ اُن نت
یوگیوں کو میں اپراپت وستو اور اس کی رکھشا کو پراپت کراتا ہوں ٭

۲۳ جو بھگت شردھا پوروک دوسرے دیوتاؤں کو بھی پوجتے ہیں
ہے کونتے! (ارجن) وہ بھی مجھے ہی پوجتے ہیں، پر ودھی پوروک نہیں

۲۴ نشچے کر کے میں ہی سب یگیوں کا بھوگتا و سوامی ہوں اور جو مجھے
تتو سے (ٹھیک ٹھیک) نہیں جانتے ہیں اس سے وے گر جاتے ہیں

۲۵ دیوتاؤں کا پوجن کرنے والے دیوتا بھاؤ کو پراپت ہوتے
ہیں۔ پتری کا پوجن کا ورت دھارن کرنیوالے پتری بھاؤ کو پراپت
ہوتے ہیں۔ اور (سادھارن) بھوت پرانیوں (سادھو رانیہ چور آدمی)

ع۱ اپراپت کی پراپتی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کی پوجا (سیوا استنگ) کرنیوالے انکی گتی کو پاتے ہیں اور میری پوجا
کرنے والے میری گتی کو ہی پاتے ہیں ٭
۲۶ جو کوئی بھگتی پوروک پتر۔ پشپ پھل جل میرے ارپن کرتا ہے وہ
بھگتی کے ساتھ دیا ہوا میں پرسن چت سویکار کرتا ہوں ٭
۲۷ ہے کونتے! (ارجن) جو کچھ تم کرو۔ جو کچھ تم کھاؤ۔ جو کچھ ہون کرو۔ جو
کچھ دیو۔ جو کچھ تپ کرو۔ وہ میرے ہی ارپن کرتے ہوئے کرو۔
۲۸ اس پرکار (طرح) تو شبھ اشبھ پھل دینے والے کرم بندھنوں سے
چھوٹ کر سنیاس یوگ یکت چت والا مکت ہو کر مجھے پراپت ہوگا
۲۹ یہ سب بھوت پرانی مجھے سم (برابر) ہیں۔ نہ مجھے کسی سے دویش
(نفرت) اور نہ کسی سے پیار ہے۔ پھر بھی جو مجھے بھگتی کرکے بھجتے
ہیں۔ نشچے کرکے میں ان میں ہوں اور وہ میرے میں ہیں ٭
۳۰ اور کوئی اتی دراچاری بھی ہو پر وہ کیول مجھے ہی بھجتا ہے۔ اگر اس نے
بھیک (سمان بھاؤ کا یا ٹھیک) نشچے کیا ہوا ہے۔ وہ سادھو ہی ماننا چاہیے
۳۱ جلدی ہی وہ دھرم آتما ہو کر سناتن شانتی کو پراپت ہوگا۔ ارتھات مکت ہو
جائیگا۔ ہے کونتے! (ارجن) یہ نشچے جانو کہ میرا بھگت ناش کو پراپت نہ ہوگا
۳۲ ہے پارتھ! (ارجن) استری ہو۔ ویش ہو۔ شودر ہو۔ کوئی پاپی بھی ہو
جو میرا آشرے لیتے ہیں۔ وہ نشچے کرکے پرم گتی کو پراپت ہوتے ہیں ٭
۳۳ پھر جو پوتر برہمن اور کھشتری بھگت ہو۔ اسکا کیا کہنا۔ اس انت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دُسکھ رہت لوک میں آکر تُم میرا بھجن کرو ؂

۳۴ مجھ میں من لگا دو۔ میری ہی بھگتی کرو۔ میری ہی پوجن۔ مجھے ہی نمسکار کرو
آتما میں یُکت رہو۔ اور اسطرح میرے پرائن ہو کر تم مجھے ہی پراپت ہو گے

"راج ودیا راج گُوھی یوگو نام" نواں ادھیائے سماپت ہُوا

دسواں ادھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ ہے مہا باہو! (ارجن) میرے اُتم بچن پھر بھی سُنو۔ جو تجھ پریم کرنیوالے
کے لیئے۔ میں ہت کی اِچھا سے کہتا ہوں ؂

۲ میرے جنم (اُتھوا میری وبھوتی بڑائی) کو نہ ہی دیوتا۔ نہ ہی مہرشی
جانتے ہیں۔ میں سب دیوتاؤں اور سب رشیوں کا آدی ہوں ؂

۳ جو مجھے اجنما۔ انادی لوکوں کا مہاں ایشور جانتا ہے۔ وہ منشوں میں
گیانی اور سرو پاپوں سے چھوٹا ہوا ہے ؂

۴ بُدھی گیان۔ موہ نہ ہونا۔ کھشما (معافی) ستیہ۔ اندریوں کا روکنا
من کا روکنا۔ سُکھ۔ دُکھ۔ اُتپتی۔ ناش۔ بھے۔ ابھے ؂

۵ اہنسا (کسی کو دُکھ دینا) سمتا (ایک درشٹی) سنتوش۔ تپ۔ دان
یش اپیش۔ الگ الگ بھوت پرانیوں کے بھاؤ میرے ہی سے ہوتے ہیں ؂

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سات[1] مہرشی اور اُن سے پہلے کے چار[2] اور منو میرے من[3] اچھا بھاؤ ۶
سے اُتپن ہوئے جن سے اس لوک کی پرجا۔ اُتپن ہوئی ٭
جو تتو درشٹی۔ میری اِس اوپر کہی، وبھوتی اور یوگ کو جانتا ہے ۷
وہ اچل یوگ یُکت ہوتا ہے۔ اِس میں سندیہ نہیں ہے ٭
میں سب کا اُتپتی ستھان ہوں۔ اور مجھ سے سرو پرورت[4] ہوتے ۸
ہیں۔ ایسا مان کر بُدھی مان۔ اِس بھاؤ سہت مجھے بھجتے ہیں
مجھ میں چت لگائے۔ مجھ ہی میں پرانوں کو لگائے ہوئے۔ پرسپر ۹
(آپس میں) میرا ہی اُپدیش کرتے اور نت میری ہی چرچا کرتے
سنتشٹ ہوئے بچرتے ہیں۔ اتھوا مجھے پراپت ہوتے ہیں ٭
جو سنیم یُکت۔ پریتی پوروک مجھے بھجتے ہیں۔ اُن کو وہ بدھی یوگ ۱۰
میں دیتا ہوں۔ جس سے وے مجھے پراپت ہو جاتے ہیں ٭
اُنکی ہی کرپا کے واسطے۔ اُنکے منو بھاؤ میں ستھر اگیان سے اُتپن ۱۱
ہوئے تھاں اندھکار کو میں پرکاش مان گیان دیپک سے ناش کرتا ہوں ٭

ارجن نے کہا

(ہے سری کرشن) آپ پرم برہم ہو۔ پرم دھام ہو۔ پرم پوتر ہو۔ سناتن ۱۲
پرش ہو۔ دِویہ ہو۔ آدی دیو ہو۔ اجنما ہو۔ وِبھو ارتھات سرو گیہ ہو

ع۱ گوتم۔ بھاردواج۔ وشوامتر۔ جمدگنی۔ وسشٹ۔ کشیپ۔ اتری۔
ع۲ اگنی۔ وایو۔ آدتیہ۔ انگرہ ع۳ ارتھات ایچھا ماتر سے سرشٹی میں اُتپن ہوئے
ع۴ چیشٹا کرتے ارتھات کرم کرتے ہیں ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۳ آپ کو رشی اور سارے دیورشی نارد آدی - اَسِت رشی - دیول
ویاس ایسا کہتے ہیں - اور آپ بھی مجھکو اپنے کو ایسا ہی بتاتے ہیں

۱۴ ہے کیشو! جو کچھ آپ مجھ سے کہتے ہیں یہ سب باتیں میں
سچ مانتا ہوں - ہے بھگوان! آپ کی انبھیتی کو نہ تو دیوتا
اور نہ دانو (راکشس) جانتے ہیں ٭

۱۵ ہے پرشوتم! ہے بھوت پرانیوں کے اتپن کرنیوالے - بھوت
پرانیوں کے ایشور - دیوتاؤں کے دیو - جگت پتے! آپ اپنے کو
اپنی بدھی سے آپ ہی جانتے ہیں ٭

۱۶ اپنی دویہ وبھوتی کو پوران ریتی سے آپ ہی کہنے یوگ ہیں - جن
وبھوتیوں کر کے - ان لوکوں میں - ویاپک ہو کر ستھت ہو رہے ہو

۱۷ ہے یوگی! ہے شری کرشن! میں آپ کو سدا بھلی پرکار دھیان
چنتن کرتا ہوا کس طرح جانوں - ہے بھگوان! آپ کن کن
بھاؤں کر کے مجھ سے چنتن کرنے یوگیہ ہیں ٭

۱۸ ہے جناردن! اپنے یوگ اور وبھوتی کو وستار پورووک پھر
کہیئے اس امرت کو سنتے میری ترپتی نہیں ہوتی ٭

شری بھگوان نے کہا

۱۹ ہے دھننت! [1] (ارجن) میں اپنی دویہ وبھوتیوں میں سے پردھان

[1] دشمنوں کو مارنے والا۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پردھان۔ ارتھات مکھیہ مجھ سے کہتا ہوں۔ ہے کورووں
میں سریشٹھ ارجن میری (دبھوتیوں کے) وستار کا انت نہیں ہے
ہے گڑاکیش! (ارجن) سب بھوتوں میں سنستھت میں ان کا ۲۰
آتما ہوں۔ میں ہی سرو بھوتوں کا آد (شروع) مدھ
(درمیان) انت (آخر) ہوں ٭
آدیتوں میں۔ سورج میں ہوں۔ اتھوا کھنڈ پدارتھوں میں ۲۱
وشنو میں ہوں۔ پرکاش مان۔ جیوتیوں میں کرن ونت
سورج میں ہوں۔ وایوؤں میں سے مرچی وایو میں ہوں
نکشتروں میں چندرمان میں ہوں ٭
ویدوں میں سام وید ہوں۔ دیوتاؤں میں اندر ہوں۔ اندریوں ۲۲
میں من ہوں۔ پرانیوں میں چیتن شکتی میں ہوں ٭
رودروں میں شنکر ہوں۔ یکشیہ راکھشسوں میں کبیر ہوں آٹھ ۲۳
وسوؤں میں اگنی میں ہوں۔ پربتوں میں میرو پربت
(کیلاش) میں ہوں ٭
ہے پارتھ! (ارجن) پروہتوں میں مکھیہ برہسپتی مجھ کو ۲۴
جان۔ سیناپتیوں میں سکند (کارتک) سوامی میں ہوں
اور سرووروں میں ساگر میں ہوں ٭
مہرشیوں میں بھرگو میں ہوں بانیوں میں ایک اکشر (اوم) ۲۵

ع۱ بارہ راسی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں ہوں۔ یگیوں میں جپ یگیہ میں ہوں سینھاوروں
میں ہمالہ میں ہوں ۔
۲۶ سمپورن برکھشوں میں پیپل میں ہوں۔ اور دیورشیوں میں
نارد میں ہوں۔ گندھرووں میں چترکتھ میں ہوں۔ سِدھوں
میں کپل مُنی میں ہوں ۔
۲۷ گھوڑوں میں امرت سے اتپن ہوا۔ اُوچیئی شروا۔ بڑے
ہاتھیوں میں ایراوت۔ منشوں میں راجہ مجھ کو جان ۔
۲۸ شستروں میں وجر میں ہوں۔ گایوں میں کام دھینوں
گائے اُتپن کرنے والوں میں کام دیو میں ہوں اور
سرپوں میں واسک میں ہوں ۔
۲۹ ناگوں میں شیش ناگ میں ہوں۔ الخفواہمالہ کے
برکھشوں میں اننت نامانی برکھشں میں ہوں جل
چروں میں دوَرن میں ہوں۔ رکھشیا کرنے والوں
میں اریما ارکنفات نیایہ کاری میں ہوں اور شاسن
کرنے والوں میں یم میں ہوں ۔
۳۰ دیتوں میں پرہلاد میں ہوں اور گننا کرنے والوں میں کال
میں ہوں۔ مرگوں میں سنگھ میں ہوں۔ اور پکھشیوں میں
گرڑ میں ہوں ۔

ع۱ الخفوانگرہ کرنے والوں میں یم " میں ہوں ۔(یم نیم) ہیں ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۱ پوتر کرنے والوں میں اکنفوا بیگ سے چلنے والوں میں پون
میں ہوں۔ ششتر دھاریوں میں رام میں ہوں۔ مچھلیوں میں
مگرمچھ میں ہوں۔ اور ندیوں میں گنگا میں ہوں ۔

۳۲ ہے ارجن! سرشٹی کا آد۔ مدھ۔ انت میں ہی ہوں۔ ودیاؤں
میں ادھیاتم ودیا میں ہوں اور وادیوں ربحث کرنیوالوں)
میں سدھانت میں ہوں ۔

۳۳ اکھشروں میں اکار میں ہوں۔ سماسوں میں دوند سماس میں
ہوں۔ اکھشے کال میں ہوں۔ چوطرف مکھ والا۔ دھارن
پوشن کرنے والا میں ہی ہوں ۔

۳۴ سب کے ناش کرنے والا مرتیو میں ہوں۔ اُتپن کرنے والا
میں ہی ہوں۔ استریوں میں کیرتی۔ شری۔ بانی۔ سمرتی۔
میدھا۔ دھرتی اور کھشما میں ہوں ۔

۳۵ اور سام وید میں برھت سام منتر میں ہوں۔ چھندوں میں
گایتری میں ہوں۔ مہینوں میں مگھر۔ رتوؤں میں
بسنت رتو میں ہوں ۔

۳۶ چھلیوں میں نیتی میں ہوں تیجسویوں میں تیج میں ہوں جے
کرنے والوں میں جے میں ہوں۔ نشچے کرنے والوں میں نشچے
میں ہوں۔ ستو والوں میں ستو میں ہوں ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۷ ورشنی ونش میں وسدیو کا پتر واسدیو میں ہوں۔ پانڈووں میں ارجن ہوں۔ منیوں میں ویاس منی ہوں۔ اور کویوں میں کوی شنکر آچاریہ میں ہوں ❊

۳۸ ونڈ دینے والوں میں ونڈ میں ہوں۔ جیتنے کی اچھا کرنے والوں میں نیتی میں ہوں۔ گپت رکھنے والوں میں مون میں ہوں۔ اور گیانیوں میں گیان میں ہوں ❊

۳۹ ہے ارجن! اسر وبھوت پرانیوں کا بیج کارن جو ہے وہ میں ہوں اور کوئی چر۔ اچر بھوت پرانی جو میرے بنا ہووے۔ وہ نہیں ہے

۴۰ ہے پرم تپا! (ارجن) میری دویہ وبھوتیوں کا انت نہیں ہے یہ وبھوتیوں کا وستار میں نے سنکچھیپ کہا ہے ❊

۴۱ جو۔ جو بھوت پرانیوں میں بڑائی۔ شری۔ وشنو بھا ہے۔ وہ وہ میرے ہی تیج انش سے اتپن ہوئے۔ تم جانو ❊

۴۲ اتھوا ہے ارجن! تمہیں اس بہت کو جاننے سے کیا پریوجن ہے؟ اس سمپورن سھت جگت کو میں ایک انش میں دھارن کئے ہوں ❊

"وبھوتی یوگو نام" دسواں ادھیائے سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گیارھواں آدھیائے

ارجن نے کہا

۱ مجھ پر دیا کر کے - پرم گپت ادھیاتم سمبندھی وچنوں
سے جو آپ نے کہے - میرا یہ موہ نشٹ ہو گیا ہے ؎
۲ ہے کنول پتر نیتر! (شری کرشن) میں نے آپ سے بھوتوں
پرانیوں کی اُتپتی و پرلے اور ناش رہت (آتما کا)
مہاتم بھی وستار پوروک سُنا ؎
۳ ہے پرمیشور! آپ نے اپنے کو جیسا بتایا ہے - یہ ایسا ہی ہے
ہے پرشوتم! آپ کا ایشوریہ یکت روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں ؎
۴ ہے پربھو! یدی (اگر) میں وہ روپ دیکھ سکتا ہوں آپ
ایسا مانتے ہیں، تو ہے یوگیشور! وہ آتما کا ابناشی روپ
مجھے دکھایئے ؎

شری بھگوان نے کہا

۵ ہے پارتھ! (ارجن) سینکڑوں ہزاروں نانا پرکار کے دویہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور نانا ورن (رنگوں) و آکار کے میرے روپوں کو دیکھو ۔
۶ ہے بھارت! (ارجن) مجھ میں آدیتیہ ۔ وشو ۔ رودر ۔ اشونی کمار
تتھا انگھنشتر اور مروت دیکھو ۔ پہلے نہ دیکھے ہوئے بہت سے
اشچریوں (حیران کرنے والوں) کو دیکھو ۔
۷ ہے گڑاکیش! (ارجن) میری دیہہ میں اس سمپورن جگت
کو چر ۔ اچر سہت اور جو کچھ تو (نہ دیکھا ہوا) دیکھنے کی اچھا
رکھتا ہے ۔ ایک ستھان پر اکٹھا آج دیکھو ۔
۸ پھر تو اپنے ان ہی نیتروں سے ۔ مجھے نہ دیکھ سکیگا ۔ میں
تجھے دویہ (سوکھشم) نیتر دیتا ہوں ۔ ان سے تو میرے
یوگ ایشوریہ کو دیکھ ۔

سنجے نے کہا

۹ ہے راجن! (دھرت راشٹر) ہری ۔ جہاں یوگیشور شری کرشن
نے تب ایسا کہکر ارجن کو اپنا پرم ایشوری روپ دکھایا ۔
۱۰ انیک مکھ ۔ نیتر ہیں اور انیک ادبھت (عجیب) درشن
ہیں ۔ انیک دویہ بھوشن ہیں ۔ انیک پرکار کے دویہ
شستر اٹھائے ہیں ۔
۱۱ دویہ مالا و وستر دھارن کئے ہیں ۔ اور دویہ سوگندھی ملی
ہوئی ہے (وہ روپ) پورن آشچریہ والا ہے ۔ پرکاش کرنے ہے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آننت ہے۔ اور سب طرف مکھ ہیں ٭
۱۲ مانو (گویا) اُس مہاتما (سری کرشن) کا تیج۔ آکاش کے ہزار اکٹھے چڑھے سورجوں کے تیج کے سمان ہے ٭
۱۳ اُس دیوؤں کے دیو کے شریر میں انیک پرکار کے الگ الگ سروجگت ایک استھان ہی اکٹھے ارجن نے اُس سمے دیکھے
۱۴ تب وہ دھننجے (ارجن) حیران ہوا۔ رومانچ اور گات روم کھڑے ہو گئے اور اُس دیو سے سر سے پرنام کر اور دونوں ہاتھ جوڑ کہنے لگا ٭

ارجن نے کہا

۱۵ ہے دیو! (سری کرشن) میں آپ کی دیہہ میں سرو دیوؤں کو اور سرو بھوت پرانیوں کے سموہ (جھُنڈ) کو۔ ایشور برہما کمل (پرکرتی روپی) آسن استھت برہما کو سرو رشیوں اور دویہ سرپوں کو دیکھتا ہوں ٭
۱۶ ہے وشو ایشور! وشو روپ (سری کرشن) میں آپ کو انیک بھجا۔ انیک اُدر (پیٹ) انیک مکھ۔ وانیک نیتر والا سرو جگہ اننت روپ میں دیکھتا ہوں۔ آپ کا نہ تو انت نہ مدھ (درمیان) نہ آد (شروع) دیکھتا ہوں ٭
۱۷ میں آپ کو مکٹ وان۔ گداوان۔ چکروان۔ تیج راشی (بھنڈار) سب طرف پرکاش مان۔ سب جگہ نہ دیکھ سکنے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

والے تیج یکت اگنی وسوریہ کے سمان دیپرمان رہت دیکھتا ہوں
۱۸ جاننے یوگ پرم اکشر آپ ہی ہو اِس سنسار کے پرم آدھار
آپ ہو. سناتن دھرم کے رکھشک آپ ہو سناتن پُرش
(پورن ویاپک) آپ ہو. یہ میرا مت ہے ۞
۱۹ آدی. مدھیہ. انت رہت. اننت بل. اننت بھجا والا چندرماں
سورج آپ کے نیتر. پرکاش مان. آگ سا مکھ.
اپنے تیج سے اِس سنسار کو تپانے والا. ایسا ہیں آپ
کو دیکھتا ہوں ۞
۲۰ سورج و پرتھوی کے اس انترکش (خلا) میں سب طرف
ایک آپ ہی ویاپک ہو رہے ہو. مہاتمن! (سری کرشن)
آپ کے اِس ادبھت (عجیب) و پرکاش مان روپ کو
دیکھ کر تینوں لوک باسی ویاکل (حیران) ہو رہے ہیں ۞
۲۱ یہ دیوتاؤں کے سموہ (جھنڈ) کتنے تو آپ کو پراپت
ہو گئے ہیں. اور کتنے بھئے بھیت ہو کے. ہاتھ جوڑے
آپ کے (گُن) ورنن کر رہے ہیں. مہرشی اور سدھوں
کے سموہ (جھنڈ) "سوستی" کہہ کر انیک پرکار کی اُستتی
سے آپ کی اُستتی کر رہے ہیں ۞
۲۲ رُدر[11]. آدتیہ[12]. وسو[8]. اور جو سادھیہ دیوتا. وشو دیوتا[13]

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اشونی کمار (نکھشتر) و مروت اور پتر۔ گندھرو۔ یکچھ
راکھشس۔ سدھوں کے سموہ۔ یہ سب وسمے (حیران) ہوئے
آپ کو دیکھ رہے ہیں ۞

۲۳ ہے مہاں باہو! (سری کرشن) بہت مکھ والا۔ بہت نیتر والا۔
بہت بھجا۔ بہت ٹانگوں۔ بہت پاؤں والا۔ بہت پیٹ والا
بہت داڑھوں والا۔ آپ کا بھیانک مہان روپ دیکھکر
سب لوک اور میں ویاکل ہو گئے ہیں ۞

۲۴ ہے وشنو! (سری کرشن) آپ کو انیک ورنوں (رنگوں) سہت
پرکاش مان۔ آکاش کو سپرش کرتے (چھوتے) ہوئے ویاپک
مکھ۔ تیجسوی وشال نیتر والا۔ دیکھکر میرا آتما بڑا ویاکل ہو
رہا ہے۔ اور دھیرج و شانتی کو نہیں پراپت ہوتا ہے ۞

۲۵ کال اگنی کے سمان و داڑھوں سے بھیانک ہوا۔ آپ کا مکھ
دیکھکر دشا نہیں جان سکتا ہوں۔ اور شانتی نہیں پاتا ہوں۔
ہے جگت کے نواس ستھان دیو۔ آپ مجھ پر پرسن ہوجئے۔

۲۶ یہ دھرت راشٹر کے پتر۔ سب راجاؤں کے سموہ (جھنڈ) سہت
اور بھیشم درون۔ کرن و ہماری[2] سہائتا کرنیوالے مکھ یودھا بھی
۲۷ وکرال داڑھوں سے بھیانک ہوئے۔ آپ کے مکھوں میں

---

[1] بڑے۔ بڑے   [2] اس طرف کی

جا جا کر پراپت ہو رہے ہیں۔ پھر کتنوں کے سر آپ کی
داڑھوں کے بیچ میں چورن ہو کر اُلجھے ہوئے دیکھتے ہیں ٭
۲۸ جس طرح بہت سی ندیوں کے پرواہ (بہاؤ) سمندر کے سمکھ
دہاوتے ہیں۔ اُسی طرح یہ لوک ویر پرش آپ کے پرجولت
(جلتے ہوئے) مکھوں میں پراپت ہو رہے ہیں ٭
۲۹ جس طرح جلتے ہوئے دیپ (چراغ) پر پتنگ اپنے ناش کیلئے
بہت جلدی سے پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ لوک اپنے ناش کیلئے
آپ کے مکھوں میں بہت جلدی سے پرویش کرتے ہیں ٭
۳۰ ہے وشنو! ان پرجولت (جلتے) مکھوں سے سب لوکوں کو
سب طرف سے گرستے ہوئے۔ چاٹتے جاتے ہو۔ اور آپ کا
تیکھا تیج سمپورن جگت کو پورن پرکاشتے ہوئے تپ رہا ہے ٭
۳۱ ہے سرشریشٹ دیوا مجھ سے یہ کہیئے۔ کہ پرکاش مان روپ آپ کون ہو
میں آپ کی پرورتی کو نہیں جانتا ہوں۔ آپ سب کے آدہو۔ میں
آپ کو جاننے کی اِچھا کرتا ہوں۔ آپ کرپا کیجیئے۔ آپکو نمسکار ہو

شری بھگوان نے کہا

۳۲ لوک کچھے کرنے کے لیئے میں بڑا کال ہوں۔ ان لوکوں کو سنگھار
(نشٹ) کرنے کو پرورت ہوا ہوں۔ شترو کی سینا میں جو یودھا کھڑے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں۔ تمہارے (یدھ) بنا بھی یہ سب نشچے کرکے نہ رہیں گے ؞
ہے سویہ ساچی[۱]! (ارجن) اس لئے تو اُٹھ کھڑا ہو۔ شتروؤں کو ۳۳
جیت کر ویش پراپت کرکے اس جہاں راج کو بھوگ۔ یہ سب
میں نے پہلے ہی مارے ہوئے ہیں۔ تو نمت ماتر ہو جا ؞
دروݨ و بھیشم۔ جیدرتھ و کرن۔ اور دوسرے بھی میرے دوارا مارے ۳۴
ہوئے شور بیر یودھاؤں کو تو مار۔ ویاکل (حیران) مت ہو
اور یدھ کر۔ تو رن میں ویریوں کو جیت لیگا ؞

سنجے نے کہا

ہے راجن! مکٹ دھاری (ارجن) نے کیشو کے یہ بچن سنکر کانپتے ۳۵
ہوئے ہاتھ جوڑ۔ نمسکار کرکے۔ پھر کچھے بھیت ہوئے۔ گدگد بانی
سے پرنام کرکے سری کرشن سے ایسا کہا:۔

ارجن نے کہا

ہے رکھی کیش! (سری کرشن) آپ کی اوتم کیرتی سے جگت انند ۳۶
ہوتا ہے و آپ سے پریتی کرتا ہے۔ سب راکھش بھے بھیت ہوئے
سرو دشاؤں کو بھاگتے ہیں۔ اور سارے سدھ لوگ
آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔ سویہ یوگیہ ہی ہے ؞

[۱] بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۷ ہے مہاتمن! (سری کرشن) آپکو نمسکار کیوں نہ کریں۔ آپ برہما سے
بڑے اور آدی کرتا ہو۔ ہے اننت! ہے دیوؤں کے ایشور! ہے
جگ نواس! جو ست اور است (جیو۔ سوکھشم پرکرتی و جگت آدی)
سے پرے ہے۔ وہ اکھشر (ادناشی) آپ ہی ہو۔

۳۸ آپ آدی دیو۔ پُراتن پُرش ہو۔ آپ اس وِشو (سنسار) کے پرم
آدھار ہو۔ آپ جاننے یوگ و سب کے جاننے والے ہو۔ اور
پرم دھام ارتھات موکھش ستھان ہو۔ ہے اننت روپ! آپ
سے ہی یہ سنسار پری پورن ہے۔

۳۹ وایو۔ یم۔ اگنی۔ ورن۔ چندرماں۔ پرجاپتی (برہما) اور پرپتامہا آپ ہی ہو
ہزار وار آپ کو نمسکار ہو نمسکار ہو اور پھر بھی آپ کو نمسکار ہو نمسکار ہو

۴۰ آپ کو سنمکھ سے نمسکار ہو پیچھے سے نمسکار ہو۔ سب طرف سے آپ کو
ہی نمسکار ہو۔ آپ اننت بل۔ اننت پراکرم یکت ہو۔ سب میں
ویاپک ہو۔ اور اس سے سروروپ آپ ہی ہو۔

۴۱ آپ کو اپنا متر مانتے ہوئے میں ہٹ سے ہے کرشن!
ہے یادو! ہے سکھے!!! ایسے جو کہتا رہا ہوں۔ سو اپنے اگیان
یا پیار کر کے۔ آپ کی یہ مہما میں نہ جانتا تھا۔

۴۲ اور ہے اچیُت! (سری کرشن) جو میں نے کھیلنے کے سمے۔ سونے
کے سمے بیٹھنے کے سمے۔ بھوجن کے سمے۔ اکیلے اتھوا دوسروں کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سُنمکھ ہنستی ہیں آپ کا اُستکار (اپمان) کیا ہے۔ اُس کو مجھے
کھشما کریں۔ آپ پرمان رہت ہو ۔

۴۳ ہے پرمان رہت پربھاو والے۔ اچھوامورتی پربھاو والے (سری
کرشن) آپ چر۔ اچر جگت کے پالن کرتا (پتا) ہو۔ آپ پوجیہ مہاں
گورو ہو۔ تینوں لوکوں میں کوئی دوسرا آپ سے ادھک تو کیا
آپ کے سمان بھی نہیں ہے ۔

۴۴ اِس لئے میں پرتھوی پر گر کر آپ کو پرنام کرتا ہوں۔ آپ ایشور
ہو۔ اُستتی یوگیہ ہو۔ مجھ پر پرسن ہوجیئے۔ ہے دیو! آپ
(میرے اپرادھ) سہنے یوگیہ ہیں۔ جیسے پتا پُتر کے۔ سکھا اپنے متر
کے پیار کرنے والا اپنے پیار کرنے والے کے (پتی اپنی پتنی
کے) سہتا ہے ۔

۴۵ جو (رُوپ) پہلے کبھی نے نہیں دیکھا ہے۔ وہ دیکھ کر میں چکت
(حیران) ہوگیا ہوں۔ اور بھئے سے میرا من ویاکل ہورہا ہے
ہے دیو! مجھ کو پہلے جیسا ہی رُوپ دکھاؤ۔ ہے دیو ایش!
جگ نواس کرپا کر و پرسن ہوو ۔

۴۶ ہے سہستر باہو! ہے وشومورتی!! میں آپ کو ویسا ہی مُکٹ
یُکت۔ گدا یکت۔ چکر یکت۔ اُسی چتر بھج رُوپ میں
دیکھنا چاہتا ہوں۔ اُسی رُوپ میں ہوو ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سری کرشن نے کہا

۴۷ جو میرا انیج وان۔ اننت۔ وشو رُوپ۔ پرم رُوپ تیرے سوا اور
کسی نے پہلے نہیں دیکھا۔ وہ پرسنتا سے اپنے یوگ بل سے
میں نے یہ تجھے آج ہے ارجن! دکھایا ہے ۔
۴۸ ہے کوروؤں میں مہاں بیر (ارجن) نہ ہی وید پڑھنے والے
نہ یگ کرنے والے۔ نہ دان کرنے والے و نہ (اگن ہوتر آدی)
کرم کرنے والے۔ اور نہ مہاں تپ کرنے والے دوسرے اس
منش لوک میں میرے اس رُوپ کو تیرے سوا دیکھ سکتے ہیں۔
۴۹ میرے اس گھور رُوپ کو دیکھ کر تم دیا کل مت ہو و
اور مُوڑھ بھاؤ مت ہوو۔ بھے رہنت۔ و پرسن من ہو کر
تُم میرا وہی (پہلا) یہ روپ پھر اچھی طرح دیکھو۔

سنجے نے کہا

۵۰ تب وسدیو کے (پُتر) واسدیو (سری کرشن) نے ارجن کو یہ
کہکر پھر اپنا ویسا ہی (پہلا) رُوپ دکھایا۔ اور اُس مہاتما نے
پھر شانت رُوپ دھارن کرکے اس طرح ڈرے ہوئے
(ارجن) کو دھیرج بندھایا۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ارجن نے کہا

ہے جناردن! (سری کرشن) آپکے اس شانت منش رُوپ کو دیکھ میں ٥١
شانت چت ہو کر اپنے سبھاؤ کو پراپت ہو گیا ہوں ۔

شری کرشن نے کہا

ہے ارجن! جو میرا کٹھن دیکھا جانے والا۔ یا دُرلبھ یہ رُوپ تم نے ٥٢
دیکھا ہے۔ دیوتا بھی اِس رُوپ کے نِت درشن ابھلاشی ہیں ۔
جس طرح تم نے میرا رُوپ دیکھا ہے۔ اسطرح نہ تو وید والے۔ نہ تپسوی ٥٣
نہ دان والے نہ یگیہ کرنے والے دیکھ سکتے ہیں ۔
ہے ارجن! پھر کیول میری ہی بھگتی کرنے والے مجھے اس طرح ٥٤
دیکھ سکتے و جان سکتے ہیں۔ اور ہے پرم تپا! تتو گیان ۔ دوارا
مجھ میں لین ہو سکتے ہیں ۔
ہے پانڈو! (ارجن) جو منش میرے نمت ہی کرم کرتے ہیں۔ مجھے ہی پرم ٥٥
اُتم مانتے ہیں۔ میرے ہی بھگت ہیں۔ سنسارک سنگ تیاگے
ہیں۔ دکھیوں پرانیوں سے نِرویر ہیں۔ وہ مجھے پراپت ہوتے ہیں ۔

وشوروپ درشن یوگ نام گیارھواں ادھیائے سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بارھواں ادھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے کرشن! اِس طرح سدا یوگ یُکت ہوئے۔ جو آپکے بھگت
آپکی اُپاسنا کرتے ہیں۔ اور جو اُدناشی۔ اَویکت (سو کھشم) کی اُپاسنا
کرتے ہیں۔ اُن دونوں میں یوگ وان کون ہے

سری کرشن نے کہا

۲ جو مجھ میں من لگائے نت یوگ یُکت پرم شردھا کو پراپت ہوئے
میری اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ یوگی میرے مانیہ ہیں
۳ پھر جو اُدناشی کہنے میں نہ آنے والے۔ سو کھشم سرو ویاپک
دھیان میں نہ آنے والے۔ سدا ایک رس رہنے والے۔ اَچل
اور ستھر برہم کی اُپاسنا کرتے ہیں
۴ کُل اِندریوں کو نگرہ کئے۔ سرو میں سم (برابر) بُدھی کئے۔ سب بھوت
پرانیوں سے ہت و پریم کرنیوالے۔ وہ مجھے پراپت ہوتے ہیں
۵ جنکا چِت اَویکت (سو کھشم) رُوپ میں نہیں لگ سکتا۔ اُن کو

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ادہک کلیش ہے. کیونکہ دیہہ دھاریوں کو اویکت (سو کھشم) کا گیان پراپت ہونا کٹھن ہے ✤

۶ پھر جو میرے پرائین ہوئے. سمپورن کرموں کو میرے ارپن کئے دانننیہ (کیول میرا ہی) یوگ دوارا دھیان کرتے ہوئے میری ہی اُپاسنا کرتے ہیں ✤

۷ ہے پارتھ! (ارجن) جنہوں نے میرے میں ہی چیت لگایا ہے. اُنکا میں جلدی ہی مرتیو سنسار ساگر سے اُدھار کروں گا ✤

۸ تُم مجھ ہی من لگا دو۔ مجھ میں ہی بُدھی لگا دو۔ اِس سے اُنت ہو کر تو مجھ میں نواس کرے گا۔ اِس میں سنشے نہیں ہے ✤

۹ ہے دھننجے (ارجن) اگر چیت کو مجھ میں سِتھر کر کے نہیں لگا سکتے ہو۔ تو یوگ ابھیاس سے مجھے پراپت ہونے کی اِچھا کرو ✤

۱۰ جو ابھیاس میں بھی تو اسمرتھ ہے. تو میرے اُتم کرموں میں لگجاؤ. میرے ارتھ کرم کرتے ہوئے بھی تو سِدھی (کامیابی) کو پراپت ہو جائیگا

۱۱ اور جو تم یہ بھی کرنے میں اسمرتھ ہوو۔ تو من ساودھان کر کے میرے یوگ کا آشر الیکر سب کرموں کے پھل کو تیاگ دو ✤

۱۲ ابھیاس سے گیان سرشیٹ ہے۔ اور گیان سے دھیان وشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سرشیٹ ہے۔ (کرم پھل تیاگ کرنے پر شیگھر (جلدی) شانتی ہوتی ہے ✤

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۳ جو سرو بھوت پرانیوں سے دویش نہ کرکے. متر تا و کرونا (کرپا) ہی کرتا ہے۔ ممتا۔ آہنکار رہت ہے۔ وہ دکھ سکھ میں سمان اور کھشما کرنے والا ہے ؛

۱۴ جو سنتشٹ ہے۔ سدا یوگ میں مگن ہے۔ جس کا آتما میں درڑھ نشچے ہے۔ من۔ بدھی مجھ میں ہی لگا رکھی ہے۔ وہ میرا بھگت مجھے پریہ (پیارا) ہے ؛

۱۵ جس سے دوسرے پرانی نہیں ڈرتے اور وہ آپ دوسرے پرانیوں سے نہیں ڈرتا۔ جو ہرش (خوشی) ایرشا (حسد) بھے و گھبراہٹ سے چھوٹا ہوا ہے۔ وہ (بھگت) مجھے پریہ ہے ؛

۱۶ جو چاہ رہت ہے۔ پوتر و چتر ہے۔ اداسین ہے۔ ارتھات نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی ہے۔ ویاکل نہیں۔ سرو کرموں کا پھل تیاگی ہے۔ وہ میرا بھگت مجھے پیارا ہے ؛

۱۷ جو ہرشت (خوش) نہیں ہوتا اور کبھی سے دویش (ویر) نہیں کرتا۔ سوچ نہیں کرتا اور اچھا نہیں رکھتا۔ شبھ اشبھ (اچھے برے) کرموں کا پھل تیاگ کیے ہوئے ہے۔ وہ بھگت مجھے پیارا ہے ؛

۱۸ جو شترو و متر کو۔ اور مان اپمان کو سمان دیکھتا ہے۔ اور سردی۔ گرمی۔ سکھ دکھ کو سمان مانتا ہے۔ اور سنگ تیاگے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہوئے ہے۔

١٩ نندا استتی کو سمان جانتا ہے۔ کم بولتا ہے۔ جو مل جائے
اسی میں سنتشٹ رہا کرتا ہے۔ اور گھر نہیں رکھتا۔ استھر
بدھی والا ہے۔ وہی بھگتی والا مجھے پیارا ہے ۔

٢٠ پھر جس پرکار کا یہ دھرم امرت کہا گیا ہے۔ جو شردھا
پوروک اپاسنا کرتے ہیں۔ وہ میرے پرم بھگت مجھے
اتی انت (بہت) پریہ ہیں ۔

وہ بھگتی یوگ نام "بارہواں ادھیائے"

سماپت ہوا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تیرہواں ادھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے کیشو! (شری کرشن) میں پرکرتی، پُرش اور کھیتشتر کھیتشترگیہ گیان (جاننے) گیہ (جاننا چاہئے) انکو بھی جاننا چاہتا ہوں

شری بھگوان نے کہا

۲ ہے کونتے! (ارجن) یہ شریر کھیتشتر کہلاتا ہے۔ جو اس کو جاننے والا (جیو) ہے۔ اُس کو گیان وان کھیتشترگیہ کہتے ہیں۔

۳ ہے بھارت! (ارجن) اور مجھے سب کھیتشتروں کا بھی کھیتشترگیہ ارتھات پُرش جانو۔ اور جو کھیتشتر و کھیتشترگیہ کا گیان ہے۔ وہ ہی گیان میرا مت ہے

۴ وہ کھیتشتر جس سے ہوا ہے۔ جسکے آشرت ہے۔ جن وکاروں والا ہے۔ اور جس کیلئے ہوا ہے۔ وجیسا کہ ہے اور وہ کھیتشترگیہ جن پربھاؤں یُکت ہے۔ وہ مجھ سے تم سنکشیپت (مختصر) سنو

۵ وہ کھیتشتر و کھیتشترگیہ بہت رشیوں نے وچھندوں ارتھات

ع۱ کسی کسی گیتا میں یہ شلوک نہیں پایا جاتا ع۲ معنے کھیت۔ کیونکہ اس کھیت میں کرموں کی کھیتی بوئی و کاٹی جاتی ہے۔ ع۳ معنے کھیت والا۔ کھیت کا مالک۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دیدوں سے (ویاس کرِت) برہم ستروں یا شاسترک سوتروں
کے پدوں) وکاران کا نشچیہ کرنے والوں نے الگ الگ کئی پرکار سے کہا ہے
6 مہا بھوت۔ آہنکار، بدّھی، سوکھشم مُول، کارن پرکرتی۔ پانچ
کرم اندری، پانچ گیان اندری، من۔ اندریوں کے وشئے ٭
7 اچھا۔ دویش۔ سکھ۔ دُکھ۔ شریر دانت کرن۔ دھرتی سنگھشپت
کر کے (مختصراً) وکار سہت ایسے کھیتر (بدن) کہا گیا ہے ٭
8 مان کی اچھا نہ کرنا۔ دمبھ (چھل) رہت ہونا۔ ہنسا نہ کرنا۔
شانتی وان۔ اکھشما وان ہونا۔ اور سرل سبھاؤ ہونا۔ گورو
کی سیوا کرنا۔ پوتر ہونا۔ من کو نگرہ کر۔ آتم گیان میں استھر رہنا ٭
9 وشیوں سے ویراگ وان ہونا۔ اور آہنکار بھی نہ ہونا۔ جنم۔ مرتو
بوڑھاپا۔ روگ و دکھ آدی دوشوں کا وچار ہونا ٭
10 پتر۔ استری۔ گرہ (گھر) آدی میں سکت (پھنسا ہُوا)
نہ ہونا۔ انی موہ ہونا۔ اشٹ (پسند) انشٹ (ناپسند) کے
پراپت ہونے پر سدا اسم چت رہنا ٭
11 اور کیول مجھ میں ہی یوگ دوارا اکھنڈ (پورن) بھگتی ہونا
ایکانت ستھان میں رہنا۔ منش سبھا میں پریتی نہ ہونا ٭
12 ادھیاتم[ع۱] گیان کی نتیا۔ وتتو گیان کے پریوجن[ع۲] (مقصد) کا
وچار ہونا۔ یہ سب گیان کہا ہے۔ اس سے بھن اگیان ہے

ع۱ جیو آتما و پرماتما کا سمبندھ ع۲ موکھش

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۲ اب تجھے جاننے جوگیہ ہے۔ وہ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ جس کو
جان کر موکھش پراپت ہوتا ہے۔ وہ انادی ہے نرگن سے پرے ہے
مہاں ہے۔ وہ نہ ست کہا جاتا ہے۔ نہ است ؛

۱۳ وہ سب طرف ہاتھ پاؤں والا۔ سب طرف آنکھ سر ڈمکھ والا سب
طرف کان والا۔ سرو لوک میں دیاپک ہوکر ستھت ہو رہا ہو ؛
۱۵ سرو اندریوں رہت جس میں سرو اندریوں کے گنوں کا بھاس ہوتا
ہے۔ وہ اسکت (نہ پھنسا ہوا) سرو کا آدھار ہے۔ نرگن ہے ارتھات
تم، رج، ستو۔ بڑھاپا۔ آدی۔ گنوں۔ رہت ہے۔ اور گنوں کا بھوگتا
الٹھوا گنوں والا بھی ہے۔ ارتھات انادی۔ اننت۔ اجر۔ امر۔ سرو
دیاپک نیائے کاری آدی گنوں سہت ہے ؛
۱۶ چر۔ اچر بھوت پرانیوں کے اندر و باہر دیاپک ہے۔ وہ اتی سوکھشم ہونے
کرکے جانا نہیں جاسکتا۔ اور وہ دور سے دور اور نزدیک سے نزدیک
ہے۔ ارتھات اگیانیوں سے دور اور گیانیوں کے نزدیک ہے
۱۷ جو بھن (الگ) کی طرح بھوت پرانیوں میں ابھن (ایک ساتھ
ہی) ستھت ہے۔ جو بھوت پرانیوں کی اتپتی کرنے والا۔ پالنا
کرنے والا۔ اور پرلے کرنے والا ہے۔ وہ گیئے ہے ؛
۱۸ وہ گیو۔ اگنی۔ تارا گن آدی) جیوتیوں کا بھی جیوتی۔ اگیان روپی
اندھکار سے پرے کہا گیا ہے۔ وہ گیان سروپ۔ جاننے یوگیہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گیان کر کے جانا جاتا ہے۔ سرو کے ہردوں میں سِتھت ہے ❖
19 یہ کھشیتر۔ گیان۔ وگھے (جاننے یوگیہ) کا مجھ سے سنکھشپت
ورنن کیا ہے۔ میرا بھگت اِس کو جان کر میرے بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہے ❖
20 پرکرتی و پُرش دونوں کو اناوی جانو۔ اور وکاروں و گنوں
کو پرکرتی سے اُتپن جانو ❖
21 کرن۔ کاریہ (اندریاں شریر) کے کرتاپن کی ہیتو پرکرتی ہی کہی گئی
ہے۔ سُکھوں دُکھوں کے بھوکتاپن کا ہیتو پُرش کہا گیا ہے ❖
22 پرکرتی[1] میں سِتھت پُرش پرکرتی سے اُتپن گنوں کو بھوگتا ہے
(پرکرتی کے)، اِن گنوں کا سنگ ہی اِس کے اچھی بُری یونیوں
میں جنم لینے کا مول کارن ہے ❖
23 اِس دیہہ میں۔ مہاں ایشور پرماتما۔ دیکھنے والا۔ صلاح دینے والا۔ پوشن
کرنے والا۔ پالن کرنیوالا ہے۔ اُس کو پرم پُرش بھی کہتے ہیں ❖
24 جو اِس پرکار پُرش کو اور گنوں سہت پرکرتی کو جان لیتا ہے سب
پرکار سے ورتمان[2] رہتے ہوئے بھی۔ وہ پھر جنم نہیں لیتا ہے ❖
25 کئی آتما اکھوا من کے دھیان سے اپنے میں ہی آتما کو دیکھتے ہیں
کئی سانکھیہ سے ویوگ سے اور کئی کرم یوگ سے (دیکھتے ہیں)

[1] کاریہ (معلول) اربقات شریر میں [2] کرم کرتے ہوئے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۶ اور کئی دوسرے اِس پرکار نہ جانتے ہوئے دوسروں سے سنکر اُپاسنا کرتے ہیں
وے بھی شردھا پُورؔوک سُنکر مرتیو سے تر جاتے اتھوا پار ہو جاتے ہیں

۲۷ ہے بھرت رِشبھ! (ارجن) جتنے کچھ کہ ستھاور (کھڑے) وجنگم (چلنے پھرتے)
بھُوت پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ کھشیتر و کھشیتر گ کے سنیوگ سے جانو۔

۲۸ جو سرو بھُوت پرانیوں میں پرم ایشور (من۔ اندری۔ آدی کا ایشور، جیو اتھوا
اکھنڈ سرو ویاپک پرمیشور) کو سمان سِتھت و بھُوتوں کے نِشٹ ہونے
پر اُس کو ناش رہت دیکھتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔

۲۹ جو سب میں اتھوا سب جگہ اُس سمان سِتھت ایشور کو سمان دیکھتا ہے
اپنی آتما کو نِشٹ نہیں کرتا۔ ارتھات آتما کو سنسار میں گراتا نہیں
ہے۔ اِس سے وہ پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے۔

۳۰ جو پرکرتی[1] کر کے ہی سرو کرموں کو کئے ہوئے و آتما کو اکرتا دیکھتا
ہے۔ وہ ہی دیکھتا ہے۔

۳۱ جب کوئی بھُوتوں کی الگ الگ اِستھتی کو ایک ہی (پرکرتی) کا وِستار (پھیلاؤ) م
واُسی (برہم) میں سِتھت دیکھتا ہے۔ تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے

۳۲ ہے کونتے! (ارجن) یہ پرم آتما۔ ادناشی۔ انادی و نِرگن ہونے سے
شریر میں سِتھت رہ کر بھی نہ کرتا ہے۔ اور نہ لِپت ہوتا ہے۔

۳۳ جس طرح سرو ویاپک آکاش سوکھشم ہونیسے لِپت نہیں ہے۔ اُسی
طرح سرو شریر میں سِتھت ہُوا یہ آتما لِپت نہیں ہے۔

[1] یہاں پرکرتی کے معنے سبھاؤ بھی ہو سکتا ہے۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے بھارت! (ارجن) جسطرح یہ ایک سورج سرو لوکوں کو پرکاش کرتا ہے ۳۴
اسی طرح یہ کھشیتری (جیو) سرو کھشیتر (شریر) کو پرکاش کرتا ہے ۔
جو اس طرح گیان چکھشو ارتھات گیان نیتروں سے کھشیتر و کھشیترگ ۳۵
کے انتر (بھید) کو اور بھوت پرکرتی سے چھٹکارہ ہونے کو جانتے
سمجھتے ہیں ۔ وہ پرم گتی کو پراپت ہوتے ہیں ۔

"کھشیتر۔ کھشیترگ وبھاگ یوگو نام"

تیرہواں ادھیائے سماپت ہوا

چودھواں ادھیائے

شری کرشن نے کہا

ہے ارجن! گیانوں میں پرم اُتم گیان۔ میں پھر تم سے کہتا ہوں۔ ۱
جسے جان کر سرو منی جن اس (سنسار) سے پرم سدھی ارتھات
موکھش کو پراپت ہوئے ہیں ۔
اس گیان کا آشرا لیکر میرے دھرم کو پراپت ہوئے۔ سرشٹی ۲
کال میں اُتپن نہیں ہوتے۔ اور پرلے کال میں دُکھی نہیں ہوتے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳ ہے بھارت (ارجن) یہ مہاں پرکرتی میری یونی ہے میں اس میں گربھ
دھارن کرتا ہوں۔ اُسی سے سرو بھوت پرانیوں کی اُتپتی ہوتی ہے ؞

۴ ہے کونتے (ارجن) جو سرو یونیوں کے شریر اُتپن ہوتے ہیں۔ اُنکی
مہاں پرکرتی یونی ہے۔ اور بیج دینے والا اُنکا اگر بھا دھارن
کا کرتا پتا روپ میں ہوں ؞

۵ ہے مہاں باہو (ارجن) ست۔ رج۔ تم۔ یہ پرکرتی سے اُتپن ہوئے
گن اِس اوناشی جیو آتما کو شریر کے بندھن ڈالتے ہیں ؞

۶ ہے انگھ! (ارجن) اُن (تینوں گنوں) میں سے ستوگن نرمل ہونے سے
پرکاش کرنے والا۔ روگ رہت ہے۔ یہ سُکھ کے ساتھ اور گیان کے
ساتھ (جیو کو) باندھتا ہے ؞

۷ رجو گن ترشنا سے اُتپن ہوا۔ راگ (محبت) والا جانو۔ ہے کونتے!
(ارجن) یہ (رجوگن) جیو آتما کو کرم کے ساتھ باندھتا ہے ؞

۸ ہے بھارت! (ارجن) تموگن اگیان سے پیدا ہوا۔ سرو جیووں کو
موہ کرانے والا جانو۔ یہ اگیان۔ آلس۔ ندرا (نیند) کے ساتھ
جیو کو باندھتا ہے ؞

۹ ہے بھارت! ستوگن (جیو کو) سُکھ میں لگاتا ہے۔ رجوگن کرموں
میں لگاتا ہے۔ اور تموگن گیان کو ڈھک کر اگیان میں لگاتا ہے
۱۰ ہے بھارت! رجوگن۔ تموگن کو دبا کر ستوگن اُتپن ہوتا ہے۔ ستوگن

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تھوگن کو دبا کر رجوگن اور ستوگن رجوگن کو دبا کر تموگن اُتپن ہوتا ہے
11 جب اس دیہہ کے بھیتر آدمی۔ سمپورن دواروں سے (دسوں) گیان کا پرکاش
اُتپن ہوتا ہے۔ تب ایسا جاننا چاہیئے۔ کہ ستوگن بڑھا ہے ؂
12 اور رجوگن کے ورِدھ ہونے سے۔ لوبھ۔ کرموں کے آرمبھ میں پرورتی
من کی اشانتی وا اچھا۔ بھرت رشبھ یہ سب اُتپن ہوتے ہیں
13 ہے کورونندن (ارجن) تموگن کے ورِدھ ہونے سے اگیان۔ کرم میں
پرورتی نہ ہونا۔ پرماد اور موہ آدی یہ سب اُتپن ہوتے ہیں ؂
14 یدی (اگر) ستوگن بڑھے کوئی دیہہ دھاری مرتیو کو پراپت
ہو تب وہ اُتم گیانیوں کے شدھ لوگوں کو پراپت
ہوتا ہے ؂
15 جو رجوگن والا ہے۔ وہ مرتیو کو پراپت ہو کر کرم کا سنگ کرنے والوں
میں جنم لیتا ہے۔ اور تموگنی مر کر موڑھ جنوں میں جنمتا ہے ؂
16 اچھے کرموں کا ساتوک درمل پھل کہتے ہیں۔ راجسی کرموں کا
پھل دکھ (جنم مرتیو) ہے۔ اور تموگنی کرموں کا پھل اگیان ہے ؂
17 ستوگن سے گیان کی اتپتی ہوتی ہے۔ رجوگن سے لوبھ کی
اور تموگن سے آلس۔ موہ اور اگیان اُتپن ہوتے ہیں ؂
18 ستوگن میں سمتھت اونچی گتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ رجوگن والے
مدھ (درمیان) میں رہتے ہیں۔ نیچ گن کی ورتی میں سمتھت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہوئے۔ تموگُن والے ادھوگتی کو جاتے ہیں ॥

19 جب دیکھنے والا (وویکی پُرش) ستّو آدی گنوں بنا اور کسی کو کرنے والا نہیں دیکھتا ہے۔ اور اپنے کو گنوں سے پرے جانتا ہے وہ میرے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے ॥

20 دیہہ سے اُتپن ہوئے ان تین ستّو آدی گنوں سے پرے ہوا۔ دیہہ دھاری جیو آتما۔ جنم۔ مرتیو۔ بڑھاپے کے دُکھوں سے چھوٹ کر موکھش کو پراپت ہو جاتا ہے۔

ارجن نے کہا

21 ہے پربھو! (سری کرشن) ان تین ستّو آدی گنوں سے اتیت (الگ) ہوئے کے کیا لکھن ہیں۔ اُس کا آچار (چلن) کیسا ہے۔ اور کس طرح ان تین گنوں سے اتیت (پرے) ہوتا ہے ॥

شری بھگوان نے کہا

22 ہے پانڈو! (ارجن) جو ستّو۔ رجو۔ اور تموگُن آدی کی پرورتی میں ان سے دویش نہیں کرتا۔ اور نورتی میں انکی اِچھا نہیں کرتا ॥

؏ کسی گیتا میں "دُکھ" اور کسی میں "ویادھی" روگ کرکے پاٹھ ہے ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۳ ہو اُداسین پُرش کے سمان کھڑا ہوا ہے۔ جس کو گُنوں کی نورتی
وپرورتی چلایمان نہیں کرتی ہے۔ گُن ہی ورت رہے ہیں
ایسے جو سمجھ رہا ہے اور چلایمان نہیں ہوتا ❊

۲۴ جو دُکھ۔ سُکھ میں سمان ہے (مالِشک) اُروگ ہے۔ مٹی پتھر
اور سونا سمان جانتا ہے ❊ پیارو دویش جسکو برابر ہی ہیں۔ جو
دھیرج وان ہے۔ وہ اپنی نندا اُستتی کو سمان جانتا ہے ❊

۲۵ مان۔ اپمان برابر مانتا ہے۔ مترو شترو کو سمان دیکھتا ہے سرو
کرموں کا کرتا پن تیاگا ہوا ہے۔ وہ گُنوں سے اتیت (پرے) کہا جاتا
ہے ❊

۲۶ اور جو کیول میری ہی کشٹ بھگتی یوگ سے پوجا کرتا ہے۔ وہ ان گُنوں
سے اتیت (پرے) ہو کر برہم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے ❊

۲۷ ویدکا۔ اَوناشی موکش کا۔ سناتن دھرم کا۔ کیول سُکھ
کا ستھان میں ہوں ❊

ورگُن تریہ وبھاگ یوگ نامہ" چودھواں ادھیائے

سماپت ہوا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پندرھواں ادھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ ہے ارجن! اِس (سنسار روپی) پیپل برکھش کا انادی مُول اوپر[ع۱]
کہا گیا ہے۔ شاکھا (ٹہنی) نیچے۔ وید جس کے پتے ہیں،
جو اس کو جانتا ہے۔ وہ جاننے والا ہے ؛

۲ گنوں کرکے بڑھی ہوئی۔ وِشے روپی کونپلوں کے ساتھ
اِس کی شاکھا اوپر اور نیچے پھیل رہی ہیں۔ نیچے منش لوک میں
اس کی جڑیں کرموں کرکے درڑھ بندھی ہیں۔

اِس (سنسار برکھش) کا اِس (لوک) میں (جیسے کہا گیا) ویسا نہ
تو روپ نہ آد۔ نہ انت اور نہ ستھتی جاننے میں آتے ہیں۔ اس درڑھ
مُول پیپل برکھش کو درڑھ ویراگ روپی شستر سے کاٹ کر ؛

۴ پھر جس سے اِس پرانن پرورتی[ع۲] سنسار کا وستار ہو رہا
ہے۔ اُس آدی پُرش کی شرن ہو کر۔ اُس پد کی کھوج کرنا چاہیے
کہ جس کو پراپت ہوئے پھر جنم نہیں لیتے ؛

۵ جو مان۔ موہ رہت ہیں۔ اور سنگ دوش کو جیتے ہوئے ہیں

ع۱ یعنی مول کارن ایشور پرماتما ہے۔ شاکھا پرکرتی ہے ؛

ع۲ بہے ہوئے کر۔ الغرض پرواہ۔ روپ سے چلے ہوئے ؛

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نت ادھیاتم میں لگے ہیں۔ جن کی کامنائیں نورت ہیں۔ سُکھ
دُکھ پراپتی کے دوند سے چھوٹے ہوئے ہیں۔ وے گیانی
جن اُس اوناشی پد کو پراپت ہوتے ہیں ٭
6 سورج۔ چندرماں۔ اگنی جہاں نہیں پرکاشتے ہیں۔ جہاں جاکر
پھر آواگون نہیں ہوتا۔ وہ میرا پرم دھام ہے ٭
7 جیولوک میں۔ یہ بھوتوں میں جو جیو ہے۔ وہ میری ہی سناتن
انش ہے۔ پرکرتی میں سِتھت پانچ گیان اندری وچھٹے من
سے کھچا (یا ان کو کھینچے) پھرتا ہے ٭
8 جب یہ من۔ اندریوں کا سوامی دیہہ کو پراپت ہوتا ہے اور
جب دیہہ کو چھوڑتا ہے۔ تو ان سب (من۔ اندری) کو اس
طرح ساتھ لیجاتا ہے۔ جیسے وایو پھلواڑی سے گندھ کو لیجاتا ہے ٭
9 یہ جیو شروتر (کان) چکھشو (آنکھ) توچا (چمڑی) رسنا
ناک و من کا آشرا لیکر وشیوں کو سیوتا ہے ٭
10 اس گن یکت (جیوآتما) کو انت کال میں دیہہ تیاگتے۔ دیہہ
میں سِتھت۔ اُلٹا وشے بھوگتے بھی اگیانی جن نہیں
دیکھتے۔ گیان چکھشو والے ہی دیکھتے ہیں ٭
11 یوگی جن یتن کرتے ہوئے۔ انتھ کرن میں۔ اس سِتھت جیو کو دیکھتے
ہیں اور اگیانی و موڑھ یتن کرتے بھی اس (جیو) کو انتھ کرن میں نہیں دیکھتے ہیں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۲ سورج میں رہتا ہوا۔ اس سمپورن جگت کو پرکاشت کرنے والا جو تیج ہے جو چندرماں میں اور جو اگنی میں تیج ہے۔ اُس تیج کو میرا ہی (تیج) جانو ۔

۱۳ میری ہی سامرتھیا شکتی پرتھوی میں پرویش کرکے۔ سرو بھوتا پرانیوں کو دھارن کر رہی ہے۔ اور رس پیدا کرنیوالا چندرماں ہوکر میں سب اوشدھیوں کو بڑھاتا ہے ۔

۱۴ میں جٹھراگنی[۱] ہوکر سمپورن پرانیوں کے شریروں کا سہارا بنکر پران اپان یکت ہو۔ چاروں پرکار کے انوں کو پچاتا ہوں ۔

۱۵ میں سب کے ہردوں میں ستھت ہوں سمرتی۔ گیان مجھ سے ہے۔ اور ان دونوں کا ڈھکنا بھی مجھ سے ہی ہے۔ اور سرو ویدوں سے جاننے یوگیہ میں ہی ہوں۔ ویدانت کا کرتا ویدوں کا جاننے والا بھی میں ہی ہوں ۔

۱۶ اس لوک میں کھشر[۲] (ناش والا) اکھشر (ناش رہت) یہ دو پرکار کے پرش ہیں۔ سرو بھوت پرانی کھشر ہیں۔ اور کوٹستھ اکھشر کہا جاتا ہے ۔

۱۷ اتم پرش اور ہے۔ یہ پرماتما کہلاتا ہے۔ جو اوناشی۔ ایشور تینوں لوکوں میں پرویش کرکے ان کا دھارن پوشن کر رہا ہے ۔

[۱] جٹھراگنی = معدہ کی حرارت غریزی ع ۲ چبا کر کھانے یوگیہ۔ چوسنے۔ چاٹنے اور پینے یوگیہ ۔
[۲] یعنی کھشر آواگون والا اور اکھشر موکش والا دو پرش ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۸ جس کر کے میں اس کشتر سے پرے و اکشر سے بھی اُتم ہوں اس
لئے لوک اتھوا سمرتی و وید وں میں پُرشوتم پرسدھ ہوں ۔

۱۹ ہے بھارت! (ارجن) جو گیانی پُرش اس طرح مجھے پرشوتم جانتا ہے
وہ سرو گیانی ۔ سرو بھاوؤں کر کے ہی مجھے بھجتا ہے ۔

۲۰ ہے انگھ! (ارجن) ایسے یہ اتی گپت شاستر میں نے تجھ سے
کہا ہے ۔ ہے بھارت! (ارجن) اس کو جان کر تو بدھی مان
اور کرت کرت ہو جائے گا ۔

"پورن پرشوتم یوگ نام" پندرھواں ادھیائے

سماپت ہوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سولھواں ادھیائے

شری بھگوان نے کہا

۱ نربھے ہونا۔ انتہ کرن کی شدھی۔ گیان یوگ میں سنھت ہونا۔ دان کرنا
اندریوں کا نگرہ کرنا۔ یگیہ کرنا۔ پڑھنا پڑھانا۔ تپ کرنا سرل سبھاو ہونا
۲ ہنسا نہ کرنا۔ سچ بولنا۔ کرودھ نہ ہونا۔ اُدارتا۔ شانتی وان ہونا
چغلی نہ کرنا۔ سرو پرانیوں پر دیا کرنا۔ لالچ نہ کرنا۔ شیل سبھاو ہونا۔ لجاوان
ہونا۔ چپلتا رہت ہونا ارتھات بے ارتھ کرم نہ کرنا ✦
۳ تیج وان ہونا۔ کھشما کرنا۔ دھیرج وان ہونا۔ پوتر رہنا۔ دروہ نہ کرنا۔ اور مان
نہ کرنا۔ ہے بھارت! یہ (۲۶ گن) دیوی سمپتی پراپت پرش میں ہوتے ہیں۔
۴ ہے پارتھ! او آسُری سمپتی پراپت پُرش میں۔ اگیان۔ کٹھور بھاشن۔ کرودھ
ابھیمان و دمبھ (دکھاوا) و درپ (گھمنڈ)[1] آدی یہ (لکھشن) ہوتے ہیں۔
۵ ہے پانڈو! (ارجن) دیوی سمپتی موکھش دیتی ہے آسُری سمپتی بندھن
کرنے والی مانی گئی ہے۔ تو دیوی سمپتی کو پراپت ہو کر سوچ مت کر ✦
۶ ہے پارتھ! (ارجن) اس لوک میں دیو و آسُر دو پرکار کے پرانیوں کی ہی

---

[1] سرشٹ پُرشوں کے نرادر کا گھمنڈ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۶ سرشٹی ہے۔ دیو سرشٹی وِستار پوروک ہیں نے ورنن کی ہے اب
آسُری سرشٹی مجھ سے سُنو ؛

۷ آسُر سبھاؤ والے مُنش پرورتی ۔ نِورتی نہیں جانتے ہیں۔ اُن میں
نہ تو شوچ (پوترتا) نہ ہی آچار۔ اور نہ ہی ستیہ پایا جاتا ہے ؛

۸ دے جگت کو استیہ۔ ارتھات بے ٹھکانہ بھرم ۔ آدھار رہت ۔ اور ان
ایشور یعنی ایشور رہت۔ استری پُرش کے پرسپر سنیوگ سے اُتپتی ہُا
اور کیا ہے۔ یہ کام سے ہی ہے۔ ایسا کہتے ہیں ؛

۹ ایسی درشٹی رکھنے والے نشٹ آتما یا اگیانی تھوڑی بُدھی والے۔ سَرو
کا آہت چاہنے والے کھیانک کرموں کے کرنے والے جگت کو
کھَے (ناش) کرنے کو ہی اُتپن ہوتے ہیں ؛

۱۰ کٹھن پُورن ہونے والی کامناؤں کا آشرا لیکر دمبھ ۔ مان ۔ مدھ
یُکت ہوئے۔ موڑھتا سے اسیتہ سِدھانتوں کو گرہن کر کے اپوتر
ورتوں (کھر شٹ آچرنوں) میں لگے رہتے ہیں ؛

۱۱ مرنے تک کی اپار چنتاؤں کو پراپت ہوئے۔ اور کامناؤں کو بھوگنا
ہی پرم سکھ ہے۔ یہی نشچے جاننے والے ؛

۱۲ سینکڑوں آشا پھانسی میں بندھے ۔ کام کرودھ کے آدھین ہوئے کامنایئں
بھوگنے کے لئے انیائے سے دھن اکٹھا کرنے میں لگے رہتے ہیں ؛

۱۳ آج مجھے یہ ملا۔ میرا یہ منورتھ پورا ہوا۔ میرا یہ دھن ہے پھر یہ بھی ہو ویگا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۴ وہ شترو ہیں نے مار لیا۔ اور دوسروں کو بھی مارونگا۔ ہیں ایشور ہوں
ہیں بھوگی ہوں۔ ہیں سدھ ہوں۔ ہیں بلوان ہوں۔ ہیں سکھی ہوں ۔

۱۵ ہیں دھن وان۔ بہت منشوں والا ہوں۔ میرے سمان دوسرا کون
ہے۔ ہیں یگیہ کروں گا۔ ہیں دان کرونگا۔ ہیں آنند کرونگا۔ ایسے
اگیان ہیں موہت ہو رہے ہیں ۔

۱۶ موہ جال ہیں پھنسا ان کا چت۔ انیک منورتھوں ہیں بھرمتا رہتا ہے
کام بھوگوں ہیں پھنسے ہوئے۔ گھور نرک ہیں پڑتے ہیں ۔

۱۷ آپ ہی بڑے بن رہے ہیں۔ ڈھیٹھ ہوتے ہیں۔ دھن۔ مان۔ مدھ
یکت ہوئے۔ وے اودھی پوروک نام ماتر (دمبھ دکھاوے) سے
یگیہ کرتے ہوئے یگیہ کرتا بن رہے ہیں ۔

۱۸ وے آہنکار۔ بل۔ درپ (گھمنڈ) کام اور کرودھ کا آسرا لیکر میری دوسروں کی
دیہوں ہیں سخت آتما سے دویش کرتے اور نندا کرتے ہیں ۔

۱۹ ہیں ان دویش کرنیوالے۔ کرور اشبھ۔ ادھم منشوں کو اس سنسار
ہیں آسری یونیوں ہیں بار بار ڈالتا یعنی اُتپن کرتا ہوں ۔

۲۰ ہے کونتی! (ارجن) وے مورکھ جنم جنم ہیں آسری یونیوں کو پراپت
ہوئے۔ مجھے نہ پراپت ہو کے۔ پھر ادھم گتی کو جاتے ہیں ۔

۲۱ کام۔ کرودھ و لوبھ یہ منش کو ناش کرنے والے تین پرکار کے
نرک کے دوارے ہیں۔ اس کر کے یہ تینوں تیاگنے یوگیہ ہیں ۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۲۲ ہے کونتیے! اِن تینوں نرک دواروں سے چھوٹا ہوا منش اِس
سے اپنی کلیان کرتا، پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے ۔
۲۳ جو شاستر کی ودھی کو تیاگ کر کاماؤں کے وش ہوا کرم کرتا ہے
وہ نہ تو سدھی کو پراپت ہوتا ہے نہ سکھ کو اور نہ ہی پرم گتی کو ۔
۲۴ اِسلئے تم کاریہ اکاریہ کی ویوستھا میں شاستر پرمان کو جان کے اِس لوک میں
شاستر کی کہی ہوئی ودھی کے انوسار کرم کرنے یوگیہ ہو ۔

دیو آسر سمپتی وبھاگ یوگ نام سولھواں ادھیائے سماپت ہوا

ستارھواں ادھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے سری کرشن! جو شاستر ودھی کو تیاگ کر شردھا یکت ہو یگیہ کرتے ہیں
اُن کی ستھتی (نشٹھا) کیا ہے (وہ ستھتی) ستوگنی کہی گئی ہے۔
رجوگنی اتھوا تموگنی ۔

شری بھگوان نے کہا

۲ دیہہ دھاریوں کی سبھاؤ سے اُتپن۔ ساتوکی۔ راجسی۔ تامسی
ایسے وہ تین پرکار کی ہی شردھا ہوتی ہے۔ اُس کو سُنو ۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳ ہے بھارت! (ارجن) سب منشوں کی شردھا، ستوآدی گنوں انوسار ہی ہوتی ہے۔ "یہ پُرش شردھا وان ہے"۔ جو جیسی شردھا والا ہے وہ وہی ہے

۴ ساتوکی پُرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں۔ راجسی یکھشہ ۱ راکھشسوں کو اور دوسرے تامسی منش پریتوں ۲ بھوتوں کو پوجتے ہیں ﴿

۵ دمبھ اہنکار یکت۔ کام اور راگ کی شکتی یکت جو منش شاستر ودھی رہت گھور تپوں کا تپ کرتے ہیں ﴿

۶ اگیانی سمپورن پرانیوں کے شریر میں سِتھت اور میرے شریر اندر سِتھت (جیو آتما) کو دکھ ہی دیتے ہیں۔ تم اُن کو نشچے کر کے آسُر جانو ﴿

۷ سب منشوں کو آہار بھی تین پرکار سے پریہ ہوتے ہیں۔ اُن کا یہ بھید تم مجھ سے سنو ﴿

۸ آیو۔ اوم۔ بل۔ آروگیتا۔ سکھ پریتی کے بڑھانے والے۔ رسیلے۔ چکنے سِتھر اور بھات دیر تک رہنے والے۔ ہردے کو شانت رکھنے والے آہار ساتوک منشوں کو پریہ لگتے ہیں ﴿

۹ کڑوے۔ کھٹے۔ اتی لُون والے۔ اتی گرم۔ اتی تیکھش۔ رُوکھے۔ داہ (جلن) اُتپن کرنے والے آہار راجسی منشوں کو پریہ لگتے ہیں یہ دکھ و شوک دینے والے ہیں ﴿

---

۱ اچھے پرشوں کو ۲ بل وان۔ راکھشسی سبھاؤ والوں کو ۳ مرے ہوئے و اگنی پر ہرنی بھوت آدی کو ۴ اکھنڈ دھی ﴿

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۰ بگڑا ہُوا[1] رس ہین - دُرگندھی - اور باسی جو کُھٹا و اپونتر کھوجن
تامسی مُنشوں کو پریہ لگتے ہیں ❁
۱۱ یگیہ کرنا ہی یوگ ہے - اپنے من کو سادودھان کرکے پھل اچھا
رہت ہوکر ودھی پُورک جو یگیہ کیا گیا ہو - وہ ساتوِک ہے ❁
۱۲ ہے بھرت سریشٹ! (ارجن) پھل کی اچھا کرکے اور دمبھ کیلئے
بھی جو یگیہ کیا گیا ہو - اُس یگیہ کو راجسی جانو ❁
۱۳ وِدھی ہین - سریشٹ ان ہین - منتر ہین - دکھشنا رہت - شردھا
رہت - یگیہ کو تامسی کہتے ہیں ❁
۱۴ دیو - برہمن - گورو - اور وِدوانوں کا پوجن - پوترتا - سرلتا - برہمچریہ -
اہنسا ارتھات کسی کو دُکھ نہ دینا - یہ شریر سمبندھی تپ کہا گیا ہے
۱۵ جو واک دُکھ دینے والا نہ ہووے - ستیہ ہو و پریہ ہو - ہت کرنیوالا ہو اور
پڑھنے پڑھانیکے ابھیاس والا بھی ہو - وہ بانی کا تپ کہا جاتا ہے ❁
۱۶ من پرسن - کومل سبھاؤ - تھوڑا بولنا - من کا نگرہ ہونا - انتہ کرن کی
شدھی یہ من کا تپ کہا گیا ہے ❁
۱۷ منش شردھا پرایِن ہوکر پھل اچھا رہت - یوگ یُکت جن تینوں
پرکار کے تپوں کو تپتے ہیں - ان کو ہی ساتوِک تپ کہتے ہیں ❁
۱۸ جو تپ ستکار - مان پوجا کیلئے دمبھ کرکے کئے جاتے ہیں - وہ
تپ ہی اس لوک میں راجسی اور چلایمان و ناشوان کہے گئے ہیں ❁

[1] اکھڑا آدھ پکا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۹ ہٹ کر کے اپنے کو کشٹ دیتے ہوئے و دوسرے کے بگاڑ کیلئے
جو تپ کیا جاوے وہ تامسی کہلاتا ہے ॰

۲۰ جو دان دینا ہی ہے۔ ایسے مان کر سوارتھ رہت۔ دیش۔ کال
اور پاتر دیکھ دیا جاوے۔ وہ دان ساتوک کہا گیا ہے ॰

۲۱ جو دان۔ سوارتھ کے لیے اتھوا پھل کو دیکھتے ہوئے اور دکھی
ہو کر دیا جائے۔ وہ راجسی کہا گیا ہے ॰

۲۲ جو دان۔ دیش۔ کال۔ پاتر نہ دیکھتے ستکار رہت۔ نرادر ہی سے
دیا جائے وہ تامسی کہلاتا ہے ॰

۲۳ اوم۔ تت۔ ست۔ یہ تین پرکار کا برہم کا نشچے مانا گیا ہے۔ اسی سے
آدی میں برہم[۱] نے وید اور یگیہ اُتپن کیا ہے ॰

۲۴ اس لئے اوم ایسا کہکر برہم یا وید کے جاننے والے سدا اُدیپر
کہی ودھی سے یگیہ۔ دان و تپ کے کرم کرتے ہیں ॰

۲۵ تت اس سے پھل اچھا رہت ہو کر یگیہ تپ کی کریائیں اور دان کی
کریائیں۔ کئی پرکار سے موکھش کی اچھا کرتے ہوئے کیجاتی ہیں ॰

۲۶ ست اس سے ست بھاو و سادھو بھاو کو نردیش[۲] کرتے ہیں اور
ست کرموں میں بھی۔ ہے پارتھ! ست شبد پریکت[۳] کرتے ہیں ॰

۲۷ جو یگیہ۔ تپ۔ دان میں استھتی ہے۔ وہ "ست" ایسا کہاتی ہے اور جو

ع[۱] اتھوا برہمنوں کی۔ وید اور یگیہ کی اُتپتی ہوئی ॰
ع[۲ و ۳] اتھوا پریوگ (استعمال) کرتے ہیں ॰

کرم اُس وابشور کیلئے ہی ہے "ست" ایسے کہا جاتا ہے ٭

۲۸ ہے پارتھ! (ارجن) جو شردھا ہنا ہوما ہوا ہون ۔ دیا ہُوا دان ۔ تپا ہوا تپ اور کیا ہوا کرم ہے ۔ وہ " است " ایسے کہلاتا ہے ۔ وہ نہ اِس لوک کیلئے ہے اور نہ پرلوک کے لئے ٭

"شردھاترئی وبھاگ یوگ نام" سترہواں ادھیائے سماپت ہوا

اٹھارھواں آدھیائے

ارجن نے کہا

۱ ہے مہاباہو! رکھی کیش کیشی سُودن رسری کرشن! میں سنیاس و تیاگ کا تتو الگ الگ جاننا چاہتا ہوں ٭

شری بھگوان نے کہا

۲ ودوان نشش کامنا والے کرموں کے تیاگ کرنیکو سنیاس جانتے ہیں ۔ اور تتو گیانی سرو کرموں کے پھل تیاگ کو تیاگ کہتے ہیں ٭

۳ کوئی ودوان نشش دوش والے کرم تیاگنے کو کہتے ہیں اور دوسرے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یگیہ۔ دان۔ تپ۔ آدمی کرم نہیں تیاگنے چاہئیں۔ ایسا کہتے ہیں۔

۴ ہے بھرت سّتم! (بھرت کُل میں ستیہ وادی ارجن) اُس تیاگ میں میرا نشچیہ سنو ہے۔ پیرپرش! (ارجن) تیاگ تین پرکار کا ہی کہا گیا ہے۔

۵ یگیہ۔ دان۔ تپ کے کرم نہیں تیاگنے ہیں۔ وہ کرنے ہی یوگ ہیں۔ یگیہ دان۔ تپ گیانیوں کو بھی پوتر کرنے والے ہیں۔

۶ ہے پارتھا! (ارجن) اور اِن سب کرموں کو بھی سنگ و کرم پھل تیاگ کر کرنا یوگ ہے۔ یہ نشچیہ کیا ہوا میرا اُتم مت ہے۔

۷ نت کرموں کا تیاگ اُچت (واجب) نہیں ہے۔ موڑھتا سے اُنکا تیاگ تامسی کہا گیا ہے۔

۸ جو کرم۔ یہ دُکھ ہی ہے۔ ایسا مان کر شریر کلیش کے بھے سے تیاگا گیا ہے۔ وہ راجسی تیاگ ہونے کے کوئی تیاگ کے پھل کو نہیں پاتا ہے۔

۹ ہے ارجن! جو نت کرم یہ کرنے یوگ ہے۔ ایسا مانتے ہوئے سنگ اور کرم پھل تیاگ کر کیا جاتا ہے۔ وہ تیاگ ساتوک مانا گیا ہے۔

۱۰ جو ستوگن یکت۔ و دوان۔ شنشے رہت تیاگی ہے۔ وہ اکشل کرموں میں دویش نہیں کرتا اور کشل کرموں میں لپت نہیں ہوتا۔

۱۱ دیہہ کا پالن پوشن کرنیوالا منش سب کرموں کا تیاگ کر ہی نہیں سکتا ہے۔ جو کرم پھل تیاگی ہے۔ وہ تیاگی ہے ایسا کہا جاتا ہے۔

۱۲ اپریہ (ناپیارے) پریہ (پیارے) اور ملے جُلے تین پرکار کے کرموں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کے پھل شریر چھوڑنے پر سکامی پرشوں کو ملتے ہیں اور (کرم پھل) تیاگی کو کبھی نہیں ۞

۱۳ ہے مہا باہو۔ اب یہ پانچ کارن مجھ سے جان تو۔ جو سانکھیہ سدھانت میں سب کرموں کی سدھی کیواسطے تبلائے گئے ہیں ۞

۱۴ ادھشٹھان (شریر) اور کرتا (جیو آتما) اور الگ الگ کئی پرکار کے کرن (انتہ کرن سمیت اندریاں) اور انیک پرکار کی بھن بھن چیشٹا (پران) اور پھر دیو پانچواں ۞

۱۵ (ہے ارجن!) جو کرم شریر بانی من اور نیائے الٹ وا نیائے کرکے منش آرنبھ کرتا ہے۔ اس کے یہ پانچ کارن ہیں ۞

۱۶ یہاں ایسا (سدھانت) ہونے پر۔ جو کیول آتما کو کرنے والا دیکھتا ہے۔ وہ دُربدھی۔ اَشدھ بدھی ہونے کرکے نہیں دیکھتا

۱۷ جس کو اپنے کرتا پن کا بھاؤ نہیں۔ جسکی بدھی لپایمان نہیں وہ اِن لوگوں کو مار کر بھی نہ مارتا ہے اور نہ (پاپ میں) بندھتا ہے ۞

۱۸ گیان۔ گیاتا۔ گھئے۔ تین پرکار سے کرم کی پرورتی ہے۔ اور کرن کرم۔ کرتا تین پرکار کے کرم سادھن ہیں ۞

۱۹ گیان۔ کرم و کرتا یہ تین پرکار کے گن بھید سا نکھیہ میں جیسے کہے

---

۱ دیو کا مطلب یہاں پر شارتھ پراربدھ سے ہے ۲ جاننا

۳ جاننے والا ۴ جو جانا جاوے

گئے ہیں۔ اُن کو بھی سُنو ÷

۲۰ (منُش) جس (گیان) سے دھاگ یُکت سَرو بھوُت پرانیوں کو وبھاگ رہت ایک ہی ادناشی بھاو سے دیکھتا ہے۔ اُس گیان کو ساتوِک جانو ÷

۲۱ اور جس گیان سے (مُنش) سَرو بھُوت پرانیوں کا نانا پرکار کے بھن بھاؤں سے بھِن بھِنا جانتا ہے۔ اُس گیان کو راجسی گیان جانو ÷

۲۲ (منُش) جس (گیان) سے کسی ایک۔ پرمان رہت۔ تتو ارتھ رہت اور تُچھ کاریہ میں سمپورنتا کی بھاؤنا کرتا ہے۔ وہ (گیان) تامسی کہا جاتا ہے

۲۳ جو کرم۔ پھل۔ اِچھا رہت کرتویہ سمجھ شنگ رہت راگ و دویش بنا کیا گیا ہو اس کو ساتوِک کہا جاتا ہے ÷

۲۴ جو کرم کامنا کی اِچھا سے بہت پرشرم یا اُدم کر کے اور پھر آہنکار سہت کیا جاتا ہے۔ وہ راجس کہا گیا ہے ÷

۲۵ جو کرم۔ پرنیام اتھوا سمبندھ۔ دروّیہ خرچ ہنسا اور اپنے پرشارتھ کو نہ دیکھ کر موہ سے آرنبھ کیا جاتا ہے۔ وہ تامس بتلایا گیا ہے ÷

۲۶ سنگ تیاگ کیا۔ میں کرنیوالا ہوں۔ ایسا نہ ماننے والا۔ دھیرج و اُتساہ یُکت۔ سِدھی۔ اسِدھی سے نِروکار کرتا ساتوِک کہا گیا ہے ÷

۲۷ راگ کرنے والا۔ کرم پھل اِچھا والا۔ لوبھی ہنسا کرنے والا۔ اپوتر

ع۱ یا نتیجہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہرش شوک والا کرتا راجسی کہا گیا ہے ؎

ایکتی رہت ارتھات شاستروِدھی رہت. وویک رہت، دمنرتا ۲۸
رہت ہٹ دھرم. ناش کرنیوالا۔ اور آلسی وشوک دان اور (کام کو)
چرکال پر رکھنے والا۔ کرتا تامسی بتایا گیا ہے ؎

ہے دھننجے (ارجن) بدھی اور دھیرج کا نیارا نیارا تین پرکار کا ۲۹
گن بھید سمپورن مجھ سے کہا ہوا سنو ؎

ہے پارتھ! (ارجن) جو بدھی پرورتی اور نورتی کو۔ کاریہ اکاریہ کو ۳۰
اور بھے ابھے کو بندھ اور موکش کو جانتی ہے ؎ وہ ساتوک ہے

ہے پارتھ! جس بدھی سے دھرم ادھرم اور کرتویہ واکرتویہ ٹھیاوت ۳۱
نہ جانا جائے۔ وہ راجسی ہے ؎

ہے پارتھ! جو بدھی اگیان سے ڈھکی ہوئی۔ دھرم کو ادھرم اور سرد ۳۲
پدارتھوں کو وپریت (الٹا) مانتی ہے۔ وہ تامسی ہے ؎

ہے پارتھ! جس دھارنا سے اکھنڈ یوگ کرکے من پران اور اندری ۳۳
کی کریائیں دھارن کی جائیں۔ وہ دھارنا ساتوکی ہے ؎

ہے پارتھ! سنگ سہت پھل اچھا کرتا ہوا (منش) جس دھارنا سے دھرم ۳۴
ارتھ آدی کامناؤں کو دھارن کرتا ہے۔ وہ دھارنا راجسی ہے ؎

ہے پارتھ! دُشٹ بدھی منش جس دھارنا سے سپن بین بھی۔ بھے۔ شوک ۳۵
کشٹ ابھیمان نہیں تیاگتا ہے وہ (دھارنا) تامسی ہے ؎

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۳۶ ہے بھرت رِشبھ! بھرت کُل میں سریشٹ ارجن۔ اب تین پرکار کا سُکھ
مجھ سے سُنو۔ جسکے ابھیاس سے من پرسن ہوتا اور دُکھ کا ناش ہوتا ہے

۳۷ جو پہلے وِش سمان اور انت میں امرت سمان ہو وہ سُکھ آتم بُدھی
پرساد سے اُتپن ہوا ساتوِک کہا گیا ہے

۳۸ جو وِشے اندریوں کے سنیوگ کرکے پہلے امرت تُلیہ اور انت میں
وِش تُلیہ ہو۔ وہ سُکھ راجسی بتایا گیا ہے

۳۹ پرارمبھ میں اور انت میں موہ کرنیوالا۔ نِندرا۔ آلس۔ اور اگیان
سے اُتپن جو سُکھ ہے۔ اُسے تامسی کہا گیا ہے

۴۰ جو وستو پرکرتی سے اُتپن ان (ستو آدی) تین گُنوں سے مکت ہو وہ
پرتھوی لوک میں اتھوا دیو لوک یا سورگ لوک میں کبھی نہیں ہے۔

۴۱ ہے پرم تپا! (ارجن) برہمن۔ کھشتری۔ ویش۔ شُودروں کے کرم
سبھاؤ سے اُتپن گُنوں کر کے الگ الگ ہیں

۴۲ شم (من کا روکنا) دم (اندریوں کا روکنا) تپ۔ شَوچ۔ کھشما اور سرلتا
گیان وگیان۔ آستک پن یہ برہمن کے سبھاوِک ہی کرم ہیں

۴۳ شُورویرتا۔ تیج۔ دھیرج۔ چترائی اور یُدھ سے نہ بھاگنا۔ دان کرنا
ایشور میں شردھا ہونا۔ یہ کھشتری کے سبھاوِک ہی کرم ہیں

۴۴ کھیتی کرنا۔ گئو پالن۔ بیوپار کرنا۔ یہ ویش کے سبھاوِک ہی کرم ہیں
دوسروں کی سیوا کرنے والا ہونا شودر کے سبھاوِک کرم ہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

منش اپنے اپنے کرمونکو پالتا ہوا۔ سدھی کو پاتا ہے۔ اپنے کرموں میں ۴۵
پربت رکھتا ہوا جس طرح سدھی کو پراپت ہوتا ہے وہ سُنو ✤
جس سے بھوت، پرانیوں کی اُتپتی ہوئی ہے۔ جس سے یہ جگت ہوا ۴۶
ہے۔ اُسکو اپنے کرموں انوسار پوجتے ہوئے منش سدھی کو پاتا ہے
اپنا گُن رہت دھرم دوسرے کے اچھے دھرم سے کلیان کرنیوالا ہے۔ سبھاو ۴۷
سے نیت کیا ہوا کرم کرنیسے کوئی پاپ کو پراپت نہیں ہوتا ✤
ہے کونتے! (ارجن) سبھاوک کرم دوش وان ہونے بھی نہیں تیاگنا چاہئے ۴۸
سروہی کرم دہوئیں سے اگنی کیطرح دوشوں سے ڈھکے ہیں یعنی دوش یکت ہیں
سروکرموں میں اسکت بدھی من وش کیا۔ اچھا رہت منش سنیاس ۴۹
(ساتھیہ یوگ) دوارہ پرم نشکام سدھی کو پراپت ہوتا ہے ✤
ہے کونتے! سدھی پراپت کرکے جس طرح برہم کو پراپت ہوتا ہے۔ جو ۵۰
پرم گیان کی اودھی (حد) ہے۔ وہ سنکشیپت مجھ سے جان ✤
شُدھ بُدھی یکت۔ دھیرج وان اور نگرہ من والا۔ شبد آدی ۵۱
وشیوں کا تیاگ کر اور راگ دویش کو نشٹ کرکے ✤
ایکانت سیون کرتا۔ تھوڑا کھا کر من بچن و شریر جیتے ہوئے نت ۵۱
دھیان یوگ پرائن ہوا۔ ویراگ کا آشرا لئے ✤
آہنکار۔ بل۔ درپ۔ کام کرودھ۔ وشیش گرہن کو تیاگ کے ۵۳
جھنار ہت۔ شانت منش۔ برہم سروپ ہوتا ہے ✤

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۵۴ برہم سروپ ہوا۔ پرسن من۔ نہ کچھ سوچتا اور نہ کچھ چاہتا ہمیشہ ان
بھوت پرانیوں کو سم (برابر) دیکھتا ہوا میری پرم بھگتی کو پاتا ہے ؏

۵۵ میں جتنا و جو ہوں بھگتی کر کے نشچے پورو وک جو مجھے جانتا ہے پھر وہ
مجھے نشچے پوروک جانکر شیگھر (جلدی) مجھے پراپت ہو جاتا ہے ؏

۵۶ میرے آشرے ہوا۔ سرو کرموں کو سدا کرتا ہوا بھی میری کرپا سے سناتن اوناشی پد کو پراپت ہوتا ہے

۵۷ میرے پرائن ہوا۔ سرو کرموں کو چت سے میرے ارپن کرکے بدھی
یوگ کا آشرا لیکر سدا مجھ میں چت لگائے رہو ؏

۵۸ مجھ میں چت لگائے ہوئے۔ میری کرپا سے سرو دکھوں سے تو تر جائے
گا۔ اور اگر تم اہنکار سے میرا اپدیش نہ سنوگے۔ تو نشٹ ہو جاؤگے

۵۹ یدی اہنکار کا آشرا لیکر "میں نہیں لڑوں گا" ایسا مانوگے۔ تو تمہارا
نشچے متھیا ہوگا۔ اور تمہارا سبھاؤ تمکو (یدھ میں) لگا دیگا ؏

۶۰ ہے کونتے! (ارجن) جو یدھ کرکے تم نہیں کرنا چاہتے ہو۔ اپنے
سبھاوک کرم سے بندھے ہوئے بے وش ہوئے اس کو کروگے ہی

۶۱ ہے ارجن! ایشور اپنے مایا روپی یَنتر پر چڑھائے سرو بھوت پرانیوں
کو بھرماتا ہوا۔ سرو بھوت پرانیوں کے ہردے میں استھت ہے ؏

۶۲ ہے بھارت! (ارجن) تو سرو بھاؤں کرکے اس کی ہی شرن میں
پراپت ہو۔ اسکی کرپا سے تو پرم شانتی کے سناتن استھان کو پراپت ہوگا

۶۳ یہ میں نے گپت سے بھی گپت یہ گیان تجھ سے کہا ہے۔ اسکو اچھی طرح

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سمجھ کر جیسا تمہاری اِچھا ہو ایسا کرو ॥
میرے اتی (بہت) گپت۔ پرم بچن۔ پھر سنو۔ تم میرے درڑھ پریہ ٦٤
(پیارے) ہو۔ اس کر کے یہ ہت کرنیوالے (بچن) تم سے کہتا ہوں ॥
مجھ میں من لگاؤ۔ میرے بھگت ہو۔ میری پوجا کرنیوالے ہو۔ مجھے ٦٥
نمسکار کرو۔ مجھے ہی پراپت ہوگے۔ تمسے ستیہ پرتگیا کرتا ہوں تم میرے پریہ ہو ॥
سرو دھرموں[1] کو تیاگ کر کیول میری ہی شرن میں ہو جاؤ۔ میں تم کو سرو ٦٦
پاپوں سے موکھش کراؤنگا۔ تم مت سوچ کرو ॥
جو تپسوی[2] نہ ہووے۔ بھگت نہ ہووے (اپدیش کرنیوالے کی) سیوا نہ کرے[3] ٦٧
جو میری نندا کرنیوالا ہووے۔ اسکو یہ (گیتا) کبھی مت سناؤ ॥
جو (منش) اس پرم گپت اپدیش کو میرے بھگتوں میں پرسدھ کریگا۔ میری ٦٨
پرم بھگتی کرتا۔ مجھے ہی پراپت ہوگا۔ اس میں سنشے نہیں ہے ॥
اس منش سے بڑھکر منشوں میں کوئی بھی مجھے پریہ نہیں ہے اور پرتھوی ٦٩
پر اس سے بڑھکر کوئی دوسرا مجھے پریہ نہ ہوگا ॥
اور جو منش تیرے و میرے اس دھرم سمواد (گیتا) کو پڑھیگا اس سے ٧٠
میں گیان روپی یگیہ دوارا پرسن ہوؤنگا۔ ایسا میں مانتا ہوں ॥
جو منش نندا نہ کرتا ہوا شردھا پوروک سنیگا ہی وہ مکت ہو کر پن ٧١
کرنے والے شدھ لوکوں میں پراپت ہوگا ॥

---

[1] برہمن بھشیہ۔ آدرن دھرم الٹھوا سرو دھرموں کے پھل کو تیاگ کر کے "سرو دھرموں کو تیاگ کر کے" ایسے معنے کرتے ہیں۔ [2] الٹھوا جو وشے لمپٹ ہوئے [3] جو سننا نہ چاہے ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۷۲ ہے پارتھ! (ارجن) کیا تو نے یہ (گیتا اپدیش) ایکاگر چت ہو کر سُنا اور
ہے دھننجے! کیا اگیان سے اُتپن تمہارا موہ نشٹ ہوا۔

ارجن نے کہا

۷۳ ہے اچیت! (سری کرشن) آپکی کرپا سے میرا موہ نشٹ ہو گیا ہے اور گیان
پراپت ہوا ہے۔ سندیہ (شکیں) دور ہو سنتھت ہوا۔ آپکا کہا کرونگا یعنی یدھ کرونگا

سنجے نے کہا

۷۴ ہے راجن! ایسا یہ سری کرشن اور ارجن مہاتماؤں کا ادبھت اور رومانچل
(رونگٹے کھڑے کر دینے والا) سمواد میں نے سُنا۔

۷۵ یہ پرم گپت یوگ۔ سری کرشن ساکھشات یوگیشور کا اپنا کہا ہوا
ویاس کی کرپا سے میں نے سُنا۔

۷۶ ہے راجن! سری کرشن و ارجن کا یہ پُن روپ ادبھت سمواد یاد کر کر کے
میں بار بار ہرشت (خوش) ہوتا ہوں۔

۷۷ ہے راجن! اور ہری (سری کرشن) کا وہ اتی ادبھت روپ یاد کر کے میرے
کو بڑا اسچریہ ہوتا ہے۔ اور میں بارم بار ہرشت ہوتا ہوں۔

۷۸ ہے راجن! جہاں یوگیشور سری کرشن ہیں اور جہاں دھنش دھاری ارجن ہیں
وہاں بڑائی وِجے۔ دھن۔ سمپدا۔ ونیتی اٹل ہے۔ ایسے میں مانتا ہوں۔

موکھش سنیاس یوگو نام اٹھارہواں ادھیائے سماپت ہوا

"اوم شم"

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय,
हरिद्वार

पुस्तक लौटाने की तिथि अन्त में अङ्कित है। इस तिथि को पुस्तक न लौटाने पर छै नये पैसे प्रति पुस्तक अतिरिक्त दिनों का अर्थदण्ड लगेगा।

१००००.६.५६।

Entered in Database

Signature with Date

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

पुस्तकालय, गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय
हरिद्वार।

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri